



U.0553









مطهر و طاهر و اقبح و طبع شد  
در آن جزا شد و نیکو



لَا شَيْءَ أَفْضَلَ مِنْهُمَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالنَّفْعُ لِلْمُسْلِمِينَ وَخَصْلُكَ

ایمان آنا اللہ پر اور نفع پہونچانا مسلمانوں کو اور دو خصلتیں ہیں

لَاشَىٰ أَحْبَبْتُ مِمَّا الشِّرْكَ بِاللَّهِ وَالضَّرَّ بِالْمُسْلِمِ وَقَالَ عَلَيْهِ

انہوں نے بتایا کہ کوئی چیز نہیں اللہ کا سوا بھی بنانا اور مسلمانوں کو گمراہ دینا اور فرمایا حضرت

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ مُجَالَسَةِ الْعُلَمَاءِ وَاسْتِمَاعِ كَلَامِ الْحُكَمَاءِ فَإِنَّ اللَّهَ

یہاں پر ایک اور علم کا کلام سنو گا کہ

تَعَالَى الْحَيُّ الْقَلْبُ مِثَّ بُرُوجٍ حُلُمَةٍ كَمَا يُحْيِي الْأَرْضَ الْمَيِّتَةَ

۱۲۔ اہل بیت علیہم السلام کی قبریں اور ان کے مزارات پر ہرگز کوئی گستاخانہ اور کفریہ عبارت نہ لکھی جائے۔

ماء المطر ومن انكر الصديق من دخل قبري بلا زاد فكلنا

۱۰۸۴

دار ہوا اور یائین کے کشتی اور روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے کہا کہ عزت دنیا میں مال ہے اور آخرت میں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَا لَهُ شَاكِرِينَ إِلَّا يَهْدِيََنَا اللَّهُ فَكُلَّمَا نَحْنُ قَائِلُونَ آمِينَ نَقْتَضِي أَمْرًا نَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ مِنْهُ وَلَوْلَا إِدْرَاقُنَا أَنَّ رَجَائَنَا عَلَيْهِمْ لَمَكَدْنَا أَعْيُنَنَا بِتَحْقِيقِهِمْ وَلَكِنْ كُنَّا قَائِلِينَ آمِينَ نَقْتَضِي أَمْرًا نَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ مِنْهُ وَلَوْلَا إِدْرَاقُنَا أَنَّ رَجَائَنَا عَلَيْهِمْ لَمَكَدْنَا أَعْيُنَنَا بِتَحْقِيقِهِمْ وَلَكِنْ كُنَّا قَائِلِينَ آمِينَ نَقْتَضِي أَمْرًا نَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ مِنْهُ

صالح الاعمال سے ملوں گے اور حضرت عثمان غنیؓ روایت ہے کہ دنیا کا غم دل کا اندھیرا ہی اور آخرت کا غم دل کا کھلا

الْقَاوِي: عَلَامَتُكَ فِي الْعَالَمِ الْبَرِّ فَطَاوِيحُكَ وَ

القلب عن علي بن محمد بن طربالعم كان في الجنة فطوبى لمن كان في

ی ہے اور روایت ہر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی علم کا طالب ہو جنت ابلی طالب اور جو کوئی

لَمَّا بَلَغَ الْغَضَاءُ كَانَ النَّارُ فِي ظِلِّهِ عَنْ يَمِينِهِ بْنِ مُعَاوِمَ عَصَ

بچے گناہ کے لئے دوزخ اور سکی طالب ہے اور یہ بھی بن معاذ سے روایت ہے کہ ننہر ہاؤز نامہ کہہ سکتا

کے لئے کہے گئے ہیں روزِ اوسلی طالب ہے اور یہ بھی بن معاذ سے روایت ہے کہ کہیں نہ انورانی کہ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَ رَبِّكَ

یہ کہ کوئی بزرگ اور دنیا کو آخرت کے برے کوئی دانا نہیں پسند کرتا اور ہمیشہ سے روایت ہے

سَأَلَ السَّعْدِيُّ كُلَّ الْأَسْبَاطِ بِقَصْفِهَا وَنُسْبِهَا

کسی کا تقویٰ ہو، غی ہو، زبانیں تھک رہیں اور کئے دینی نفع کے بیان سے اور جسکی

رَأْسُ مَا لَكَ الدُّنْيَا كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ حُسْرَانِ فِيهِ

یونہی دنیا پر شک رہیں زبانیں اوس کے دین کے خسارہ کے بیان سے

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنْ شَهْوَةٍ فَإِنَّهُ يُرْجَى

غیاں قوری سے مروی ہو گناہ خواہش نفسانی سے ہوتا البتہ اُسید ہے

عُفْرَانِهَا وَكُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبَرِ فَإِنَّهُ لَا يُرْجَى عُفْرَانِهَا لَآنَ

اوسکی معافی کی اور جو گناہ غور سے ہوتا ہے البتہ اوسکی معافی کی اُسید نہیں

مَعْصِيَةٍ إِبْلِيسَ كَانَ أَصْلُهَا مِنَ الْكِبَرِ وَزَلَّةُ آدَمَ كَانَ أَصْلُهَا

کیونکہ شیطان کا گناہ بھی حقیقت میں غور ہی سے تھا اور حضرت آدم کی لغزش اصل میں

مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ بَعْضِ الزَّهَادِ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَهُوَ

خواہش نفسانی سے تھی اور کسی زائد سے مروی ہے کہ جسے گناہ کیا

يَضْحَكُ فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُهُ النَّارُ وَهُوَ يَكْفِي وَمَنْ أَطَاعَ وَهُوَ يَكْفِي

ہنستے ہو تو اللہ تعالیٰ جھونک دے گا اوسکو دوزخ میں روتا ہوا اور جسے بندگی کی روتے ہوئے

فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُهُ الْجَنَّةُ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

سوا اوسکو اللہ تعالیٰ جنت میں بھیج دے گا اور وہ ہنستا ہوگا اور بعض حکیموں سے مروی ہے

لَا تَحْمُرْ وَالذُّنُوبُ الصَّغَارُ فَإِنَّهَا تَشْتَعِبُهَا الذُّنُوبُ الْكِبَارُ

کہ کم نہ سمجھو چھوٹے گناہوں کو اسلئے کہ چھوٹے ہیں اُن سے بڑے بڑے گناہ ملتے

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَغِيرَةَ مَعَ الْأَصْرَارِ

اور روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ گناہ صغیرہ کے ساتھ صغیرہ نہیں رہتا

وَلَا كَبِيرَةَ مَعَ الْأَسْتِغْفَارِ قِيلَ هُمُ الْعَارِفُ الشَّاءَ وَهُمْ

اور گناہ کبیرہ کے ساتھ کبیرہ نہیں رہتا بعض کا قول ہے کہ قصد عارف کا تواتر خدا ہے اور قصد

الزَّاهِدِ الدَّعَاءُ لَآنَ هُمُ الْعَارِفُ رَبَّهُ وَهُمْ الزَّاهِدُ نَفْسَهُ

زاہد کا دعا کیونکہ عارف کا مقصود تو اوس کا رب ہی ہے اور زاہد کا مقصود وہی نفسانی

یونہی دنیا پر شک رہیں زبانیں اوس کے دین کے خسارہ کے بیان سے  
غیاں قوری سے مروی ہو گناہ خواہش نفسانی سے ہوتا البتہ اُسید ہے  
اوسکی معافی کی اور جو گناہ غور سے ہوتا ہے البتہ اوسکی معافی کی اُسید نہیں  
کیونکہ شیطان کا گناہ بھی حقیقت میں غور ہی سے تھا اور حضرت آدم کی لغزش اصل میں  
خواہش نفسانی سے تھی اور کسی زائد سے مروی ہے کہ جسے گناہ کیا  
ہنستے ہو تو اللہ تعالیٰ جھونک دے گا اوسکو دوزخ میں روتا ہوا اور جسے بندگی کی روتے ہوئے  
سوا اوسکو اللہ تعالیٰ جنت میں بھیج دے گا اور وہ ہنستا ہوگا اور بعض حکیموں سے مروی ہے  
کہ کم نہ سمجھو چھوٹے گناہوں کو اسلئے کہ چھوٹے ہیں اُن سے بڑے بڑے گناہ ملتے  
اور روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ گناہ صغیرہ کے ساتھ صغیرہ نہیں رہتا  
اور گناہ کبیرہ کے ساتھ کبیرہ نہیں رہتا بعض کا قول ہے کہ قصد عارف کا تواتر خدا ہے اور قصد  
زاہد کا دعا کیونکہ عارف کا مقصود تو اوس کا رب ہی ہے اور زاہد کا مقصود وہی نفسانی

عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ تَوَهَّمَ أَنْ لَهُ وَلِيًّا أَوْ لِيٍّ مِنَ اللَّهِ فَلَتَ

اور روایت ہو بعض حکیموں سے جس نے گمان کیا کہ اس کا کوئی دوست اللہ سے زیادہ ہے کم ہو گئی

مَعْرِفَةُ اللَّهِ وَمَنْ تَوَهَّمَ أَنْ لَهُ عَدُوًّا أَعْدَى مِنْ نَفْسِهِ فَلَتَ

معرفت اولی اللہ کے ساتھ اور جس نے خیال کیا کہ اس کا نفس سے زیادہ کوئی دشمن ہے کم ہو گئی

مَعْرِفَةُ نَفْسِهِ وَعَنْ زَيْنِ بْنِ بَكْرٍ الصَّدِيقِ فِي وَكْرِهِ تَعَالَى ظَهَرَ

معرفت اس کا جس نے نفس کو اور روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہمارے (ظہر

الْفَسَادِ فِي الْبُرْءِ وَالْحَقُّ أَنَّ الْبُرْءَ هُوَ الْلسَانُ وَالْكَفَرُ هُوَ الْقَلْبُ فَكَانَ

الفساد فی البرء الجہم کے فرمایا کہ لفظ (برء) سے مراد زبان ہے اور کفر کا دل ہے اور یہی وجہ

فَسَدَ الْلسَانِ بِكَتِّ عَلَيْهِ النَّفْسُ مَرَّتَيْنِ فَكَانَتْ بَكَّتْ

زبان خراب ہو گئی اور سب پر جانیں روئی ہیں اور جب اس کا دل گڑبگڑا ہے اور سب پر

عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ قِيلَ زَالِ الشَّمُوهُ نَصْرًا لِلْمُرَادِ عَيْدًا وَالصَّبْرُ

فرشتے روتے ہیں کہا گیا ہو کہ تو اہل نفسانی نادانی ہو اور غلام بنادیتی ہے اور صبر

يَصِيرُ الْعَبِيدَ أَوْ كَأَنَّ لِي الْقَضِيَّةَ يُوسُفُ سِرِّي نَحْنُ قِيلَ

غلاموں کو بادشاہ بنا دیتا ہے دیکھ لو قصہ حضرت یوسف علیہ السلام اور جس کا بقیل کا متولہ ہے

طَوْبُ الْمَنْ كَانَ عَقْلُهُ أَمِيرًا وَهُوَ أَسِيرًا وَزَيْنُ الْمَرْكَانِ هَوَاهُ

بشارت ہو اس سے جسکی عقل حاکم ہے اور خواہش نفسانی متبعہ اور وہ دوزخ میں جسکی خواہش نفسانی

أَمِيرًا وَعَقْلُهُ أَسِيرًا قِيلَ مَنْ تَرَكَ الذُّنُوبَ رَفَقَ قَلْبُهُ وَمَنْ

حاکم ہے اور اسکی عقل اسیر کہا گیا ہے جو گناہ چھوڑ دیتا ہے اس کا دل نرم ہو جاتا ہے اور جو

تَرَكَ الْحَرَامَ وَأَكَلَ الْحَلَالَ صَفَتْ فِكْرُهُ وَحَمَى اللَّهُ إِلَى بَعْضِ

حرام چھوڑ کر حلال کھاتا ہو جاتی ہو فکر اس کی پیام بھیجا اللہ نے بعض

الْأَنْبِيَاءِ أَطْعَمَهُ فِيمَا أَمَرَ تَرَكَ وَلَا تَقْصُرْهُمَا فَتُحْكَمَ قِيلَ كَمَالُ الْعَقْلِ

انبیاء کو میری حکم کی تابعداری کرو اور میری نصیحت کی تابعداری نہ کرو بعض کا قول یہ کہ کامل کہن عقل کا

مکتبہ خدیجہ خاتون  
نویا بہرہ کرام  
فنا دیکھیں اور دیکھیں  
بسیار مال پر جو کچھ  
میرا نفس چاہتا ہے  
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما  
فرمایا ہمارے (ظہر  
زبان کو سب پر جانیں  
کڑبان گندہ رہا ہوا  
باقی غلط فہمی سے  
فرشتے روتے ہیں  
کہا گیا ہو کہ تو اہل  
غلاموں کو بادشاہ  
بشارت ہو اس سے  
حاکم ہے اور اسکی  
کہا گیا ہے جو گناہ  
حرام چھوڑ کر  
انبیاء کو میری

اَتَبَاءُ رِضْوَانِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاجْتِنَابِ سَخَطِ قَبْلِ لَغْوَةِ الْفَاضِلِ

وَلَا رِصْنٌ لِّلْجَاهِلِ قَلِيلٌ مِّنْ كَانَ بِالطَّاعَةِ عِنْدَ اللَّهِ قَرِيبًا كَانَ

بَيْنَ النَّاسِ بِمَا قِيلَ حَرَكَةُ الطَّاعَةِ دَلِيلُ الْمَعْرِفَةِ كَمَا أَنَّ حَرَكَةَ

الجسم دليل الحياة قال النبي صلى الله عليه وسلم أصل جميع

الْحَطَايَا حُبُّ الدُّنْيَا وَأَصْلُ جَمِيعِ الْفِتَنِ مَعَ الْعَشْرِ وَالزَّكَاةِ قِيلَ

گناہوں کی دنیا کی محبت ہے اور ہفتون کی جو عشرہ زکوٰۃ کا دنیا بعض کا قول ہے

المعبر بالمقصير ابدًا محمود ولا قرار بالمقصير علامة القبول قيل  
 تقصير کا اقرار کرنا ہمیشہ بھلا ہے اور تقصیر کا اقرار کرنا قبولیت کی بھان ہے کہا گیا ہے

فَقَرَأَ النِّعْمَةَ لَوْمَةً وَحُجَّةً لَأَحْمَقِ شُومٍ قَالَ لِسَاعِرِ اشْعَا

میت کی ناشکری مذموم ہی اور امت کی محبت شامت ہے کسی شاعر کا قول ہے

یہاں دنیا میں ہوا، ہی مشغول

اَلَمْ يَزَلْ فِي غَفْلَةٍ  
حَتَّى دَنَا مِنْهُ لِاَجَلٍ

وَالْقَبْرُ صَدُوقُ الْعَمَلِ

موت آئیگی امانت جب تجھے  
تبر ہوگی تیرا منہ دوتی عمل

اصبر رسی احوالہا  
ممبر کے قبر کے ٹولوں پر اب  
لا موت الا بالاجل  
ہوگا مرنا جبکہ آگے اجل

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



باب ثلثاتی روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه

اس باب میں تین تین چیزیں بیان ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اور بخون نے

قال من اصبه وهو يشكو ضيق المعاش فكأنما يشكور به

نمایا جو کوئی صبح کو اپنے منہ پر گھاس کرے گویا گم کرتا ہے اپنے رب کا

ومن اصبه لا مورا الدنيا حزينا فقد اصبه ساء خطا على

جو کوئی صبح کو دنیا کے معاملات سے رنجیدہ اٹھا بیشک اللہ ہر غصے ہوا

الله ومن قاضه لغني لغناه فقد ذهب ثلثا دينه وعن ابي بكر

اور جس نے غلام کی مالدار کی اس کے مال کے سبب اس کا دین تہائی دین غارت ہوا اور روایت ہے حضرت ابوبکر

بالصدق ثلث لا يدرك ثلث الغني بالثمن والشباب بالخضار

صدق سے کہ تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولت تمناؤں سے جوانی خضاب سے

الصحة بالادوية وعن عمر بن الخطاب عن النضر بن

نضر رستی دواؤں سے اور حضرت عمرؓ سے مروی ہے کہ گھری محبت کرنا آدمی سے نصف

العقل فحسن السؤال نصف العلم وحسن التدبير نصف المعيشة

عقل ہو اور اسی طرح پوچھنا نصف علم ہے اور نیک تدبیر کرنا نصف گذران ہے

وعن عثمان بن عفان عن ابي بكر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه

اور روایت ہے حضرت عثمانؓ سے حضرت ابوبکرؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ

الذنوب اجب الملائكة ومن حسم الطمع عز المسلمين اجه

بھوڑا اور سکوفروشتوں سے مطالب بنایا اور جس نے طمع نہیں اوس سے مسلمان اچھے

المسلمون وعن علي بن ابي طالب عن النبي صلى الله عليه وسلم انه

کہتے ہیں اہل بیتؑ سے کہ دنیا کی نعمتوں سے نعمت اسلام ہی کافی ہے

وان من الشغل يكفيك الطاعة شغلا وان من العبرة

میں سے کہ تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولت تمناؤں سے جوانی خضاب سے رستی دواؤں سے اور حضرت عمرؓ سے مروی ہے کہ گھری محبت کرنا آدمی سے نصف عقل ہو اور اسی طرح پوچھنا نصف علم ہے اور نیک تدبیر کرنا نصف گذران ہے اور روایت ہے حضرت عثمانؓ سے حضرت ابوبکرؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ الذنوب اجب الملائكة ومن حسم الطمع عز المسلمين اجه بھوڑا اور سکوفروشتوں سے مطالب بنایا اور جس نے طمع نہیں اوس سے مسلمان اچھے المسلمون وعن علي بن ابي طالب عن النبي صلى الله عليه وسلم انه کہتے ہیں اہل بیتؑ سے کہ دنیا کی نعمتوں سے نعمت اسلام ہی کافی ہے وان من الشغل يكفيك الطاعة شغلا وان من العبرة



يَكْفِيكَ الْمَوْتُ عِبْرَةً وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ كَمَنْ

عبرت موت ہی کافی ہے اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بہت سے لوگ ہن

مُسْتَدْرَجٌ بِالنِّعْمَةِ عَلَيْهِ وَكَرَّمَهُ مَفْتُونٌ بِالشَّنَاءِ عَلَيْهِ وَكَرَّمَهُ

کہ گناہوں میں بڑھتے ہیں نعمتوں کے سبب اور بہت لوگ مفتوں میں اپنی تعریف پر اور بہت لوگ

مِّنْ مَّغْرُورٍ بِالسَّيِّئَةِ وَعَنْ دَاوُدَ النَّبِيِّ قَالَ وَحْيِي فِي

مغرور ہیں اپنی عیب پوشی پر اور رہا ایت پر حضرت داؤد علیہ السلام سے اونھوں نے فرمایا کہ خبر دی گئی

الزُّبُرُوحُ عَلَى لُحَا قِلَنْ لَا يَسْتَعْلِ لَا يَنْثَلِ تَزُوْدُ مَعَادِ

زبیرین عاقل کو لازم ہے کہ تین جینے کے سوا کچھ شغل نکرے اول آخرت کا توشہ

وَمَوْتُهُ لِمَعَاشٍ وَطَلَبُ لَذَّةٍ بِجَلَالٍ وَعَنْ أَبِي مُوَيَّْةَ أَنَّهُ

(دوسرے) مشقیت اور ظاہر (آرام کیلئے) تیسرے (مطلب لذت حلال سے) اور روایت حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَبْجِيَاتٌ وَثَلَاثٌ

کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں

مُهْلَكَاتُ وَتِلْكَ دَرَجَاتُ وَتِلْكَ كَفَّارَاتُ أَمَّا الْمُبِجَاتُ

ہلاک گریزوالی اور تین چیزیں مرتبہ بڑھانیوالی اور تین چیزیں کفارہ گناہ لیکن نجات دینوالی

فَحْشِيَةُ اللَّهِ تَعَالَى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَ

سوالد سے ڈرنا ڈھنڈے اور کھلے اور ممانہ روی نفسی اور

الْعَفْوُ وَالْعَدْلُ فِي الرِّضَاءِ وَالْقَضْبِ أَمَّا الْمُهْلِكَانِ فَخَشْمٌ

۹۔ بیوی میں اور اندازہ رکھنا خوشی اور غصہ میں لیکن ہلاک کرنی والی سو کجی سی

شَدِيدٌ وَهُوَ مُتَّبِعٌ وَاجْتَابُ لَمْ يَنْفَسْ وَأَمَّا الدَّرَجَانُ

صدمے زیادہ اور خواہش نفسانی کی پیروی اور خود پسندی اور لیکن درجے بڑھائی

فَرَأَيْنَاهُ السَّلَامَ وَالْحَمَامَ الطَّامَّ وَالصَّلَوَةَ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسَ

کونستانتینولہ اور کھانا اور ارات کو نماز پڑھنی جب لوگ

نِيَامُ وَأَمَّا الْكُفَّارَاتُ فَأَسْبَأُ الْوُضُوءَ فِي السَّبَرَاتِ وَنَقَلَ

سوتے ہوں اور لیکن گناہوں کے کفارے سو کامل وضو کرنا سردی کی وقت اور پانچوں چلنا

الْأَقْدَامُ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَانتظار الصلاة بعد الصلاة وقال جرير

نار جماعت کیلئے اور انتظار ایک نماز سے دوسری نماز کا اور کہا حضرت جریر میل علیہ السلام نے

يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرُ شَيْئَاتٍ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ وَأَحِبُّهُ

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ ایک دن موت ضرور ہے اور رحمت کرو

مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَأَعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مُجْرِيٌّ بِهٖ قَالَ

جس سے چاہو اوس سے جدا کی ضرور ہے اور جو کام چاہو کرو اوس کا بدلہ ضرور ہی فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ نَفَرٍ ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَتَحْتَ ظِلِّ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ تین قسم کیلوگوں پر سایہ کریگا

عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْمُتَوَخَّيُّ فِي الْمَكَارِهِ وَالْمَا شَى إِلَى

انجوش کی کہ سو ایسے چانو کو کوئی چھاؤں نہوگی (اور قیامت الاول) وضو کرنا والا کھلیوں میں (دوسرے چلنے والا

الْمَسْجِدِ فِي الظُّلْمِ وَمَطْعَمُ الْجَائِعِ وَقِيلَ لَا بُرَّاهِمُ كَلَّا شَيْءٌ

مسجد و کئی طرف اندھیری رات میں (تیسرے) بھوکے کو کھلانا والا حضرت ابراہیم سے پوچھا گیا کس سبب سے

اتَّخَذَ اللَّهُ خَلِيلًا قَالَ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ اخْتَرْتُمْ اللَّهُ تَعَالَى

اللہ نے تمہیں اپنا خلیل بنایا (جواب) بیعت میں چیزوں کے (اول) میں سے پسند کیا اللہ کے حکم کو

عَلَى أَمْرٍ غَيْرِهِ وَمَا هَمَمْتُ بِمَا تَكْفُلُ اللَّهُ لِي وَمَا تَعَشَيْتُ وَمَا

غیر کے حکم پر (دوسرے) جس کام کا اللہ ضمان ہو اور کسی میں نے فکر نہیں کی (تیسرے) نہ میں شام کو کھانا

مَا تَعَدَّيْتُ لَامَعَ الضَّيْفُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ

نہ سب سے کو لیکن مہمان کے ساتھ اور بعض حکیموں سے مروی ہے تین چیزیں ہیں

تَفْرِجُ الْغُصَصَ كَرُّ اللَّهِ تَعَالَى وَلِقَاءُ أَوْلِيَاءِهِ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ

کریج کو دور کرتی ہیں اللہ کی یاد بزرگوں کی ملاقات حکیموں سے بات

وضو کرنا سردی کی وقت اور پانچوں چلنا  
نار جماعت کیلئے اور انتظار ایک نماز سے دوسری نماز کا اور کہا حضرت جریر میل علیہ السلام نے  
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ ایک دن موت ضرور ہے اور رحمت کرو  
جس سے چاہو اوس سے جدا کی ضرور ہے اور جو کام چاہو کرو اوس کا بدلہ ضرور ہی فرمایا  
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ تین قسم کیلوگوں پر سایہ کریگا  
انجوش کی کہ سو ایسے چانو کو کوئی چھاؤں نہوگی (اور قیامت الاول) وضو کرنا والا کھلیوں میں (دوسرے چلنے والا  
مسجد و کئی طرف اندھیری رات میں (تیسرے) بھوکے کو کھلانا والا حضرت ابراہیم سے پوچھا گیا کس سبب سے  
اللہ نے تمہیں اپنا خلیل بنایا (جواب) بیعت میں چیزوں کے (اول) میں سے پسند کیا اللہ کے حکم کو  
غیر کے حکم پر (دوسرے) جس کام کا اللہ ضمان ہو اور کسی میں نے فکر نہیں کی (تیسرے) نہ میں شام کو کھانا  
نہ سب سے کو لیکن مہمان کے ساتھ اور بعض حکیموں سے مروی ہے تین چیزیں ہیں  
کریج کو دور کرتی ہیں اللہ کی یاد بزرگوں کی ملاقات حکیموں سے بات

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مَنْ لَا آدَبَ لَهُ لَا عِلْمَ لَهُ وَمَنْ لَا

حضرت حسن بصری سے روایت ہے کہ جسے ادب نہیں اسے علم نہیں اور جسکو

صَبْرَ لَهُ لَا دِينَ لَهُ وَمَنْ لَا وَدَعَ لَهُ لَا زُفَى لَهُ وَرَوَى أَنَّ

عبر نہیں اسکو دین نہیں اور جسے پرہیزگاری نہیں اسے اللہ کی قربت نہیں اور مروی ہے کہ

رَجُلًا خَرَجَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَى طَلَبِ الْعِلْمِ فَلَبَّاهُ ذَلِكَ نَبِيَّهُمْ

ایک شخص بنی اسرائیل میں سے بیڑھنے نکلا یہ خبر اس کے بنی کو پہونچی

فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَاتَاهُ فَقَالَ لَهُ يَا فَتَى إِنِّي أَعْطَاكَ ثَلَاثَ خِصَالٍ

تو انھوں نے کسیکو بھیجا اس نے آکر کھا ای جوان میں تین باتوں کی نصیحت کرتا ہوں

فِيهَا عِلْمٌ لِأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ خَفَ اللَّهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

کہ ان میں پہلوں پہلوں کا علم ہے دُر تارہ اللہ سے چھپے اور کھلے

وَأَمْسَكَ لِسَانَكَ عَنِ الْخَلْقِ لَا تَذْكُرْهُمْ إِلَّا بِحَيْرٍ وَانْظُرْ

اور اپنی زبان روک مخلوق کی بُرائی سے ذکر اور تمنا نکر سوائے خیر کے اور دیکھ

خَبْرَكَ الَّذِي تَأْكُلُهُ حَتَّى يَكُونَ مِنَ الْحَلَائِلِ فَاُمْتَنِعْ الْفَقْرَ عَنِ

اپنی روٹی جسے کھاتا ہے کہ حلال ہے ہو وے وہ شخص باز رہا

الْخُرُوجِ وَرَوَى أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ جَمَعَ ثَمَانِينَ

سفر سے فت اور روایت کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل میں سے کسی نے اسی صندوق علم

تَابُوا تَامَنَ الْعِلْمُ وَلَمْ يَنْتَفِعْ بِهِ فَاوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِمْ أَنِ امْكُلُوا

وہا میں آگے جمع کیے اور اپنے علم سے فائدہ نہ اٹھایا تب اللہ نے حکم بھیجا ان کے بنی کو کہ کھدو

لِهَذَا لِمَا مَعَكُمْ لَوْ جَمَعْتُمْ كَثِيرًا مِنَ الْعِلْمِ لَمْ يَنْفَعَكُمْ إِلَّا أَنْ تَعْمَلَ

اس جمع کرنے والے کو اگرچہ کتنا ہی علم جمع کر لیا کتنے فائدہ نہ دیا کجا جب تک

ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ لَا تُحِبُّ الدُّنْيَا فَلَيْسَتْ بِدَارِ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تُصِلُ

تین چیزیں نہ عمل نکر لگا اول محبت نہ کر دُنیا سے وہ مسلمانوں کا گھر نہیں (دوسرے) اور نہ ساتھ

یعنی جوان بنی اسرائیل  
کا واسطہ طلب  
علم و فزوری کا  
نکلا تھا سو اس  
بنی سے اس کو  
فزوری کا بیان  
کہ اس کا اصل بیان  
دُنیا اور دُنیا  
اس کے بیان  
اور وہ بنی اسرائیل  
کے خاص حکم  
جو بنی اسرائیل  
نے جمع کیا  
تین چیزیں  
تین چیزیں



قَالَ لَمَّا رَأَى الْمُرُورَ قِيلَ مَا سَأَلَ الرَّسُولُ قَالَ لَمَّا رَأَى بَيْنَ النَّاسِ

فرمایا بھید کا چھپانا اوس نے کہا کیا ہر طریقہ رسول جواب دیا خاطر داری لوگوں کی ف

وَقِيلَ مَا سَأَلْتَهُمْ قَالُوا خَيْرًا لَّادِي عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا

اور بچہ بچہ کہ طریقہ ادویہ کا کیا ہے فرمایا لوگوں کی تکلیف دینے کو سہنا اور

مَقْلَبَاتِ وَأَصُولِ شَيْخِ خَصَالٍ وَتَكَابُؤِهَا مِنْ عَمَلٍ لِأَخْرَجِهِ

پہلے لوگ وصیت کرتے تھے تین خصلتوں کی اور لکھا دیتے تھے وہ یہ ہیں جو آخرت کا کام آئے گا۔

كَفَاهُ اللَّهُ أَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سَوِيْرَتَهُ أَحْسَنَ اللَّهُ

اللہ اور اس کے دین و دنیا کے کام بنائیگا اور جو اپنا باطن سنوارے گا اللہ اس کا ظاہر

عَلَانِيَةً وَمِنْ أَصْلِهِ مَا بَيْنَ وَيْنِ اللَّهِ أَصْلَهُ اللَّهُ مَا بَيْنَ وَيْنِ النَّاسِ

سنوار گیا اور جسے اللہ کے ساتھ معاملہ درست کیا درست کر لیا اللہ اس کا معاملہ لوگوں میں

وَعَنْ عَلِيٍّ كُنْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے نزدیک سب سے اچھا ہو جاوے اپنے نزدیک سب سے بُرا

وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ جُلَامًا مِنَ النَّاسِ قِيلَ وَحَيَّ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى عَزِيدٍ

در لوگوں میں ایک اون جیسا ہو منقول، جو کہ فرمان بھیجا اللہ نے حضرت عزیز علیہ السلام کو

النَّبِيُّ فَقَالَ يَا عَزِيزُ إِذَا ذُبِثَ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تُنْظِرْ فِي الصَّغِيرَةِ

تو فرمایا کہ اے عزیز! اگر تجھ سے گناہ منغیر سرزد ہو جائے اس کے چھوٹے پن پر نہ خیال کر۔

وَانْظُرْ إِلَىٰ الَّذِي أُذِنَتْ لَهُ وَإِذَا صَابَكَ خَيْرٌ مِّمَّا كَانَ

بلکہ اسے دیکھ جتنا گناہ کیا ہو اور سچے تھوڑی سی بھلائی حاصل ہو تو اس کا

نَنْظُرُ إِلَى صِغَرِهِ وَنَنْظُرُ إِلَى مَنْ أَلَدْنِي رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ

چوٹا بن نہ دیکھ لیکن اسے دیکھ جسے مجھے وزی دی ہے اور جب کوئی

يَلِيَّةٌ فَلَا تَشْكُونِي إِلَى خَلْقٍ كَمَا لَا أَشْكُوكَ إِلَى مَلَائِكِي

مضبوط پیش آوردے تو میری شکایت لوگوں سے نکر تا پھر چھپا میں تیری شکایت فرستوں سین کر رہوں

إِذَا صَعِدْتَ إِلَىٰ مَسَاوِيكَ وَعَنْ حَانِئِهِ الْأَصَوِّ مَا مِنْ حَبِيٍّ

جسوقت تیری بڑا بیان آتی ہیں اور روایت ہے عاتق اسم سے ہر روز صبح کو

الْأَوَّلُ يَقُولُ الشَّيْطَانُ لِي مَا تَأْكُلُ وَمَا تَلْبَسُ وَإِنْ تَسْكُنُ فَاَقُولُ

خیطان مجھے کہتا ہے کہ تو کیا کھاو گے اور کیا پہن گے اور کہاں رہیگا سوچو کہ کیا ہوگا

لَهُ أَكْلُ لَمْوْتٍ وَالْبَيْسُ الْكَفَنُ أَسْكَنُ الْقَبْرِ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اوس سے کہ موت کو کھاؤنگا اور نفن پہنوں گا اور قبر میں رہوں گا اور روایت ہے حضرت نبی صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَرَجَ مِنْ دُلَّ الْمُعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

اللہ علیہ وسلم سے جسے گناہ چھوڑ کر طاعت پر مکر باندھی

اغْنَاهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَآيِدَةٍ مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ وَأَعْرَافٍ مِنْ غَيْرِ

میں لریگا اسکو اللہ تعالیٰ بدو ن مال کے اور تائید کریگا بدو ن شکر کے اور عزت دیگا بغیر

عشیرۃ وروی انہ علیہ السلام خرج ذات یوم علی اصحابہ

تنبہ کے ساتھ اور روایت ہو کہ حضرت امین بن باہر شریف لائے صحابہ کے پاس

اور فرمایا کیونکر صبح کی تپنے ہوئے صبح کی ہنسنے ساتھ ایمان اللہ کے نبی حضور نے فرمایا کہ تمہارے

وَمَا يَكْفُرُ الْإِنْسَانُ لِمَ لَا يَفْقَهُ لِقَاءَ رَبِّهِ ۚ

ایمانم قالوا نصبر علی البلاء ولشکر علی الرخاء وترفع  
ایمان کی کیا علامت ہے بولے ہم بلا پر صبر کرتے ہیں اور عیش پر شکر اور راضی ہیں

الْقَضَاءُ فَالْأَمْرُ بِالْإِصْلَاحِ

بالبصاء فقال عليه السلام اللهم مؤمنون حقاً ورب

لَكُمْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَيْنَا رَحْمَةً ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا سَاءَ مَا يُحْكُمُونَ

کعبہ کی بعض انبیاء کی طرف اشارے کی یہ بھی جو شخص مجھے ملے گا

جَنِّي أَدْخَلْتَنِي جَنَّتِي وَمَنْ لَيْسَ بِهِ نَارٌ مَعَهُ أَفْضَحْتَنِي وَأَمَّا

در محبت بگفتا ہوگا او سکونت بین داخل کرونگا اور جو بیگ اور محضے ڈرتا ہوگا انکو جہنم کا در کھوگا

\_\_\_\_\_





كُلُّهَا وَمَنْ أَخَذَهَا تَرَكَهَا كُلَّهَا فَأَخَذَهَا فِي تَرْكِهَا وَتَرْكُهَا

تماما اور جس نے تمام دنیا کو لیا تو اس نے بالکل چھوڑ دیا نتیجہ اس کا لیا چھوڑنا ہوا اور اس کا چھوڑنا

فِي أَخْذِهَا وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَدَمِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ

لیجئے میں نے جو روایت تو ابراہیم بن آدم رحمہ اللہ علیہ سے اون سے کسی نے پوچھا

بِمَا وَحَدَّثَ الرَّهْدَ قَالَ بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ رَأَيْتُ الْقَبْرَ مُوحِشًا

تھیں کس طرح زہد حاصل ہوا جو ابدی تین چیزوں سے (اولیٰ میں نے قبر کو وحشت ناک دیکھا

وَلَيْسَ مَعِيَ مُوْنِسٌ وَرَأَيْتُ طَرِيقًا طَوِيلًا وَلَيْسَ مَعِيَ زَادٌ

اور میرے ساتھ دوہان کوئی ساتھی نہیں (دوسرے) راستہ دور دراز دیکھا اور میرے ساتھ توغہ نہیں اور

رَأَيْتُ الْجَبَّارَ قَاضِيًا وَلَيْسَ مَعِيَ حِجَّةٌ وَعَنِ السَّيْلِ رَحِمَهُ

(تیسرے) خداوند غالب کو حاکم دیکھا اور میرے پاس کوئی سند نہیں اور روایت ہے سبیل رحمت

اللَّهُ وَهُوَ مِنْ عَطْمَاءِ الْعَارِفِينَ قَالَ لِي إِيَّيْ أَجَبْتُ أَهْبَ

اللہ علیہ سے اور اونکا بڑے عارفوں میں شمار ہے (اونھوں نے کہا امیر خدا میں چاہتا ہوں کہ انہی

لَكَ جَمِيعَ حَسَنَاتِي مَعَ فَقْرِي وَضَعْفِي فَكَيْفَ لَا تُحِبُّ

تمام نیکیاں مجھے بخشدون باوجود فقری اور ضعف کے سو تو کیوں نہیں پسند کرتا

سَيِّدِي أَنْ تَهَبَ لِي جَمِيعَ سَيِّئَاتِي مَعَ غِنَاكَ وَمَوْلَايَ عَنِّي

اے میرے مالک کہ میرے سب گناہ بخشدے باوجود تو نگرہی اور استغناء کے

وَقَالَ ذَاكَ أَزِدْتُ أَنْ تَسْتَأْنِسَ بِاللَّهِ فَاسْتَوْحِشْ مِنْ

اور فرمایا اگر تجھے اللہ سے محبت کا شوق ہے تو اپنے نفس سے وحشت کر۔

نَفْسِكَ وَقَالَ لَوْ ذُقْتُ مَحَلَاوَةَ الْوَصْلَةِ لَعَرَفْتُ مَرَارَةَ

اور فرمایا اگر تم وصل کا مزہ چکھ لو تو فراق کی تلخی

الْقَطِيعَةِ وَعَنْ سَفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ سُئِلَ

بجانب فراق اور روایت ہے سفیان الثوری رحمہ اللہ علیہ سے اون نے کسی نے پوچھا

وہابیہ میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے شیخ سے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بند سے محبت کا شوق ہے تو اسے اپنے نفس سے وحشت کرنے کو کہتا ہے اور اگر وہ بندہ اللہ سے محبت کا شوق نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ اس سے فراق کی تلخی چکھانے کو کہتا ہے۔



عَنْ الْأَنْسِيِّ بِاللهِ تَعَالَى مَا هُوَ فَقَالَ إِنَّ لَأَسْتَأْنِسَ بِكُلِّ وَجْهِ

کہ اللہ کے ساتھ اس پر کیا ہو جواب دیا کہ نہ ابھی صورت سے اُلفت کر

صَبِيْهِ وَلَا بِصَوْتِ طَيْبٍ وَلَا بِلِسَانِ فَصِيْهِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

اور نہ ابھی آواز اور نہ زبانِ فصیح سے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَزُهْدُ ثَلَاثَةُ أَحْرُفٍ نَزَائِدُهَا وَوَدَالُهَا فَالزَّاهُ

غنا سے اونھون نے فرمایا زہد میں تین حرف ہیں رزی ہے دال (سوز) سے

نَزَادُهَا لِمُعَادٍ وَالْهَاءُ هُدًى لِلدِّينِ وَاللَّامُ دَامَ عَلَى الطَّاعَةِ وَقَالَ

مراد تو شہادتِ آخرت ہے اور (ہ) سی ہدایتِ دین کی اور (د) سے دوامِ عبادت اور کہا ہے

فِي مَوْضِعٍ آخَرَ الزُّهْدُ ثَلَاثَةُ أَحْرُفٍ أَلَمْ تَرَكَ الزَّيْنَةَ وَالْهَاءَ تَرَكَ

دوسرے مقام میں زہد کے تین حرف ہیں رز (جھوڑنا زینت کا) (ہ) جھوڑنا

الْهَوَى وَاللَّامُ تَرَكَ الدُّنْيَا وَعَنْ حَامِدٍ اللَّفَافِ رَحِمَهُ اللهُ

خوابش کا اور (ہ) جھوڑنا دنیا کا اور روایت ہے حامد لفاف رحمہ اللہ سے

أَنَّهُ قَالَ أَنَا هُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ أَوْصِنِي فَقَالَ جَعَلُ لِدِينِكَ

اونھون نے کہا کہ میری پاس ایک شخص آیا اور مجھے کہا کہ مجھ کو نصیحت کیجیے میں نے کہا کہ ابو دین کا غلام ہے

غُلَامًا فَغُلَا فِي الْمَصْحَفِ قِيلَ لَهُ مَا غُلَا فِي الدِّينِ قَالَ لَهُ تَرَكَ

جیسا کہ قرآن پر (یعنی حفاظت کر) اونھنے نے ابو دین کے غلام سے کیا مقصود ہے جواب دیا جھوڑنا

الْكَلَامَ لَا مَا لَا بَدَّ مِنْهُ وَتَرَكَ الدُّنْيَا لَا مَا لَا بَدَّ مِنْهُ

کلام کا مگر جس بدوئی چارہ نہ ہو اور دنیا کا جھوڑنا مگر جو ضروری ہو

وَتَرَكَ مُحَاطَةَ النَّاسِ لَا مَا لَا بَدَّ مِنْهُ ثُمَّ اعْلَمْ

اور لوگوں سے ملاپ جھوڑنا مگر جو ضروری ہے پھر جان لے

أَنَّ أَصْلَ الزُّهْدِ الْاجْتِنَابُ عَنِ الْمَحَارِمِ كَبِيرِهَا

کہ اصلِ زہد کا بچنا ہے حرام چیزوں سے بڑی

یعنی مسافران  
شریف و غلامین  
حفاظت کے لیے  
بن ایک طرح سے  
حفاظت بھی ضروری  
کرنے کا ہے  
دین کا غلام  
حفاظت کے لیے  
کلمہ اور دنیا کا  
جھوڑنا اور دنیا  
یعنی زہد اور دنیا  
کے تعلق سے

وَصَغِيرَهَا وَأَدَاءُ جَمِيعِ الْفَرَائِضِ سِرِّهَا وَعَسِيرَهَا وَتَرْكُ

اور چھوٹی سے اور سب فریضوں آسان اور مشکل کا ارا کرنا اور چھوٹا کرنا

الدُّنْيَا عَلَى أَهْلِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَعَنْ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ

دنیا کا اہل دنیا پر چھوٹی اور بہت اور لقمان حکیم سے روایت ہے

أَنَّهُ قَالَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ النَّاسَ ثَلَاثَةٌ ثَلَاثٌ ثَلَاثٌ ثَلَاثٌ وَ

اونہون نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ انسان تین تہائی ہر ایک تہائی اللہ کیلئے اور

ثَلَاثٌ لِنَفْسٍ وَثَلَاثٌ لِلدُّنْيَا وَمَا مَوْهُوُ اللَّهِ فُرُوحُهُ وَمَا هُوَ

اور ایک تہائی نفس کیلئے اور ایک تہائی کٹر و کج واسطے جو اللہ کے واسطے ہر وہ روح ہے

لِنَفْسٍ فَعْمَلُهُ وَأَمَّا مَا هُوَ لِلدُّنْيَا وَدَفْجَتُهُ وَعَنْ عَلِيِّ كَرَّمَ اللَّهُ

نفس کی واسطے ہر وہ عمل جو کٹر و کج واسطے ہر وہ بدن پر اور روایت ہے حضرت علی

وَجْهَهُ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةٌ يَرْدُنَ فِي الْحَفِظِ وَيَكُ هِبُزُ الْبَلْغَمِ

کرم اللہ وجہہ سے اونہون نے فرمایا تین چیزیں زیادہ کرتی ہیں حافظ کو اور چھانٹتی ہیں بلغم کو

السَّوَالُ وَالصُّومُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَعَنْ كَعْبٍ الْأَحْبَرِ رَضِيَ اللَّهُ

سوال اور روزہ اور تلاوت قرآن اور روایت ہے کعب احبار رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثٌ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثٌ الْمَسْجِدُ

عندہ کہ مسلمانوں کے واسطے شیطان سے تین قلعے ہیں مسجد

حِصْنٌ وَذِكْرُ اللَّهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ حِصْنٌ وَعَنْ

قلعہ ہے اور اللہ کی یاد قلعہ ہے اور تلاوت قرآن قلعہ ہے اور روایت ہے

بعض حکماء نے فرمایا کہ تین چیزیں اللہ کے خزانہ کی ہیں نہیں دیتا اللہ کسیکو

بعض حکماء نے فرمایا کہ تین چیزیں اللہ کے خزانہ کی ہیں نہیں دیتا اللہ کسیکو

بعض حکماء نے فرمایا کہ تین چیزیں اللہ کے خزانہ کی ہیں نہیں دیتا اللہ کسیکو

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حِينَ سَبَلَ مَا خَيْرُ الْيَوْمِ وَمَا خَيْرُ الشَّهْرِ وَمَا

رضی اللہ عنہما سے جس وقت اونٹ پر چھا گیا کہ کون دن اچھا ہے اور کونسا مینہ اچھا ہے اور

مَا خَيْرُ الْأَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُهَا يَوْمُ بَيْعِهِ الْخَيْرُ وَخَيْرُ الشُّهُورِ

کو نسا عمل اچھا ہی تو جواب دہاسب دونوں میں جمعہ کا دن اچھا ہی اور سب مینوں میں اچھا

شهر رمضان وخير الأعمال الصلوات الخمس وقتها مضى

مہینہ رمضان کا اور سب عملوں سے اچھا عمل پنجوقتہ نماز وقت پر پھر گزرتا ہے

عَلَىٰ ذَٰلِكَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَلَمَّعَ عَلَيْكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ ابْنَ

اس بات پر تین دن یہ خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پہونچی کہ حضرت ا. بن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَأَجَابَ بِكَذَا

عباس رضی اللہ عنہما سے یہ چیزیں پوچھی گئیں اور اوکھون نے ایسا جواب دیا

فَقَالَ عَلَىٰ رِضَىٰ اللَّهِ عَيْنِهِ لَوْ سَأَلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ

نب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر پوچھا جاتا عالمون اور مکیمون اور فقیہون سے

مِنْ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ مَا أَجَابُوا مِثْلَ مَا أَجَابَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ

مشرق سے مغرب تک ایسا جواب اندھے جیسا حضرت ابن عباس نے جواب دیا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا ۖ خَيْرُ الْأَعْمَالِ مَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْكَ خَيْرٌ

اگر میں کتابوں کہ بہتر اعمال وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ قبول کرے اور اچھے

الشُّهُورَ مَا تُؤْتِيهِ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا وَخَيْرَ أَيَّامٍ مَا تُخْرِجُ ٩٩

یہی وہ حسین تو توبہ خالص کر لے اور بہتر دن وہ ہے کہ توجا دے

فِي مِزَانٍ يَوْمَئِذٍ يُعَذِّبُ عَنِ ذُنُوبِهِمْ وَأَلَدٌ لَّذَلِكَ الْيَوْمِ

دنیا سے اللہ کی طرف ایمان کے ساتھ اور شاعر نے کیا خوب کہا ہے

مَا تَرَىٰ كَيْفَ يُلْقِيْنَا الْحَدِيدَ ۖ

ذرا تو دیکھ کیسے گزرے وہ رات

[illegible]

لَا تَرْكُنْ إِلَى الدُّنْيَا وَنَعْمَتِهَا فَإِنَّ أَوْطَانَهَا لَيْسَتْ بِأَوْطَانِ

جھک دیاں مجھ کوئی نعمتوں پر  
یہ دنیا بیوفا کس کا مکان ہے

اعْمَلْ لِنَفْسِكَ مِنْ قَبْلِ الْمَوْتِ وَلَا تَعْرُوكَ كَثْرَةُ أَصْحَابِكَ وَإِحْوَانُ

اگر ناپا ہے سو گر لے زندگی میں نہ کھا دھوکا کہ میرا سب جہان ہے

قِيلَ ذَاكَ رَأَى اللَّهُ مُعْبِدًا خَيْرًا فَقَبَّهُ فِي الدُّنْيَا وَزَهَّدَهُ

کہا گیا، جو جب اللہ کسی بندے کے ساتھ چلا کر جا رہا ہو، تو اس کے لئے زمین سجھو، پانی اور آسمان

لَا دُنْيَا وَبَصَرَةٌ بِعِيْدِ رَفْسٍ وَعَكَرَ رَسْمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

رَار کر دیتا ہے اور اُس کے مہم اور دکھا دیتا ہے اور وہاں سے اُس کی اصلاح

لَيْتَ وَسَلَّمَانَهُ قَالَ حَبِيبُ الْمَسْبُومِ مَا كُنْتُ بِأَيِّهَا كُذِّبْتُ إِلَّا بِمَا كُنْتُ أَتِيهِ

یہ دوسلم سے آئے فرمایا کہ مجھ تمہارا بھائی ہے۔

سَاءَ وَحَلَّتْ مِنْهُ فَالَسَاءُ اَلَا لَكِنَّهُ لَا يَدْرِي

سَاءَ وَجَعَلَتْ شَرَّهُ عَيْسَى فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ مَعَهُ اصْحَابُهُ

لَا تُفَارِقُوا الْإِسْلَامَ فَتَكُونُوا مِنَ الْكَاذِبِينَ

نوسا فقال بوبكر لصديق رضي الله تعالى عنه صدقت

مرے دوست ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اپنے بیچ فرمایا

رسول الله وحبيب إلى من الدنيا ثالث النظر إلى وجهه

دل اللہ صلعم اور مجھے بھی دنیا کی تین چیزیں پسند ہیں رسول اللہ صلعم

وَاللَّهُ وَاتِّفَاقٍ مَّالٍ عَلَى رِسُولٍ لَّهِ وَإِنْ تَكْفُرُوا

وہ مبارک کی طرف دیکھنا اور اپنا مال رسول اللہ پر خرچ کرنا اور میری بیٹی کا

رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَافَتْ بِالْأَلْبَانِ

نشد کی خدمت میں رہی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو بکر! تجھے بیچ غلام

بِأَيِّ مِزَانٍ تَنظُرُونَ

بھی دنیا کی مین چیزیں پسند ہیں، جیسا کہ بات بتائی ہوئی ہے۔

وَالثَّوْبُ الْخَلْقُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا مَعْزُومٌ وَحَسِبَ

اور پڑا نا کچھ کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تھے اے عمر مراد میں پسند کرتا ہوں

إِلَى مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثُ أَشْيَاءَ الْجِعَازُ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ

دنیا کی تین چیزیں جو کوں کو کھلانا اور ننگوں کو پہنانا اور سہرا کا

الْقُرْآنُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَارُ وَحَسِبَ إِلَى مِنَ

پڑھنا پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تھے اے عثمان مراد میں پسند ہیں

الدُّنْيَا ثَلَاثُ أَشْيَاءَ الْحِدْمَةُ لِلصَّيْفِ وَالصَّوْمُ وَالصَّبْرُ وَالصَّبْرُ بِالسَّيْفِ

دنیا کی تین چیزیں عمار کی خدمت اور گرمیوں کے روزے اور تلوار مارنا رجاؤں پر

فَبَيْنَاهُمْ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ جَبْرِئِيلُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

سو وہ اس حالت میں تھا کہ جبریل آئے اور کہنے لگے کہ مجھکو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے

لَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَأَمْرًا أَنْ تَسْأَلَنِي عَنْ أَحَبِّ أَنْ كُنْتُمْ مِنْ

جب تمہاری گفتگو سنی اور تمہیں کہہ دیا کہ مجھے پوچھو کہ تم کیا پسند کرتے اگر

أَهْلٌ لِدُنْيَا فَقَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ كُنْتُمْ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ

اہل دنیا سے ہوتے تب رسول اللہ نے سوال کیا اچھا بتاؤ اگر تم دنیا والہ ہو تو کیا پسند کرتے تو جواب دیا

إِنْ شَاءَ الصَّالِينَ وَمَوَانِسَةُ الْغُرَبَاءِ الْقَانِتِينَ وَمُعَاوَنَةُ أَهْلِ

جبریل نے مجھکو نیکو راستہ بتانا اور غریبوں کو ملنے سے میل جول کرنا اور عیال داروں

الْعِيَالِ الْمُعْسِرِينَ وَقَالَ جَبْرِئِيلُ يُحِبُّ رَبَّ الْعَزَّةَ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ

اور فلسوگی مدد کرتا اور کہا جبریل نے پسند رکھتا ہے اللہ جل جلالہ

عِبَادَةِ ثَلَاثُ خِصَالٍ بَذْلُ الْأَسْطِطَاعَةِ وَالْبُكَاءُ عِنْدَ الْفِتَاةِ وَالصَّبْرُ

اپنے بندوں سے تین خصلتیں طاقت خرچ کرنے اور نہامت کے وقت رونا اور

عِنْدَ الْفِتَاةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ لَعَنَ عَقْلَهُ بِعَقْلِهِ ضَلَّ وَ

فتادہ پر مہر کرنا اور مردی ہو کر بعض حکیموں سے جو اپنی عقل پر عیاں گمراہ ہوا اور

مارتا تو اگر کچھ کہتا ہے  
جہاد کرنا اور کسی سے  
دونوں میں رخصت رکھنا  
بہت مشکل ہے  
صلی اللہ علیہ وسلم  
میں اپنی طاقت خرچ کرنا  
خود طاقت برون کیوں  
دونوں طاقت برون کی  
بہت مشکل ہے  
میں اپنی عقل پر عیاں  
گمراہ ہوا اور  
فتادہ پر مہر کرنا  
اور مردی ہو کر  
بعض حکیموں سے  
جو اپنی عقل پر عیاں  
گمراہ ہوا اور

مَزِ اسْتَعْنِ بِمَالِهِ قَلِيٌّ مِّنْ عَمَلٍ يَّخْلُوفُ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ الْحَكَمَاءِ

جو بے پروا ہوا مال کے سبب کم ہوا اور جسے عزت مخلوق دے دی ہو اور

شَرُّهُ الْمَعْرِفَةُ ثَلَاثُ خِصَالٍ: الْحَيَاءُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْحُبُّ لِلَّهِ

معرفت کا پھل تین خصلتیں ہیں میاں اللہ تعالیٰ سے اور دوستی اللہ کی واسطے

وَالْأَنْزِلَ اللَّهُ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ لِمَحَبَّةٍ

اور محبت کرنا اللہ سے اور روایت ہے نبی علیہ السلام انھوں نے فرمایا محبت

أَسَاسُ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةُ عِلَامَةُ الْيَقِينِ وَرَأْسُ الْيَقِينِ التَّقْوَى

معرفت کی جڑ تو گناہ سے بچنا علامت یقین کی ہے اور اصل یقین کی بہترین گاری

وَالرَّحْمٰنُ يَقْدِرُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور اللہ کی قضا پر راضی ہوئے اور روایت ہے سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ مَنْ أَحَبَّ اللَّهَ أَحَبَّ مِنْ أَحِبِّهِ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ أَحَبَّ مَنْ

اور انہوں نے کہا جس نے اللہ سے محبت کی اور سزا اللہ کے محبوب سے بھی محبت کی اور جسے اُلفت کی

أَحَبُّهُ اللَّهُ تَعَالَى أَحَبُّ مَا أَحَبَّ فِي اللَّهِ تَعَالَى وَمَنْ أَحَبَّ

اللہ کے محبوب سے اوشو الفت کی اوس چیز سے جسے اللہ کی راہ میں جیوت کھا اور جس سے دوستی

مَا أَحَبَّ فِي اللَّهِ تَعَالَى أَحَبَّ أَنْ لَا يَعْرِفَهُ النَّاسُ وَعَنْ

اوس چیز کو کہ دوست رکھا اوسنے اللہ کی راہ میں توڑ رکھا اوسنی ایسی چیز کو جسے آدمی نہیں چاہتا اور نہ وہ

النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ صِدْقُ الْمُحِبِّينِ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچی محبت

ثَلَاثُ خَصَالٍ أَنْ يُخَارَكَ كَمَا وَجِبَ عَلَيْهِ عَلَى كَلَامٍ غَيْرِهِ ۝

تین مادوں میں ہوا (اول) پسند کرے دوست کا کلام غیر کے کلام پر

وَجَنَارُ مُجَالَسَةِ حَبِيبِهِ عَلَى مُجَالَسَةِ غَيْرِهِ وَجَنَارُ

اور پسند کرے دوست کی ہنسنی غیب کے ہنسنی پر اور پسند کرے

فصل  
یعنی بسبب حال کو کہو  
ہوا زودہ شخص کہ ہوا  
ہذا متعجب ہو عرض ہے  
یہاں پر گھنٹہ گزرتا ہے  
انسان کا وقت جانی بانی  
سب کے لیے ہوا  
ادراک اس سے گزر چکا ہے  
کچھ چیزیں اس سے گزر چکی ہیں  
غور و فکر اس کا ہوا  
بہت ملت آنے کا ہوا  
جہیز غنی ہو کر  
یعنی جو  
اس آدمی کے کاروبار  
بہت کم ہو گیا ہو  
اس کا دوست اس کا  
وہ شخص جو اس کا  
دوست رہا ہو  
محبوب کا محبوب  
محبوب ہو کر رہا ہو





وَمِفْتَاحُ الْآخِرَةِ الْجَوْعُ وَقِيلَ لِعِبَادَةِ حُرْفَةٍ وَحَاوَتْهَا

اور آخرت کی کنجی بھوک ہے اور کہا گیا ہے عبادت ایک پیشہ ہو اور اوسکی دکان

الْخُلُوةُ وَرَأْسُ مَمْلَكَةِ التَّقْوَى وَرِيحُهَا الْجَنَّةُ قَالَ مَالِكٌ

علمی کی ہو (دنیا سے) اور اصل پونجی اوسکی پرہیزگاری اور نفع اوسکا جنت ہے مالک

ابن دینار احسن ثلثا ثلثت حتی تكون من المؤمنين الکبر

ابن دینار نے کہا ہے سنو ار تین چیزوں کو تین سے تو تیرا مومنین میں شمار ہو غور کو

بالتواضع والجورض بالقناعة والحسد بالنصيحة باب

تواضع سے حرص کو صبر سے حسد کو نصیحت سے باب ہے

الرابعی روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه

بیان میں چار چیزوں کے روایت کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لا بی ذر الغفاری رضى الله عنه یا ابا ذر جد السفینة

فرمایا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو اے ابو ذر نبی غرہ بنی

فان البحر یموت وخذ الزاد كما ملا فان السفر یعید

کیونکہ دریا گہرا ہے اور پورا توشہ لے لے کیونکہ بُرا سفر ہے اور

خفیا لجل فان العقیبة کؤود واخلص العمل فان الناقذ یصیر

بوجھ ہلکا کر کیونکہ گھاتی سخت ہے اور عمل گہرا لپکا اسلئے کہ پرکھنے والا بصیر ہے

وقال الشاعر اشعار

اور شاعر نے اشعار کے ہیں

فرض علی الناس ان یتوبوا

توبہ لوگوں پر گرجہ ہے واجب

والصبر فی الشیء ان یصعب

مصائب میں اگرچہ صبر ہے سخت

لکن ترک الذنوب واجب

گنہ کا چھوڑنا اوس سے ہو واجب

لکن فوت التواب یصعب

مگر ہے فوت اجران سب سے صعب

عوضت بیکر بھوک  
سیرت و بیانات  
و عبادت میں دل  
و علم کی ہو  
دنیا سے  
اور کہا گیا ہے  
عبادت ایک پیشہ ہو  
اور اوسکی دکان  
علمی کی ہو  
(دنیا سے)  
اور اصل پونجی  
اوسکی پرہیزگاری  
اور نفع اوسکا  
جنت ہے مالک  
ابن دینار  
احسن ثلثا  
ثلثت حتی  
تكون من  
المؤمنين  
الکبر  
ابن دینار نے  
کہا ہے  
سنو ار تین  
چیزوں کو  
تین سے  
تو تیرا  
مومنین  
میں شمار  
ہو غور کو  
بالتواضع  
و الجورض  
بالقناعة  
و الحسد  
بالنصيحة  
باب  
تواضع سے  
حرص کو  
صبر سے  
حسد کو  
نصيحت سے  
باب ہے  
الرابعی  
روى عن  
رسول الله  
صلى الله  
عليه وسلم  
انه  
بیان میں  
چار چیزوں  
کے روایت  
کیا گیا  
رسول اللہ  
صلی اللہ  
علیہ وسلم  
نے  
قال لا بی  
ذر الغفاری  
رضى الله  
عنه یا ابا  
ذر جد  
السفینة  
فرمایا ابو  
ذر غفاری  
رضی اللہ  
عنہ کو  
اے ابو ذر  
نبی غرہ بنی  
فان البحر  
یموت وخذ  
الزاد كما  
ملا فان  
السفر یعید  
کیونکہ  
دریا گہرا  
ہے اور پورا  
توشہ لے لے  
کیونکہ بُرا  
سفر ہے اور  
خفیا لجل  
فان العقیبة  
کؤود واخلص  
العمل فان  
الناقذ یصیر  
بوجھ ہلکا  
کر کیونکہ  
گھاتی سخت  
ہے اور عمل  
گہرا لپکا  
اسلئے کہ  
پرکھنے والا  
بصیر ہے  
وقال الشاعر  
اشعار  
اور شاعر نے  
اشعار کے  
ہیں  
فرض علی  
الناس ان  
یتوبوا  
توبہ لوگوں  
پر گرجہ ہے  
واجب  
والصبر فی  
الشیء ان  
یصعب  
مصائب میں  
اگرچہ صبر  
ہے سخت  
لکن ترک  
الذنوب  
واجب  
گنہ کا  
چھوڑنا اوس  
سے ہو واجب  
لکن فوت  
التواب  
یصعب  
مگر ہے  
فوت اجران  
سب سے  
صعب



وَالَّذِي فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ

زمانہ انگریزوں میں عجیب ہے

وَكُلٌّ مَا قَدْ يَحْيَىٰ قَرِيبٌ

جو کچھ ہے پیش آتا ہے وہ نزدیک

لَكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ عَجَبٌ

لوگوں کی غفلت اس سے عجیب

وَلَكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ خَلْقِ الْقَرِيبِ

لیکن موت ان سب سے ہر اتر

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلَكِنَّ أَرْبَعَةً مُّسْهَرًا أَحْسَنُ

اور روایت ہے بعض حکماء سے چار چیزیں اچھی ہیں لیکن چار بہت ہی اچھی ہیں

الْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ

حیا مردوں کو اچھی ہے لیکن عورتوں سے بہت اچھی اور انصاف

مِنْ كُلِّ حَدِيثٍ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْأَمْوَالِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْءِ

ہر ایک سے اچھا ہے لیکن امیر دن سے بہت اچھا اور توبہ بڑھے کی

حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الشَّيْءِ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ

خوب ہے لیکن جو انکی بہت خوب اور سخاوت مالداروں سے عمدہ ہے

وَلَكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ قَبِيحٌ

لیکن فقیروں سے بہت عمدہ اور روایت ہے بعض حکیموں سے چار چیزیں بُری ہیں

لَكِنَّ أَرْبَعَةً مُّسْهَرًا أَقْبَهُ الذَّنْبُ مِنَ الشَّيْءِ قَبِيحٌ وَمِنْ الشَّيْءِ أَقْبَهُ

لیکن چار اُن سے بہت بُری (جیسے گناہ جو ان سے بُرا ہے لیکن بڑھے سے بہت بُرا)

وَالْإِسْتِغَالُ بِالْذُّنُوبِ مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنْ الْعَالَمِ أَقْبَهُ وَالْإِسْكَالُ

دنیا کی شغولی جاہل سے بد ہے اور عالم سے بد تر اور کمال

فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنْ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ أَقْبَهُ

عبادت میں سب لوگوں سے بُری ہے اور عالموں اور طلب علموں سے بہت بُری

وَالْتَكْبَرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنْ الْفُقَرَاءِ أَقْبَهُ وَقَالَ النَّبِيُّ

اور گھمنہ مالداروں سے بُرا ہے اور فقیروں سے بہت بُرا اور فرمایا ہی خشت

زمانہ انگریزوں میں عجیب ہے  
جو کچھ ہے پیش آتا ہے وہ نزدیک  
لوگوں کی غفلت اس سے عجیب  
لیکن موت ان سب سے ہر اتر  
اور روایت ہے بعض حکماء سے چار چیزیں اچھی ہیں لیکن چار بہت ہی اچھی ہیں  
حیا مردوں کو اچھی ہے لیکن عورتوں سے بہت اچھی اور انصاف  
ہر ایک سے اچھا ہے لیکن امیر دن سے بہت اچھا اور توبہ بڑھے کی  
خوب ہے لیکن جو انکی بہت خوب اور سخاوت مالداروں سے عمدہ ہے  
لیکن فقیروں سے بہت عمدہ اور روایت ہے بعض حکیموں سے چار چیزیں بُری ہیں  
لیکن چار اُن سے بہت بُری (جیسے گناہ جو ان سے بُرا ہے لیکن بڑھے سے بہت بُرا)  
دنیا کی شغولی جاہل سے بد ہے اور عالم سے بد تر اور کمال  
عبادت میں سب لوگوں سے بُری ہے اور عالموں اور طلب علموں سے بہت بُری  
اور گھمنہ مالداروں سے بُرا ہے اور فقیروں سے بہت بُرا اور فرمایا ہی خشت

عَلَيْهِ السَّلَامُ الْكَوَاكِبُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ فَإِذَا انْتَهَتْ

علیہ السلام نے کہ ستارے امن ہیں اہل آسمان کے سب سے بڑے گناہ

كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ السَّمَاءِ وَكُلُّ بَيْتِي أَمَانٌ إِلَّا مَتْنِي فَإِذَا

آویگی قضا آسمان والوں کی اور میری اہلیت میری اُمت کی امن ہیں سو جب

مَرَأِلُ أَهْلِ بَيْتِي كَأَزْوَاجِ الْقُدَّةِ عَلَى أُمَمِي وَإِنَّا أَهْلُ الْأَصْحَابِ فَإِذَا

جائے رہینگے میری اہلبیت میری اُمت کی فضا آدھ گئی اور میں امن ہوں انجو اصحاب کا سوجب

ذَهَبْتُ كَأَنَّ الْقَضَاءِ عَلَى أَصْحَابِي وَالحِجَابُ أَمَانٌ لِأَهْلِ

مین جاؤنگا میرے اصحاب کو قضا آؤنگی اور پھاڑا من ہین

الْأَرْضِ فَإِذَا ذَهَبَتْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ

زمین کیلئے سوچ جانے رہینگے اہل زمین کی فضا آویگی اور روایت ہے حضرت ابو بکر

الصِّدِّيقُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ تَمَامُهَا بِأَرْبَعَةٍ كَمَا مُمِ الصَّلَاةُ

مدیق رحمہ اوتھون کے فرمایا چار حیزین چار حیزوئے تمام ہوتی ہیں تمام ہونا نماز کا

لِيَسْجُدَ لِلَّهِ وَالتَّهَوُّ وَالصَّوْمُ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالْحَجُّ بِالْفِدْيَةِ وَ

دستبردون سہو کے ساتھ ہی اور تاملی روزہ کی حد قدر کے ساتھ اور گامی حج کی قدر یہ کے ساتھ

الْإِيمَانُ بِالْجَهَادِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَمِنْ صُلَى كُلِّ

دور ایمان کا جادو کے ساتھ عبد اللہ بن مبارک سے مروی ہے جس نے ہر روز

يَوْمَ اثْنَيْ عَشَرَ رُكْعَةً فَقَدْ دَيَّ حَقَّ الصَّلَاةِ وَمِنْ صَامَ كُلِّ

بارہ رکعتیں پڑھیں بلا شک حق نماز کا داکیا اور جسے ہر عینہ میں

شهر ثلثة أيام فقلادى حق الصيام ومن قرأ كل يوم

میں دن روزہ رکھے بلاشبہ روزہ کا حق ادا کیا اور مجھے ہر روز سو آیتیں

ایہ فضل اسی حق القراءۃ و من صدق فی جمعہ بدہام

پھر پھر پھر اوسے ہی کرات ادا کیا اور جسے بعد ۷ دن اس کے ہم گیر کیا گیا۔

أَدَّى حَقَّ الصَّدَقَةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْجَحْمُ أَرْبَعَةٌ

ادائی حق صدقہ کا اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی چار قسمیں ہیں

بِالْهَوَىٰ بِحَرِّ الدُّنْيَا وَالنَّفْسِ بِحَرِّ الشَّهَوَاتِ وَالْمَوْتِ بِحَرِّ الْأَعْمَارِ

خواہش نفسان دریاہی گناہوں کا اور نفس دریاہی شہوتوں کا اور موت دریاہی عمر کا

وَالْقَبْرِ بِحَرِّ النَّدَامَاتِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَدْتُ

اور قبر دریاہی اندوٹوں کا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ میں نے

حَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ فِي أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ أُولَاهَا فِي إِدَاءِ فَرَائِضِ اللَّهِ

لذت عبادت کی ہر چیز وغینہ پائی پہلی اللہ کے فرض ادا کروغینہ در

الثَّانِي فِي اجْتِنَابِ مَحَارِمِ اللَّهِ وَالثَّلَاثُ فِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ ابْتِغَاءَ

دوسری اللہ کی حرام کی ہولی چیزوں سے بچنے میں اور تیسری بھلا کام بتانے میں لغرض

تَوَالِي اللَّهِ وَالرَّابِعُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ اتِّقَاءَ غَضَبِ اللَّهِ وَقَالَ يَضَا

تواپ اللہ اور جو حق برے کام سے روکتا اللہ کے غصہ کے ڈر سے اور ادا ہونے سے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعَةٌ ظَاهِرُهُنَّ فَرِيضَةٌ وَبَاطِنُهُنَّ فَرِيضَةٌ

فرمایا رضی اللہ عنہ چار چیزیں ہیں کہ ظاہر میں فضیلت ہیں اور حقیقت میں فرض ہیں

مَخَالِطَةُ الصَّالِحِينَ فَضِيلَةٌ وَالْإِقْدَاءُ بِهِمْ فَرِيضَةٌ وَتِلَاوَةُ

بھلونے ملنا فضیلت ہے اور انکی پیروی فرض ہے اور نادات

الْقُرْآنِ فَضِيلَةٌ وَالْعَمَلُ بِهِ فَرِيضَةٌ وَزِيَارَةُ الْقُبُورِ فَضِيلَةٌ وَ

قرآن فضیلت ہے اور عمل قرآن فرض ہے اور قبروں کی زیارت فضیلت ہے

الْإِسْتِعْدَادُ لَهَا فَرِيضَةٌ وَتِلَاوَةُ الْوَصِيَّةِ فَضِيلَةٌ وَاجْتِنَادُ الْوَصِيَّةِ

تیار رہنا فروگے سے فرض ہے اور ہمار پرسی فضیلت ہے اور اس وصیت

مِنْ فَرِيضَةٍ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ أَشْتَقَّ إِلَى

یعنی غم میں ہے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ادا ہونے سے فرمایا جو کوئی مشتاق ہوا

فی موت البکیر باب  
دریا کی چار قسمیں ہیں  
خواہش نفسان دریاہی گناہوں کا  
اور نفس دریاہی شہوتوں کا  
اور موت دریاہی عمر کا  
اور قبر دریاہی اندوٹوں کا  
اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ میں نے  
لذت عبادت کی ہر چیز وغینہ پائی پہلی اللہ کے فرض ادا کروغینہ در  
دوسری اللہ کی حرام کی ہولی چیزوں سے بچنے میں اور تیسری بھلا کام بتانے میں لغرض  
تواپ اللہ اور جو حق برے کام سے روکتا اللہ کے غصہ کے ڈر سے اور ادا ہونے سے  
فرمایا رضی اللہ عنہ چار چیزیں ہیں کہ ظاہر میں فضیلت ہیں اور حقیقت میں فرض ہیں  
بھلونے ملنا فضیلت ہے اور انکی پیروی فرض ہے اور نادات  
قرآن فضیلت ہے اور عمل قرآن فرض ہے اور قبروں کی زیارت فضیلت ہے  
تیار رہنا فروگے سے فرض ہے اور ہمار پرسی فضیلت ہے اور اس وصیت  
یعنی غم میں ہے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ادا ہونے سے فرمایا جو کوئی مشتاق ہوا



وَأَرْبَعَةٌ مِّنْ نُورِ الْقُلُوبِ جَاءَ مِنْ حَذَرِ وَصِيَّةِ الصَّالِحِينَ

اور چار چیزیں ہیں روشنی دل کی سے ہیث ہو کا خون سے اور وصیت نیکوں کی

وَحِظُ الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَقَصْرُ الْأَمَلِ وَعَزَاهُ إِلَى الْأَصَمِّ

اور یاد رکھنا گناہوں پہلے کا اور امید کرنا اور روایت ہے قائم اہم

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ادَّعَى أَرْبَعَةً بِلَا أَرْبَعَةٍ فِدَعَاوَاهُ

رحمتہ اللہ علیہ سے اُسے کہا جس نے دعویٰ کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سود دعویٰ اسکا

كَذِبٌ مِّنْ ادِّعَى حُبِّ اللَّهِ وَلَمْ يَنْتَهَ عَنْ مُحَارِمِ اللَّهِ تَعَالَى فِدَعَاوَاهُ

جھوٹ ہے جس نے دعویٰ کیا اللہ کی محبت کا اور نہ ترکا حرام چیزوں اللہ تعالیٰ کی سے سود دعویٰ اسکا

كَذِبٌ مِّنْ ادِّعَى حُبِّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفَقْرَ وَالْمَسْكِينَ

جھوٹ ہے اور جس نے دعویٰ کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور نا پسند رکھا فقر و ناداروں اور مسکینوں کو

فِدَعَاوَاهُ كَذِبٌ مِّنْ ادِّعَى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ فِدَعَاوَاهُ

سود دعویٰ اسکا جھوٹ ہو کہ جس نے دعویٰ کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ دیا سود دعویٰ اسکا

كَذِبٌ وَمِنْ ادِّعَى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَنْتَهَ عَنِ الذُّنُوبِ

جھوٹ ہے اور جس نے دعویٰ کیا خوفِ ناری اور نہ ترکا گناہوں سے

فِدَعَاوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ عَلَامَةُ

سود دعویٰ اسکا جھوٹ ہے اور روایت ہے کہ علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان

الشَّقَاوَةِ أَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللَّهِ

چھٹی کے چار ہیں ہونا گناہوں پہلے کا اور وہ تو اللہ کے پاس

تَعَالَى مَحْفُوظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِي قِيلَتْ

مفوظہ ہیں اور یاد رکھنا نیکوں پہلے کا اور وہ نہیں جانتا کہ قبول کی گئی

أَمْ مَرَّةً وَنَظَرًا إِلَى مَنْ فَوْقَهُ فِي الدُّنْيَا وَنَظَرًا إِلَى مَنْ دُونِهِ فِي

یا علی کی ہیں اور دیکھنا اسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا میں اور دیکھنا اسکا اپنے سے کمتر کو

یعنی جو کوئی دعویٰ کرتا ہے چار چیزیں علیہ السلام کی محبت سے اور نبی علیہ السلام کی محبت سے اور فقر و ناداری سے اور خوفِ ناری سے اور نسیانِ گناہوں سے اور ذکرِ حسناتِ گناہوں سے اور وہ تو اللہ کے پاس محفوظ ہے اور وہ نہیں جانتا کہ قبول کی گئی یا علی کی ہیں اور دیکھنا اسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا میں اور دیکھنا اسکا اپنے سے کمتر کو

الدِّينَ يَقُولُ اللَّهُ أَرَدْتُهُ وَلَمْ يُرِدْنِي فَتَرَكْتُهُ وَعَلَامَةُ السَّعَادَةِ

أَرْبَعَةٌ ذِكْرُ الذُّنُوبِ لِمَا ضَيَّعَ وَنَسْيَانُ الْحَسَنَاتِ لِمَا ضَيَّعَ

وَنَظَرُهُ إِلَى مَنْ فَوْقَهُ فِي الدِّينِ وَنَظَرُهُ إِلَى مَنْ دُونِهِ فِي الدُّنْيَا

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعُ أَشْيَاءٍ لَا يَمَانُ أَرْبَعَةٌ التَّقْوَى وَالْحَيَاءُ

وَالشُّكْرُ وَالصَّبْرُ وَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

الْأُمَمُ ثَلَاثُ أَرْبَعٍ أَمُّ الْأَدْوِيَةِ وَأَمُّ الْأَدَابِ أَمُّ الْعِبَادَاتِ قَامٌ

الْأَمَانِيُّ قَامٌ الْأَدْوِيَةُ قِلَّةُ الْأَكْلِ وَأَمُّ الْأَدَابِ قِلَّةُ الْكَلَامِ

قَامٌ الْعِبَادَاتِ قِلَّةُ الذُّنُوبِ وَأَمُّ الْأَمَانِيِّ الصَّبْرُ وَقَالَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَرْبَعَةٌ جَوَاهِرُ فِي جِسْمِ بَنِي آدَمَ يُزِيلُهَا

أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ أَمَّا الْجَوَاهِرُ فَالْعَقْلُ وَالِدِينُ وَالْحَيَاءُ وَالْعَمَلُ

الصَّابِرُ فَالغَضَبُ يُزِيلُ الْعَقْلَ وَالْحَسَدُ يُزِيلُ الدِّينَ وَالطَّمَعُ

دین میں  
فرماتا ہے اللہ تعالیٰ ارادہ کیا میں اسکا اور ارادہ نہ کیا اسنہ میرا سوچو ایسا اسکو اور نہ اسکا  
دین میں  
کے چار ہیں یاد رکھنا گناہوں پہلے کا اور بھولنا نسکون پہلے کا  
اور دیکھنا اسکا اپنے سے زیادہ کو دین میں اور دیکھنا اسکا اپنے سے کم کو دین میں  
در روایت ہے بعض حکیم سے کہ علامتین ایمان کی چار ہیں پرہیزگاری اور خرم  
اور شکر اور صبر و عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا  
اور شکر اور صبر اور روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا  
ان اُممات اربعہ ام الادویۃ وام الاداب ام العبادات قام  
ان مانہ فام الادویۃ قلة الاکل وام الاداب قلة الکلام  
وام العبادات قلة الذنوب وام الامانی الصبر وقال  
اور مان عبادتوں کی کمی گناہوں کی ہے اور مان آرزو کی مہر ہے اور فرمایا  
علیہ السلام اربعۃ جواهر فی جسم بنی آدم یزیلها  
علیہ السلام نے چار جواہرین بدن میں بنی آدم کے کھڑی ہیں اسکو  
اربعۃ اشیاء اما الجواهر فالعقل والدین والحياء والعمل  
چار چیزیں لیکن جو اس پر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل  
الصابر فالغضب یزیل العقل والحسد یزیل الدین والطمع  
نیکو پس غصہ کھوتا ہے عقل کو اور حسد کھوتا ہے دین کو اور طمع





مِنْ أَرْبَعَةٍ كُتِبَ مِنَ التَّوْرَةِ مَنْ رَضِيَ بِمَا آعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى

چار کتابوں سے تورات سے تو یہ کہ جو کوئی اللہ کے دیکھے ہوئے پر راضی ہوا

استراح في الدنيا والآخرة ومن لا ينجل من هدم السموات

راحت پائی اُس نے دنیا اور آخرت میں اور انجیل سے یہ کہ جسے تو دلا خواہش نفسانی کو

عَرَفِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الزُّبُورِ مَنْ تَقَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجًا

عزت پائی و نہا اور آخرت میں اور زبور سے یہ کہ جو کوئی عداوت آدیں ہو جس کے لشکر ابا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْقُرْآنِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِي

دنیا اور آخرت میں اور قرآن سے یہ کہ جسے محفوظ رکھا زمان کو سلامت رہا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ مَا أَبْلَيْتُ

دنیا اور آخرت میں اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی نہیں قبل اگلا میں

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَلَا تَكُنْ لِي فِيهِ نَصِيبًا

کسی بلا میں ملے ہندول ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کہ اسے اوپر اُٹھیں۔ حال نعمت میں چاہے حب کہ نہ ہو، بلا میرے

فِي دُنْيَايَ وَالثَّانِي إِذَا لَمْ تَكُنْ أَكْثَرَهُ مِنْهَا وَالثَّلَاثُ إِذَا لَمْ تَكُنْ

گناہ کی اور دوسری جب کہ نبویؐ بڑی اُسے اور تیسری جسے حبیب کہتا ہے

مَحْرَمَ الرِّضَاءِ بِهَا وَالرَّابِعُ أَنِي رَجُؤُ الشَّوَابِ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ

مردمی خوشی سے اُسکی اور جو تہمین امید رکھتا ہوں ثواب کُ اُسے فرا اور واپس سے اللہ

بِزُكِّيهِ وَأَنَّهُ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنِّي أَجْمَعُ الْأَحَادِيثَ فَأُخَارَ

بن مبارک سے کہ اسنے کہا کہ ایک مرد فکیو نے

سُئِلَ أَرْبَعِينَ الْفَاتِمَةَ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَةً لَأَفْ تَمَّ اخْتَارَ مِنْهَا

اس مضمون سے فالیس ہزار پھر چھانٹیں اس میں سے فار ہزار پھر چھانٹیں پھر ہزار

رَبْعَةً مَّا نَقُتُّ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

چار سو پھر چنانیٹن اُسوین ے چالیس پھر چھانٹے اُسوین ے چار کھلے



اِحْدُهُنَّ لَا تَبْقَىٰ يَامَرْءَةً عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ لَا تَقْتَرِبُ إِلَىٰ الْمَالِ

ایک پر کسی بہرہ نکلے عورت پر کسی مال میں دوسرے کہ فریقہ نہو مان پر

عَلَى كُلِّ حَالٍ الثَّالِثَةُ لَا تَحْمِلُ مَعْدَنَكَ مَا لَا تُطِيقُهُ وَالرَّابِعَةُ

کسی حال میں تیسرا یہ کہ مت بوجھ ڈال اپنے منہ سے اس کی طاقت سے زیادہ بھڑھائی کہ  
**لَا يَجْمَعُ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَكَفَىٰ مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ**  
 جمع نہ کر وہ علم جو تجھے نفع نہ دے اور روایت، محمد بن احمد رحمہ اللہ سے

فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ

قَالَ ذَكَرَ اللَّهُ يَحْيَى سَيِّدًا وَهُوَ عَبْدُهُ لِأَنَّهُ كَانَ غَلِيًّا عَلِيًّا

اَرْبَعَةَ اَشْيَاءَ عَلَى الْهَوَىٰ وَعَلَى ابْنِائِيسَ وَعَلَى اللِّسَانِ وَعَلَى

چار چیزوں پر خواہش پر اور مشیطان پر اور زبان اور

**الْقَضْبُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّينُ وَالْدُّنْيَا**

قَالَتَيْنِ مَا دَامَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ مَا دَامَ الْاَفْنِيَاءُ لَا يَخْلُوتُ  
جنتک کہ چار چیز ہن جب تک کہ مالدار بخل نہ کریں اس چیز میں

بِمَا خُوِّلُوا وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ يَعْمَلُونَ يَسْأَلُوا وَمَا دَامَ

الْجَهْلَاءُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَمَّا كُنْتُمْ يَعْلَمُونَ وَمَا دَامَ الْفَقْرَاءُ

لَا يَتَّبِعُونَ آخِرَهُمْ بِدِينِهِمْ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ قَالُوا لَوْلَا إِنْ كُنَّا عَلَيْهِمْ لِتَمَكُّنًا فَلَمْ يَأْتِ بِآيَاتٍ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ يَأْتِيهِمْ آلِافِينَ مِنْ آيَاتٍ



اُخْرَى طَلَبْنَا الْغِنَى فِي مَالٍ فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا

دُھونڈھی مہنے تو اگری مال میں سوچائی گئے تیزاغت میں اور دُھونڈھی ہو

الرَّاحَةَ فِي الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللَّذَاتِ

راحت و نعمندی میں سوچائی گئے تھوڑے مال میں اور دُھونڈھیں ہم لذتیں

فِي النِّعَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي الْبَدَنِ الصَّحِيحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ

نعمتوں میں سوچائی گئے بدن تندرست میں اور دُھونڈھا مجھے رزق

فِي الْأَرْضِ فَوَجَدْنَاهُ فِي السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ

زمین میں سوچا گئے آسمان میں اے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ رُبْعَةُ أَشْيَاءَ قَلِيلُهَا كَثِيرُ الْوُجَعِ وَالْفَقْرُ

عنے انھوں نے فرمایا چار چیزیں تھوڑی بھی بہت ہیں درد اور فقر

وَالنَّارُ وَالْعِلَاوَةُ وَعَنْ حَاتِمٍ هَلَاكِمُ أَذَى قَالَ رُبْعَةُ

اور آگ اور دشمنی اور روایت ہے حاتم اہم سے کہ انھوں نے کہا چار چیزوں کی

أَشْيَاءٌ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا رُبْعَةُ الشَّبَابِ لَا يَعْرِفُ

چیزیں نہیں پہچانتے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہیں پہچانتے

قَدْرَهُ إِلَّا الشَّيْخُ وَالْعَافِيَةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَهْلُ الْبَلَاءِ

مگر بزرگ اور اہل آرام کی قدر نہیں پہچانتے مگر صاحب تکلیف کے

وَالصَّحَّةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا الْمَرْضَى وَالْحَيَاةُ لَا يَعْرِفُ

اور تندرستی کی قدر نہیں پہچانتے مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہیں پہچانتے

قَدْرَهَا إِلَّا الْمَوْتُ قَالَ الشَّاعِرُ أَبُو نَوَاسٍ أَشْعَارُ

نہیں پہچانتے مگر بیکار اور زندگی کی قدر نہیں پہچانتے

دُنُوبِي أَزْكُرُّ فِيهَا كَثِيرَةً

مگر میں اس میں کثرت سے یاد کرتا ہوں

وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ دُنُوبِي أَوْسَعُ

ایک اُن سے رحمت رب ہے فراوان

دُھونڈھی مہنے تو اگری مال میں سوچائی گئے تیزاغت میں اور دُھونڈھی ہو  
راحت و نعمندی میں سوچائی گئے تھوڑے مال میں اور دُھونڈھیں ہم لذتیں  
نعمتوں میں سوچائی گئے بدن تندرست میں اور دُھونڈھا مجھے رزق  
زمین میں سوچا گئے آسمان میں اے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ  
عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ رُبْعَةُ أَشْيَاءَ قَلِيلُهَا كَثِيرُ الْوُجَعِ وَالْفَقْرُ  
عنے انھوں نے فرمایا چار چیزیں تھوڑی بھی بہت ہیں درد اور فقر  
اور آگ اور دشمنی اور روایت ہے حاتم اہم سے کہ انھوں نے کہا چار چیزوں کی  
چیزیں نہیں پہچانتے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہیں پہچانتے  
مگر بزرگ اور اہل آرام کی قدر نہیں پہچانتے مگر صاحب تکلیف کے  
اور تندرستی کی قدر نہیں پہچانتے مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہیں پہچانتے  
نہیں پہچانتے مگر بیکار اور زندگی کی قدر نہیں پہچانتے  
مگر میں اس میں کثرت سے یاد کرتا ہوں  
ایک اُن سے رحمت رب ہے فراوان





نَفْسٌ وَسَاعَةٌ ثُمَّ فِيهَا إِلَى إِخْوَانِهِ الَّذِينَ يُخْبِرُونَ يَعْقُوبَ

اپنے نفس سے اور ایک ساعت میں جا دا اپنے ایسے بھائیوں کے پاس کہ خبر دین اُسکے عیبوں کی

وَسَاعَةً فِيهَا يُخَلَّى بَيْنَ نَفْسِهِ وَبَيْنَ لَذَائِهَا الْحَلَالِ وَقَالَ

اور ایک ساعت میں جھوڑے نفس کو ساتھ لذتوں حلال کئے اور کہا

بَعْضُ الْحُكَمَاءِ جَمِيعُ الْعِبَادَاتِ مِنَ الْعِبَادَةِ أَرْبَعَةُ الْوَفَاءِ

بعض حکاموں نے تمام عبادتیں بندگی کی چارہین پورا کرنا

بِالْعَهْدِ وَالْمَحَافَظَةِ بِالْحَدِّ وَالصَّبْرِ عَلَى الْمَفْقُودِ وَالرِّضَى

عبدون کا اور زکا و رکھنا حدون کا اور صبر کرنا مولیٰ حبیبہ اور راضی

بِالْمَوْجُودِ بِأَبِ الْخُمَاسِيِّ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موجود ہے۔ یہ باب پانچ پانچ جہوں کے بیان میں روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ أَهَانَ خُمُسَهُ خَيْرٌ خُمُسَةٍ مَنِ اسْتَخَفَّ بِالْعِلْمَاءِ خَيْرٌ

منہ ہمارے بابیج کی کمی تو مایا بابیج میں جسے حقارت کی ٹھکانی تو مایا

الدِّينَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْأَقْوَاءِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَمَنِ اسْتَخَفَّ

دین میں اور جسے حقارت کی امر کی تو ہا پایا دنیا میں اور جسے حقارت کی

بِالْحَيِّزِ أَنْ خَيْرَ الْمَنَافِعِ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْأَقْرَبِ خَيْرَ الْمَوَدَّةِ

جسمانوں کی توہین باہم دین میں اور جسے عقارت کی تفریباں

وَمِنْ اسْتَحْفَ بِأَهْلِهِ خَيْرٌ طَيْبُ الْمَعِيشَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ

اور جسے حقارت کی اپنی بی بی کی ٹوٹا پایا۔ اچھے بیش مین اور فرمایا حضرت بی

عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَاتِي نَزَمَانُ عَلَى أُمَّتِي يُحِبُّونَ خَمْسًا

علیہ السلام نے سیری امت پر آئندہ ایسا زمانہ آئیگا کہ دہشت بر حکمین کے پانچ

وَيَسْأَلُونَ خَمْسًا يُجِبُونَ الدُّنْيَا وَيَسْأَلُونَ الْعَقَبَى يُجِبُونَ

اور بھولیں گے بائخ کو دوست رکھیں گے دنیا کو اور بھولیں گے آخرت کو دوست رکھیں۔

الدُّرُ وَيُنْشِئُونَ الْقُبُورَ وَيُحِبُّونَ الْمَالَ وَيُنْشِئُونَ الْحُسَابَ

مردن کو اور بھولیں گے۔ قہر دن کو اور دوست رکھیں گے۔ فانی کو اور بھولیں گے حساب کو اور

يُجِبُونَ الْعَمَلُ يُنْسَوْنَ الْحُورُ وَيُجِبُونَ النَّفْسُ وَيُنْسَوْنَ اللَّهُ هُم

دست رکھیں مگر گھر کے لوگوں کو اور بھولیں گے عیون کو اور دوست رکھیں گے نفس کو اور بھولیں گے اللہ کو

مَنْ بَرَّأَ وَأَنَا مِنْهُمْ بَرِيٌّ وَقَالَ لَبَّيْكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُعْطَى

بُوکِ مجسمہ ہزارین اورین اوسنے ہزار ہوں فدا اور کما حضرت نبی علیہ السلام نے ہنہیں دینا

اللَّهُ لَا حِدَّ خَمْسًا إِلَّا وَقَدْ عَدَّ خَمْسًا أُخْرَى لَا يُعْطِيهِ الشُّكْرُ

اللہ کیلئے باؤخ ہیزین مگر تیار کر دیتا ہا اسکے لئے باؤخ ہیزین نہیں دیتا تو نفقہ شکر کر

الْأَوْقْلَاعِدَّةُ الزِّيَادَةُ وَلَا يُعْطِيهِ الدُّعَاءُ لَا وَقَدْ أَعَدَّكَ

گتار کرتا ہوں اُسکے لئے زیادتی اور نہیں دیتا۔ نوبیق دعا کی مگر تیار کرتا ہے اُسکے لئے

الْأَسْحَابَ وَلَا يُعْطِيهِ السَّيْفُ وَلَا الْقَوْلُ وَلَا الْعُدَّةُ الْعُفْرَانِ وَلَا

فیہ لیت اور نہیں دیتا تو نیک استغفار کی مگر بتا کر تا ہے اُنکے بے بخشش اور نہیں

يُطِيبُ التَّوْبَةَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الْقَبُولَ وَلَا يُعْطَى الصَّدَقَةُ إِلَّا

دیتا ہے تو ہر گز گناہ کرتا ہے اس کے لئے قبول اور نہیں دیتا ہے تو فقو صدقہ کہ گناہ

وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ التَّغْيِيلَ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

تبارک و تعالیٰ اُسکے قبول ہونا اور روائے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے

الظلمات خمس السجرات الخمس حب الدنيا ظلمة والسراج جنة

اندھیری باجھ ہیں اور چراغاں کے باجھ ہیں محبت دنیا کی اندھیر ہے اور چراغاں کے

التَّقْوَى وَالذُّبْطَةَ وَالسَّيْرَةَ التَّوْبَةَ وَالْقَبْرَ طَلَمَةَ وَالسَّيْرَةَ

پرہیز گاہی، قسط اور گناہ اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا تو یہی اور قبر اندھیرا ہے اور چراغ

لَهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالْآخِرَةُ ظُلُمَةٌ

محمدا لا اله الا الله محمد الرسول الله ام اور آخرت انہ ہمارے



وَالسِّرَاجُ كَمَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ كَمَا

اور چراغ اسکا عمل نیک ہے اور پل صراط اندھیرا ہے اور چراغ اسکا

الْيَقِينُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَوْقُوفٌ عَلَيْهِ

یقین ہے اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت انھیں سے ہے

أَوْ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا إِعَاءَاءَ الْغَيْبِ

بہونچی ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک کہ کہا ہے جو نہوتا دعویٰ غیب کا

كشِدَّتْ عَلَى خَمْسٍ نَفَرًا نَهَمُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْفَقِيرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ

گواہی دیتا مین پانچ گروہ ہرگز فرور وہ تنہا مین فقیر کنبے والا

وَالْمَرْأَةُ الرَّاضِي عَنْ نَزْوِجِهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرٍ مَا عَلَى

اور وہ عورت کہ راضی ہے اس سے خاندان اسکا اور بختنے والی اپنے مہر کی

نَزْوِجِهَا وَالرَّاضِي عَنْ أَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ

خاندان کو اور جس سے راضی ہوں ماں باپ اس کے اور توبہ کرے ذوالا گناہی اور روایت ہے

عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَمْسٌ هُنَّ عِلَامَةُ الْمُتَّقِينَ أَوْ لَهَا أَنْ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانچ چیزیں علامت متقیوں کی ہیں پہلے یہ کہ

لَا يَجَالِسُ إِلَّا مَنْ يُصِلُهُ الدِّينُ مَعَهُ وَيُغْلِبُ الْفَرْجَ وَاللِّسَانَ

نہ بیٹھے مگر اس کے پاس کہ سنوارے اس دین اپنا اور غالب ہو شمر گاہ اور زبان پر

وَإِذَا أَصَابَهُ شَيْءٌ عَظِيمٌ مِنَ الدُّنْيَا تَرَاهُ وَبَالًا وَإِذَا أَصَابَهُ

دوسرے بیکر جب ہو بچے اسکو بڑی چیز (دولت) دنیا کی سہم اسکو مال کی بیکر جب ہو بچے

شَيْءٌ قَلِيلٌ مِنَ الدِّينِ اغْتَنَمَ ذَلِكَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ مِنْ

سہوڑی چیز (عبادت) دین کی غنیمت جائے اسکو چوستے نہ بھرے اپنا بطن

الْحُلَالِ خَوْفًا مِمَّنْ أَنْ يَخَالِطَ حَرَامَ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ

طلال سے بسبب خوف مل جائے حرام کے پانچویں جائے سب آدمیوں کو

ما  
یعنی یہ کہ باجست  
میں کہ جو باجست  
سول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا جو کہ  
ادی کا تو شک ہو کہ  
نہ کہ غیبی چیزوں سے  
حضرت عمر رضی اللہ  
عنہ سے یہ کہ  
یعنی یہ کہ باجست  
میں کہ جو باجست  
سول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا جو کہ  
ادی کا تو شک ہو کہ  
نہ کہ غیبی چیزوں سے



قَدْ نَجَّوْا وَرَأَى نَفْسَهُ قَدْ هَلَكَتْ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

کہ نجات پائی جس نے اور آپ کو جانے کہ ہلاک ہوا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لَوْ لَا خَمْسُ خِصَالٍ لَّصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ صَالِحِينَ أُولَٰهَا

اگر نہ تین پانچ خصالتیں البتہ ہوتے تمام آدمی نیک پہلی

الْقَنَاعَةُ بِالْجَهْلِ وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا وَالشُّهُرُ بِالْفَضْلِ وَ

قناعت رکھنی جہالت پر دل اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ اور

الرِّيَاءُ فِي الْعَمَلِ وَالْإِعْجَابُ بِالرَّأْيِ وَعَنْ جَمْعٍ مِنَ الْعُلَمَاءِ

ریا (دکھلاوا) عمل میں اور اچھا جاننا اپنی عقل کو اور روایت ہے اکثر علماء

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنْ اللَّهَ تَعَالَى أَكْرَمَ نَبِيَّهُ مُحَمَّدًا

رحمت اللہ تعالیٰ کی ان سب پر کہ اللہ تعالیٰ نوازے اپنے نبی محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْرِ كَرَامَاتٍ أَكْرَمَ بِهَا اسْمَهُ وَجِسْمَهُ وَالْعَطَاءُ

صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھ بزرگ کیا نام میں اور اسم میں اور عطائیں

وَالْخَطَاءُ وَالرِّضَاءُ أَمَّا الْاسْمُ فَنَادَاهُ بِالرِّسَالَةِ وَلَمْ يُنَادِهِ بِالْاسْمِ

اور عطائیں اور رضائیں لیکن نام میں سو بکارا اسکو صفت رسالت کے ساتھ اور نہ بکارا اسکو ساتھ نام

كَمَا نَادَى جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ مِثْلَ آدَمَ وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِمْ وَأَمَّا

جیسا کہ بکارا اور نبیوں کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا ان کے اور لیکن

الْجِسْمُ فَإِذَا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَاجَابَ هُوَ

جسم میں پس جبوقت بلایا جی صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو جواب دیا

بِنَفْسِهِ عَنْهُ وَلَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ لِسَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَمَّا الْعَطَاءُ

خود اللہ تعالیٰ اسکی طرف سے اور زمین کی نباتات اور انبیاء کے لئے اور لیکن عطائیں

فَاعْطَاهُ بِدَلَالَةِ سُؤَالٍ وَأَمَّا الْخَطَاءُ فَذَكَرَ الْعَفْوَ قَبْلَ ذِكْرِ حَيْثُ

پس دیا آپ کو رد و نمانگی اور لیکن خطائیں پس ذکر عفو پیش کا پہلے گناہ سے جہان

یعنی مایل بہ حسن ظن  
یعنی اگر کوئی شخص کسی  
علما کا واسطے کسی شخص  
کے ذمہ سے کسی بات

یعنی عیسا اور ایسا کہ وہ ایک  
بکارا ہے۔ یہاں حضرت کو  
نبیوں کے بکارا کو فرمایا ہے  
یہاں اس کے واسطے

اور جیسا حضرت نے فرمایا  
یہاں رسول کا جواب دہی  
یہاں رسول کے اس کہیں  
یہاں رسول کے جواب دہی تھا

اس کے اس کے جواب دہی تھا  
تو واقع کی حالت کو  
تلا گیا ہے  
نظا کیا تھا  
محمد رسول اللہ

قَالَ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ وَأَمَّا الرَّضَى فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فِدْيَتَهُ وَلَا

فرمایا ہے بخشاشا اللہ نے مجھ سے اور لیکن خوشنوری سو مہین رد کیا البتہ فدیہ اسکا اور نہ

صَدَقَتُهُ وَلَا نَفَقَتَهُ كَمَا رَدَّهَا عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَعَنْ

صدقہ اسکا اور نہ نفقہ اسکا جیس کہ رد کیا سب انبیاء پر اور روایت ہے

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَمْسَ مِ

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما ہا پنج چیزیں جس شخص میں

كُنْ فِيهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أُولَٰهَا أَنْ يَذْكُرَ لَا إِلَهَ

ہو دنیا میں نیک نعت ہوگا دنیا اور آخرت میں پہلے یہ کہ ذکر کرے کلام لا الہ

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ دَقًّا بَعْدَ وَقْتٍ وَإِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ

لا اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کا ہر وقت میں اور جب پھنس جاوے کسی بلا میں

قَالَ يَا لِلَّهِ وَيَا إِلَٰهِي لَا جُوعَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

کہ انا اللہ وانا الیہ راجعون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی

الْعَظِيمِ وَإِذَا أُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ شُكْرًا

اعظیم اور جب نعمت دیا جائے کہ الحمد للہ رب العالمین واسطے شکر

النِّعْمَةِ وَإِذَا ابْتَدَأَ فِي شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَإِذَا فُطِرَ

نعمت کے اور جب شروع کرے کچھ کام کے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب ظاہر ہو

مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَعَنْ

اس سے گناہ کے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ اور روایت ہے

الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ خَمْسَةٌ

من لہی رحمت اللہ علیہ انہ کہے ہیں تورات میں پانچ

حُرُوفٌ فِي الْغَنَةِ فِي الْقَنَاعَةِ وَالْإِسْلَامَةِ فِي الْعَزَلَةِ وَأَنَّ

حرف یکہ نو گری قناعت میر جہ اور سلامتی گوشہ میں آد

۴۱  
جمعہ نین کوئی سب  
را اللہ کے اور نہ  
جیو جوئے اللہ کے میں  
میں نے جب  
کلمہ اللہ کے میں اور  
اور ہم اللہ کی رحمت  
چون کہ اور نین  
حالت نہ ہو جو کسی  
اور نین وقت عبادت  
کلمہ کی مگر ساتھ  
سب تو  
پورہ گارہان کلمہ  
نہ تو  
نام اللہ کے ہزار ہا  
نہ تو  
نہ تو

الْحُرْمَةِ فِي رُفُضِ السَّمَوَاتِ وَأَنَّ التَّمَتُّعَ فِي أَيَّامٍ طَوِيلَةٍ وَأَنَّ

بزرگی خواہشوں کے چھوڑنے میں ہے اور فائزہ اٹھانا بڑے دنوں میں ہے اور

الصَّبْرُ فِي أَيَّامٍ قَلِيلَةٍ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صبر تمیز دنوں میں ہے فلا اور ولایت ہو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

اُعْتَنِمَ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ

غیبت جان باؤخ چیز کو پانچ سے پہلے جوانی کو پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے

سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَحَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ وَفَرَاغَكَ

بیماری کے اور توانگری کو پہلے فقری کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو

قَبْلَ شُغْلِكَ وَعَنِ يَحْيَى بْنِ مَعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ مِنْ

پہلے مشغولی کے اور روایت ہو یحییٰ بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکا

كَثُرَتْ شَبَعُهُ كَثُرَتْ لَحْمُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ لَحْمُهُ كَثُرَتْ شَهْوَتُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ

بہت ہڈیاں بہت ہوا گوشت اُسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اُسکی اور جسکی بہت ہوئی

شَهْوَتُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ قَسِيَ قَلْبُهُ وَمَنْ

شہوت بہت ہوئے گناہ اُسکے اور جسکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل اُسکا اور جسکا

قَسِيَ قَلْبُهُ عَزَقَ فِي آفَاتِ الدُّنْيَا وَزَيْنَتِهَا وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

سخت ہوا دل دُوبادہ آفتوں دنیائیں اور اُسکی زینت میں اور روایت ہو سفیان ثوری سے

أَنَّهُ قَالَ خُتِرَ الْفَقْرُ خَمْسًا وَاخْتَارَ الْغِنَاءُ خَمْسًا يَخْتَارُ

کہ انہوں نے کہا اختیار کیا فقر کو پانچ اور اختیار کیا غنیمت کو پانچ کو اختیار کیا

الْفَقْرَ أَوْ رَاحَةَ النَّفْسِ وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ وَعِبَادَةَ الرَّبِّ وَخَفَةَ

فقر کو راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکاپن

الْحِسَابِ وَاللَّذَّةَ الْعُلْيَا وَاخْتَارَ الْغِنَاءَ تَعَبَ النَّفْسِ وَ

حساب کا اور ذمہ بلند اور اختیار کیا غنیمت نے دُکھ نفس کا فلا اور

بہاؤ شاہ نے چھوڑ دی ہیں  
بزرگی کو پانچ پہلے جوانی کو پہلے  
کی غیبت جان باؤخ چیز کو پانچ سے پہلے  
بیماری کے اور توانگری کو پہلے فقری کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو  
پہلے مشغولی کے اور روایت ہو یحییٰ بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکا  
بہت ہڈیاں بہت ہوا گوشت اُسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اُسکی اور جسکی بہت ہوئی  
شہوت بہت ہوئے گناہ اُسکے اور جسکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل اُسکا اور جسکا  
سخت ہوا دل دُوبادہ آفتوں دنیائیں اور اُسکی زینت میں اور روایت ہو سفیان ثوری سے  
کہ انہوں نے کہا اختیار کیا فقر کو پانچ اور اختیار کیا غنیمت کو پانچ کو اختیار کیا  
فقر کو راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکاپن  
حساب کا اور ذمہ بلند اور اختیار کیا غنیمت نے دُکھ نفس کا فلا اور

شُغْلُ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةُ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ فِي الدَّرَجَةِ

مشغولی دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السُّفْلِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ خَمْسَةٌ هُنَّ

کتر اور روایت ہے عبد اللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں

مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مُجَالَسَةُ الصَّالِحِينَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَخَلَاءُ

دواہن دل کی ہم نشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا اور غالی رکنا

الْبَطْنِ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّصَرُّعُ عِنْدَ الصُّبْحِ وَعَنْ جُمْهُورٍ

پہٹ کا اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کے وقت اور روایت ہے اکثر

الْعُلَمَاءِ أَنَّ الْفِكْرَةَ عَلَى خَمْسَةِ أَوْجِهٍ فِكْرَةُ مَا يَرَى اللَّهُ يَتَوَلَّدُ

علماء سے کہ فکر پانچ طرح کی ہے فکر نشانیوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے

مِنْهَا التَّوْحِيدُ الْيَقِينُ وَفِكْرَةُ فِي الْإِلَهِ اللَّهُ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا

اُس سے توحید اور یقین اور فکر نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہوئی

الْمَحَبَّةُ وَفِكْرَةُ فِي وَعْدِ اللَّهِ تَعَالَى يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةُ

محبت اور فکر اللہ کے وعدے میں پیدا ہوتی ہے اُس سے رغبت اور فکر

فِي وَعِيدِ اللَّهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةُ فِي تَقْصِيرِ نَفْسِهِ عَنِ

اللہ کی وعید میں پیدا ہوتی ہے اُس سے دہشت اور فکر تقصیر نفس میں ہے

الطَّاعَةِ مَعَ احْسَانِ اللَّهِ إِلَيْهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ

بندگی سے باوجود احسان خدا کے اُسبہ پیدا ہوتی ہے اس سے حیا اور روایت ہے بعض

الْحُكَمَاءِ بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوَى خُمُسُ عَقَابَاتٍ مَزْجَاوِذَ هَانَالِ السُّقَى

حکموں کے آگے تقویٰ کے پانچ گھاٹیاں ہیں جو اونٹن لڑ گیا پونہا تو سے کو

أَوَّلُهَا اخْتِيَارُ الشَّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ وَثَانِيهَا اخْتِيَارُ الْجُحْدِ

پہلے اختیار کرنا سختی کا عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا

حَمْلَةُ اللَّهِ  
جلاد کی

وَالشُّكْرُ  
اور شکر

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
والحمد لله

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
والحمد لله

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
والحمد لله

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
والحمد لله

بَيْنَهُ

عَلَى الرَّاحَةِ وَتَالِثُهَا اخْتِيَارُ الدَّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

راحت پر اور تیسرے اختیار کرنا دلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا

السُّكُوتِ عَلَى الْفَضْلِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيَاةِ

قاموشی کا زیادہ بولنے پر اور پانچمین اختیار کرنا موت کا زندگی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّجْوَى يُحْصِنُ الْأَسْرَارَ وَالصَّدَقَةُ

اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے سرگوشی ڈک نگاہ رکھتی ہے مجیدوں کو اور مرقہ

تُحْصِنُ الْأَمْوَالَ وَلَا إِخْلَاصُ يُحْصِنُ الْأَعْمَالَ وَالصَّدَقُ

نگاہ رکھتا ہے مال کو اور اخلاص نگاہ رکھتا ہے عملوں کو اور سچ

يُحْصِنُ الْأَقْوَالَ وَالْمَشُورَةُ تُحْصِنُ الْأَمْرَاءَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

نگاہ رکھتا ہے قولوں کو اور مشورہ نگاہ رکھتا ہے عقول کو فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ إِنَّ فِي تَجْمَعِ الْمَالِ خَمْسَةَ أَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِي جَمْعِهِ وَالشُّغْلُ

السلام نے کہ جمع کرنے میں مال کے باوجود چھپن میں تکلیف اس کے جمع کرنے میں اور پر والی

عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى بِإِصْلَاحِهِ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِيَةِ سَارِقِهِ

اللہ تعالیٰ کی یاد سے اس کی اصلاح میں اور ڈرنا چھپنے لینے والے اور چور سے

وَأَحْتِمَالُ سُوءِ الْبَخِيلِ لِنَفْسِهِ وَمُفَارَقَةُ الصَّالِحِينَ مِنْ أَجْلِ

اور بچھڑ لینا نام بخیل کا اپنے واسطے اور جدائی نیکوں کی اس کے واسطے

وَفِي تَفَرُّيقِهِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهِ

اور جدا کرنے میں مال کے ڈک باوجود چیزیں بہن راحت نفس کی اس کی طلب سے اور

الْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللَّهِ مِنْ حِفْظِهِ وَالْأَمْنُ مِنْ سَالِيَةِ سَارِقِهِ

زانت واسطے یاد اللہ کے بچھڑائی سے اس کی اور امن میں رہنا چھپنے لینے والے اور چور سے

وَالْكِتَابُ بِسْمِ الْكَرِيمِ لِنَفْسِهِ وَمَصْلَحَةُ الصَّالِحِينَ لِفِرَاقِهِ

ماہل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور نیکوں کی اس کی جدائی سے

فصل  
در تفسیر بیان  
آنکه در بیان  
اینکه در بیان  
اینکه در بیان

م  
در بیان  
اینکه در بیان  
اینکه در بیان

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَا يَجْتَمِعُ فِي هَذَا الزَّمَانِ

اور روایت ہے سفیان ثوری رحمہ اللہ سے نہیں جمع ہوتا اس زمانے میں

لَا حَدِّ قَالٍ وَلَا وَعْدَةٍ خُصَالٍ طَوَّلَ لَامِلٍ فِرْعَوْنُ غَالِبٌ وَشَمْسٌ

کسی سے مال گر جبکہ پاس بائیں خصلتیں ہوں درازی امید کی اور حرمیں غالب اور غلب

شَدِيدٌ وَقِيلَةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ لِقَائِلُ اشْعَارِ

سخت اور لہر بہرہ زگاری اور بھولنا آخرت کا دل کا کٹنے والے نے

يَا خَاطِبُ الدُّنْيَا الْوَيْلُ لَكَ مِنْ نَفْسِكَ

جان لے دنیا کے طالب بالیقین

لَتَسْتَنِيكَ الْبَعْلُ قَدْ وَطِئَتْ

ایک شوہر سے کہی اُسکا نکاح

مَا أَقْبَلَ لِلدُّنْيَا لِحْطَابِهَا

کیا توجہ شوہر دے رہا ہے اس کی

إِنِّي لَمُغْتَرٍ وَأَنْ بَلَاءَ

میں غریب اُسکے میں آیا اور بلا

تَزَوُّدٍ وَاللِّمُوتِ نَزَادًا فَقَدْ

موت کے توشے کا اب سامان کرو

وَعَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي حَسْمَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ لِعَجَلَةٍ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور روایت ہے حاتم بن حاتم رحمہ اللہ سے کہ اس نے کہا جلدی کام شیطان کا ہے

إِنِّي فِي خَيْرٍ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

میں بہتر جگہ کہ وہاں جلدی کرنا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيْزُ الْمَيْتِ إِذَا مَاتَ

وسلم کا پکھان سہان کو جب اترا اور تیاری وغسل وکفن مرد کی جب مرا اور

یہی ہے خصلتیں  
جب میں دیکھتا ہوں  
ان میں توجہ ہے

تَزُوُّجُ الْيَتِيمِ إِذَا بَلَغَتْ وَقَضَاءُ الدِّينِ إِذَا وَجِبَ التَّوْبَةُ

بیاہ دنیا لڑکی کو جب بالغ ہوئی اور قرض ادا کرنا جب واجب ہوا اور توجہ

مِنَ الذَّنْبِ ذَا فِرَاطٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الدُّورِيِّ شَقْرَاءُ بَلِيسُ

گناہ سے جب کہ ہوا اور کہا ہے محمد بن دوری نے بد بخت ہوا شیطان

مَحْصَةُ أَشْيَاءَ لَمْ يُقِرَّ بِالذَّنْبِ وَلَمْ يَنْدَمْ وَلَمْ يَلْمُ نَفْسَهُ وَلَمْ يَعِزِّمْ

اور ہرگز نہ ہوا اور نہ ملامت کی آپ کو اور قصد نکلیا

عَلَى التَّوْبَةِ وَقَطْ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَسِعِدْ أَدَمُ مَحْسَةِ أَشْيَاءَ أَقَرَّ

نوبہ کا اور تا امید ہوا اللہ کی رحمت سے اور نیک نجات ہوا آدم بائخ چیز دن سے قرا کیا

بِالذَّنْبِ نَذِمَ عَلَيْهِ وَلَا مَنَفَعَهُ وَأَسْرَعَ فِي التَّوْبَةِ وَلَوْ يَقْنَطُ مِنْ

ہ کا شرمندہ ہوا اسیر اور طاعت کی اپنے نہیں اور غلبت کی توبہ میں اور نامید نہوا

رَحْمَةُ اللَّهِ وَعَنْ شَفِيقِ الْبَلَخِي رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِخَيْرِ

اللہ کی رحمت و اور روایت میں ثبوت بلکہ رحمہ اللہ سے انہوں نے کہا لازم کیلئے باقی

خَصَالٍ فَأَعْلَمُهَا أَعْدُ وَاللَّهُ يَقْدِرُ حَاجَتَكُمْ إِلَيْهِ وَخُذُوا مِنْ

اور علماء کو اون پر یہ اللہ کی جتنا کہ حاجت سے تم کو اس طرف اور

الدُّنْيَا يَفْقَدُكُمْ فِيهَا وَآذَنُوكُمُ اللَّهَ فَقَدْ طَاقَكُمْ عَلَى عَذَابِهِ

اسے جتنی کہ عمرے تمہاری آسمان اور گناہ کرو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہی تم کو اس کے فضل

وَتَزُودُوا فِي الدُّنْيَا بَقَدَرِ مَكْنَكُمْ فِي الْقَبْرِ وَعَمَلُوا لِلْجَنَّةِ

وینا کہ عینا کہ غلطی نہ ہے تم کو

نہمین اور عمل کرد واسطے جنت کا

بَقْدَر مَا تُرِيدُونَ فِيهِ الْمَقَامَ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اک وہاں رہنے کا ارادہ ہو وی اور کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رَأَيْتُ جَمِيعَ الْإِخْلَاقِ فَلَمْ أَرِ خَيْرًا أَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ

ماہینہ سہ چار و تہہ کن ۱۰ دیکھا گئے بولی دوست اچھا فکار کھنے زبان سے



وَرَأَيْتُ جَمِيعَ اللَّبَاسِ فَلَمْ أَرَ لِبَاسًا أَفْضَلَ مِنَ الْوَرَعِ وَرَأَيْتُ

اور دیکھا میں نے سب لباسوں کو سونڈ کیا میں نے کوئی لباس اچھا پرہیزگاری سے اور دیکھا

جَمِيعِ الْمَالِ فَلَمْ يَرِ مَالًا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبَرِّ

سب مالوں کو سوز دیکھا میں کوئی مال اچھا قناعت سے اور دیکھا میں سب نیکیوں کو

فَلَمْ أَرْبِرْ أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جُمُعَةَ الْأَطْعِمَةِ فَلَمْ

سونہ لگی، منے کوئی نیکی اچھی نصیحت سے اور دکھا میں نے سب کھانوں کو سونہ کھا

أَرْطَعَا الَّذِي مِنَ الصُّرُوعِ عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ لِرُفْدٍ

مین نے کوئی کھانا لذیذ تر صبر سے و اور روایت ہی بعض حکیموں سے کہ اُس نے کما زہد

خَمْسُ خِصَالٍ لِلثِّقَةِ بِاللَّهِ وَالتَّوَكُّلِ عَلَيْهِ عَنِ الْخَلْقِ وَالْإِخْلَاصِ

باتِ خصلتیں ہیں بہرِ وسہ کرنا اشدِ سہ اور بیزار رہنا خلق سے اور اخلاص کرنا

فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالِ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةِ فِي الْكُدِّ وَعَنِ بَعْضِ الْحِكَمِ

کام میں اور ظلم اٹھانا اور قناعت اور سیر ہو میسہ ہو ۳ اور روایت میں بعض علما روایت

أَنَّهُ قَالَ فِي مُنَاحَاتِ الْهَيْ طُولُ الْأَمَلِ ثُمَّ فَوَحِيَ لِلنَّبِيِّ

کہ کہا مناجات میں (گو) امید دراز ہے فریب و با محکمہ دنیا کا محبت ہے

أَهْلِكَ وَالشَّيْطَانُ اضْطَبَّ وَالنَّفْسُ لَامِسَةٌ بِالسُّوءِ عَنِ

ہلاک کیا محکمہ اور شیطان نے مگر اہل محکمہ اور نفس پر ایمان رکھنے والے نے

الْحَقُّ مَنَعَنِي وَقَدْ مَنُ السُّوءُ عَلَى الْمَعْصَةِ أَعَانَنِي فَأَعُذُّ

حق سہرہ کا محکمہ اور منشورین برے نے گناہ

يَا عِزَّ الْمُتَّخِذِينَ قَالُوا لَمْ يَرْحَمْهُ فَمَرْءٌ الَّذِي يَرْحَمُهُ غَيْرُكَ

۱۷۰ فریاد رس فریادوں کے ہیں، اگر نہ رحم نہ کرے گا نہ کون ہے کہ رحم کرے گا مجھ سواتیے

قَالَ بَنِي عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَكَاةٌ يُحِبُّونَ

فرمایا: **بنی علیہ السلام نے** عقیقہ میری امت پر ایک زمانہ آدھ گاہ دو دست رکھنے

~~فصل پنجم~~

کتابخانه

بہارِ اسلامی اور

کتابخانه  
پیشگیری و  
پیشگیری

فصاحت ایک ایسا

کہ اذکی ہو نصیب  
از بیج بین

تعلیم و ترقی  
محکم دلائل سے مزین

والله اعلم بالصواب

از دوسون کوی

17

افضل

لاکھ فخر

نور و کیمی

ہوسکتا ہے

۶

~~میں نے~~

وہابیہ کا یہ عقیدہ ہے کہ

بوالنبی الخ

کتابخانه عمومی

✓





الْمُسْلِمَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيبَةٌ فِي يَدِ رَجُلٍ ظَالِمٍ سَيِّئِ الْخُلُقِ وَالرَّجُلُ

مسلمان نیک غریب بر مرد ظالم بد خلق کے ہاتھ میں اور مرد

الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ غَرِيبٌ فِي يَدِ امْرَأَةٍ رَدِيَّةٍ سَيِّئَةِ الْخُلُقِ وَ

مسلمان نیک غریب ہے عورت بُری بد خلق کے ہاتھ میں اور

الْعَالَمُ غَرِيبٌ بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَسْمَعُونَ الْبَيِّنَاتِ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عالم غریب ہے اُس قوم میں کہ کان نہیں رکھتے اُسکی طرف پھر فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَظَرَ الرَّحْمَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ

کہ اللہ تعالیٰ نہ دیکھے گا اُنکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَعْشَرٍ مِنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَظَرَ الرَّحْمَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مَعْشَرٍ میں کہ لعنت کی میں سے اُنپر اور لعنت کی اُنپر اللہ تعالیٰ اور فرمایا

مَجَابِلُ الدَّعَوَاتِ الرَّائِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَالْمَكْذِبُ يَقْدِرُ اللَّهُ

مستجاب الدعوات (پہلے) بڑھ جائے دلائل اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اور جھٹلانی والا تقدیر اللہ کو

تَعَالَى وَالْمُسْلِمُ بِالْجَبْرِ يُعْزَمُ مَنْ أَذَلَّهُ اللَّهُ وَيُذِلُّ مَنْ أَعَزَّهُ

اور حکومت حاصل کر نیوالا زبردستی سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیجے ہوئے کو اور ذلت دے

اللَّهُ وَالْمُسْتَحِيلُ حَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَالْمُسْتَحِيلُ مِنْ عِزِّي مَا حَرَّمَ اللَّهُ

اللہ کے عزت دیے ہوئے کو اور حلال ٹھہرا نیوالا اللہ کے حرام میں اور حلال ٹھہرا نیوالا میری اولاد میں جو با کرم کی اللہ

وَتَارِكُ لِسُنَّتِي فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَظَرَ

مے اور جو ترک کر نیوالا میرے طریقہ کا بیشک اللہ تعالیٰ اُنکی طرف نہ دیکھے گا دن قیامت کے نظر

الرَّحْمَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِبْلِيسُ قَالَ إِبْلِيسُ قَائِمًا مَأْمُوكًا وَ

رحمت سے فرمایا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہ اِِبْلِيسُ قائم ہے آگے تیرے اور

النَّفْسُ عَنْ يَمِينِكَ وَالْهَوَى عَنْ يَسَارِكَ وَالْدُّنْيَا عَنْ خَلْفِكَ

نفس تیرے داہنے طرف اور خواہش تیرے بائیں طرف اور دنیا تیرے پیچھے

مسلمان نیک غریب بر مرد ظالم بد خلق کے ہاتھ میں اور مرد  
مسلمان نیک غریب ہے عورت بُری بد خلق کے ہاتھ میں اور  
عالم غریب ہے اُس قوم میں کہ کان نہیں رکھتے اُسکی طرف پھر فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے  
کہ اللہ تعالیٰ نہ دیکھے گا اُنکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت اور فرمایا حضرت نبی  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مَعْشَرٍ میں کہ لعنت کی میں سے اُنپر اور لعنت کی اُنپر اللہ تعالیٰ اور فرمایا  
مستجاب الدعوات (پہلے) بڑھ جائے دلائل اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اور جھٹلانی والا تقدیر اللہ کو  
اور حکومت حاصل کر نیوالا زبردستی سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیجے ہوئے کو اور ذلت دے  
اللہ کے عزت دیے ہوئے کو اور حلال ٹھہرا نیوالا اللہ کے حرام میں اور حلال ٹھہرا نیوالا میری اولاد میں جو با کرم کی اللہ  
مے اور جو ترک کر نیوالا میرے طریقہ کا بیشک اللہ تعالیٰ اُنکی طرف نہ دیکھے گا دن قیامت کے نظر  
رحمت سے فرمایا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہ اِِبْلِيسُ قائم ہے آگے تیرے اور  
نفس تیرے داہنے طرف اور خواہش تیرے بائیں طرف اور دنیا تیرے پیچھے

وَالْأَعْضَاءُ عَنْ حَقِّكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِي بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ

اور بدن تیرے گرد اور خدائے غالب تیرے اوپر ہر معنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ نہ

فَالْأُولَى لِمَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ يَدْعُو إِلَى تَرْكِ الدِّينِ وَالنَّفْسِ تَدْعُو إِلَى

سوا بیس ملعون خدا کا بُلاتا ہے تجھ کو طرف چھوڑنے دین کا اور نفس بُلاتا ہے تجھ کو

الْمَعْصِيَةِ وَالْهَوَىٰ يَدْعُونَكَ إِلَى الشُّمُوءِ وَالْذُّنُوبِ يَدْعُونَكَ إِلَى

نفاہ کی طرف اور خواہش بِلاتی ہو تجھ کو شہوت کی طرف اور دنیا بِلاتی ہے تجھ کو طرف

اٰخِرُهَا عَلٰى الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْصَاءُ تَدْعُوْكَ اِلَى الذُّنُوْبِ وَ

اختیار کرنے اُسکے کے آخرت پر اور بدن بلا تائبے تھکے طرف گناہ کے اور

لَجَبَّارٍ يَدْعُونَ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَاللَّهُ يَدْعُوا

مذہب غالب ملتا ہے، تم کو ملے، جنت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ جانتا ہے

وَالْجَنَّةُ وَالْمَغْفِرَةُ فَمَنْ أَجَابَ إِلَيْسَ ذَهَبَ عَنِ الدِّينِ وَمَنْ

لہرِ جنت اور بخشش کے سوجھنے کھانا مانا البیسر کا گناہ سے دین اور جہنم

اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنِ الرُّوحِ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوَا

منامانا نعرہ کا گئی اُس سے روح ۲ اور جسے کہنا مانا خواہش کا

ذَهَبَ عَنِ الْعَقْلِ وَمِنْ أَحَابِ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ لِأَخْرَةِ

گئی اُس سے عقل اور جسے کنا مانا دنیا کا گئی۔ اُس سے آخرت

مَنْ أَجَابَ الْأَعْضَاءَ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَجَابَ اللَّهَ

اور جسے کہنا مانا، بدن کا اُس سے جنت اور جسے کہنا مانا اللہ

تَعَالَى ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّيِّئَاتُ وَكَالْجَمِيعِ الْخَيْرَاتِ

تعالیٰ کا گین اُس سے بُرا بیان اور باین اُسے تمام مھلا مان

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَتَمَ سِتْرِي فِي

اور کہا حضرت اُمّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھ یا یہ مجھ چیز کو

ثُمَّ كَتَمَ الرِّضَاءَ فِي الطَّاعَةِ وَكَتَمَ الْغَضَبَ فِي الْمُعَصِيَةِ وَ

مین بچھپایا خوشی کو بندگی میں اور چھپایا غصہ کو گناہ میں اور

تَمَّ اسْمُهُ الْأَعْظَمَ فِي الْقُرْآنِ وَكَتَمَ لَيْلَةَ الْقَدَرِ فِي شَهْرِ

پایا اپنے اسمِ اعظم کو قرآن میں اور چھپایا شبِ قدر کو سینے

نِصَانٍ وَكَتَمَ الصَّلَاةَ الْوُسْطَى فِي الصَّلَوَاتِ وَكَتَمَ يَوْمَ

رمضان میں اور چھپایا صلوٰۃ وسطیٰ کو نمازوں میں اور چھپایا قیامت

يَوْمَ فِي الْيَوْمِ وَقَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرِ الْمُؤْمِنِ

دن کو دن میں اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن

سِتَّةَ أَنْوَاعٍ مِنَ الْخَوْفِ أَحَدُهَا مِنْ قَبْلِ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَأْخُذَ

چھ طرح کی دہشت میں ہے ایک تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ایمان یوں

مَلَايَمَانَ وَالثَّانِي مِنْ قَبْلِ الْحَفْظَةِ أَنْ يَكْتُبُوا عَلَيْهِ مَا يَفْقَهُ

اُس سے ق اور دوسرا نگہبان فرشتوں کی طرف سے کہ لکھیں اُس پر وہ بات کہ رسوا ہو

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالثَّلَاثُ مِنْ قَبْلِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُبْطِلَ عَمَلَهُ وَ

سے قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کر دے اس کا عمل اور

بَعْدَ مِنْ قَبْلِ مَلِكٍ أَوْ زَنْ يَأْخُذُهُ فَيَغْفِلُهُ بَغْفَةً وَالْخَامِسُ

تھا ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اس کو غفلت میں اچانک ہی اور پانچواں

قَبْلَ الدُّنْيَا أَنْ يَغْفِرَ بِهَا وَتُسْفَلَ عَنْ الْآخِرَةِ وَالسَّادِسُ

دنیا کی طرف سے کہ قریب کھادے اُس سے اور باز رکھے اس کو آخرت سے اور چھٹا

قَبْلَ الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ أَنْ يَشْتَغَلَ بِهِمْ فَيَسْغُلُونَهُ عَنْ ذِكْرِ

اپنے اور عیال کی طرف سے کہ مشغول ہو اُن کے ساتھ سو باز رکھیں اس کو اللہ کی یاد سے

تَعَالَى وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَمَعَ سِتَّةَ

اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جس نے جمع کیں چھ

میں بچھپائی خوشی کو بندگی میں اور چھپائی غصہ کو گناہ میں اور  
پایا اپنے اسمِ اعظم کو قرآن میں اور چھپائی شبِ قدر کو سینے  
رمضان میں اور چھپائی صلوٰۃ وسطیٰ کو نمازوں میں اور چھپائی قیامت  
دن کو دن میں اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن  
چھ طرح کی دہشت میں ہے ایک تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ایمان یوں  
اُس سے ق اور دوسرا نگہبان فرشتوں کی طرف سے کہ لکھیں اُس پر وہ بات کہ رسوا ہو  
سے قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کر دے اس کا عمل اور  
تھا ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اس کو غفلت میں اچانک ہی اور پانچواں  
دنیا کی طرف سے کہ قریب کھادے اُس سے اور باز رکھے اس کو آخرت سے اور چھٹا  
اپنے اور عیال کی طرف سے کہ مشغول ہو اُن کے ساتھ سو باز رکھیں اس کو اللہ کی یاد سے  
اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جس نے جمع کیں چھ

خَصَالٍ لَمْ يَدْعُ لِبُحْنَةٍ مَطْلَبًا وَلَا عَنِ النَّارِ مَهْرِيًّا أُولَٰهَ عَرَفَ

خصالیں نہیں چھوڑا جست کی طلب کو اور نہ آگ سے بھاؤ رکھ کر پہچانا

اللَّهُ تَعَالَىٰ فَاطَاعَهُ وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ وَعَرَفَ الْآخِرَةَ

اللہ تعالیٰ کو نافرمانی کی اسکی اور پہچانا شیطان کو سونا فرمان کی اسکی اور پہچانا آخرت کو

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَضَهَا وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهُ وَعَرَفَ

سوط طلب کیا اسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اسکی اور پہچانا

الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهُ وَقَالَ يَصْأُ النِّعَمُ سِتَّةَ أَشْيَاءَ لَا إِسْلَامَ

باطل کو سو بھا اوس سے اور کبھی فرمایا ہر کہ نعمتیں چھ چیزیں ہیں اسلام

وَالْقُرْآنُ وَمُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالْعَافِيَةُ وَالسِّرُّ وَالْغَنَى عَنِ

اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تسبیح اور پوشش اور بے پروائی

النَّاسِ وَعَنْ سُلَيْمِ بْنِ مَعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ الْعِلْمُ دَلِيلُ

آویسوں سے اور روایت ہے سلیمی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے علم ہے دلیل

الْعَمَلِ وَالْفَهْمُ وَعَاءُ الْعِلْمِ وَالْعَقْلُ قَائِدُ الْخَيْرِ وَالْهَوَىٰ مَرْكَبُ

عمل کی اور فہم باطن ہے علم کا اور عقل پہنچنے والی ہر بھلائی کی طرف اور خواہش سواری ہے

لِلذُّنُوبِ وَالْمَالُ رِذَاءُ الْمُتَكَبِّرِينَ وَالْدُّنْيَا سَوْفُ الْآخِرَةِ

گناہوں کی اور مال جاہور سے متکبرین کی اور دنیا بازار ہے آخرت کا

وَقَالَ أَبُو ذُرَّيْهٍ سَيُخْصَالُ تَعْدِلُ جَمِيعَ الدُّنْيَا الطَّعَامُ

اور کہا ابو ذریہ چھ خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کے کھانا

الْبُرَى وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ وَالزَّوْجَةُ الْمُوَافِقَةُ وَالْكَلَامُ الْمُحْكَمُ

افرم ہو بھولا اور لڑکا نیک نخت اور بیوی موافق رہتا بعد از مرگ اور کلام مضبوط

وَكَمَالُ الْعَقْلِ وَالصِّحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ

پروردگی عقل اور صحت تنہائی بدن کی اور روایت ہے حسن بصری رحمہ اللہ سے

یعنی ان چھ خصلتوں سے انسان کو جنت میں پہنچانے کے واسطے اور دنیا سے بھاؤ رکھ کر پہچانا اور دنیا کو نافرمانی کی اسکی اور پہچانا شیطان کو سونا فرمان کی اسکی اور پہچانا آخرت کو سوط طلب کیا اسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اسکی اور پہچانا الباطل کو سو بھا اوس سے اور کبھی فرمایا ہر کہ نعمتیں چھ چیزیں ہیں اسلام والقرآن ومحمد رسول اللہ والعافیة والسر والغنای عن الناس وعن سلیم بن معاذ الرازی رحمہ اللہ العلم دلیل العمل والفہم وعاء العلم والعقل قائد الخیر والہوی مرقب الذنوب والمال رذاء المتکبرین والدنیا سوف الاخرة وقال ابو ذریہ سیکصل تعدل جمیع الدنیا الطعام البری والولد الصالح والزوجة الموافقة والکلام المحکم وکمال العقل والصحة البدن وعن الحسن البصری رحمہ اللہ

وَالْأَبْدَالُ يُخَفَّفُونَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا وَإِلَّا الصَّالِحُونَ لَهْلَكُوا

اگر نہ تو ابرار والے دھنس جاتی زمین اور جو کچھ کہ زمین پر ہے اور اگر نہ تو نیک لوگ تو ہلاک

الطَّاحُونَ وَلَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ كَالْبَهَائِمْ

میرا جانتے بد لوگ اور اگر نہ ہوتے علماء ہو جانتے آدمی تمام مانند چار بابون کے

وَلَوْلَا السُّلْطَانُ لَأَهْلَكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَوْلَا الْجَمْعَاءُ لَخَرِبَتْ

اور اگر نہوتا بادشاہ مار ڈالتا ہے بعضا بعض کو اور اگر نہوتے آحق خراب ہوتی

الدُّنْيَا وَلَا الرِّيحُ لِأَنَّ كُلَّ شَيْءٍ عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ

ایسا اور اگر ہوتی ہو اسے جانیں تمام چیزیں اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ اُنہ

قَالَ مَنْ كَفَرْتُمْ بِاللهِ لَمْ يَنْبَغْ مِنْ زَلَّةٍ لِلِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يُخَشَرْ قُدُومُهُ

کہا جو شخص نہیں دُر اللہ سے بجات نہیں پائی لغزش زبان سے اور جو شخص نہیں دُر اللہ کے پاس

عَلَى اللَّهِ لَمْ يَنْجُ قَلْبُهُ مِنَ الْحَرَامِ وَالشَّبَهَةِ وَمَنْ لَمْ يَكُنِ الرَّسَّاءُ عَنِ

ہائے سخاوت میں پائی اسکے دل نے حرام اور شیعے سے اور جو شخص ناسید نہوا

الْخَلْقَ لَمْ يَنْبَغِ مِنَ الطَّبَعِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلَى عَمَلِهِ لَمْ يَنْبَغِ مِنَ

نجات نہیں پائی اُن نے طمع سے اور جو شخص سوا نگہبان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اُس نے

الرَّيَاءِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَغْرِ بِاللَّهِ عَلَى أَحْتِرَاسٍ قَلِيمٍ لَمْ يَنْجُ مِنَ الْحَسَدِ

ریاست اور جس شخص نے مدد نہ مانگی اللہ سے کیا تھی

وَمَنْ لَمْ يَنْظُرْ إِلَىٰ مَنْ هُوَ فَضَّلَ مِنْهُ عِلْمًا وَعَمَلًا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْعَجَبِ

اور جس شخص نے نہ دیکھا اس شخص کی طرف کہ وہ افضل ہے اس سے علم اور عمل میں نجات نہ پائی اسے خود پسندی

وَعَزَّ الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فسادَ الْقُلُوبِ عَنْ سِتَّةِ

اور روائیت پر حسنِ بھرتی ہے کہ انھوں نے کہا تحقیق فسادِ دہلوی

أَشْيَاءَ أُولَٰئِكَ يَوْمَئِذٍ يَعْلَمُونَ  
أَشْيَاءَ أُولَٰئِكَ يَوْمَئِذٍ يَعْلَمُونَ

جیز دن ہے پہلے گناہ کرتے ہیں      تو بچی امید ہے      اور علم پر ہتھ ہیں      اور عمل نہیں کرتے

وَإِذْ أَعْلَمُوا لَا يَخْلُصُونَ بِأَنْ يَكُونُوا يَرْضَى اللَّهُ وَلَا يَشْكُرُونَ وَلَا

اور جب معلوم کرتے ہیں اخلاص نہیں کرتے اور کھاتے ہیں روزی اللہ کی اور شکر نہیں کرتے اور

يَرْضَوْنَ لِقَاسَمَةِ اللَّهِ وَيَدْفِنُونَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يَقْبِضُونَ وَقَالَ

راضی نہیں اللہ کی قسم اور دفن کرتے ہیں مردے اپنے اور دہشت نہیں پکڑتے اور بھی کماہی

أَيْضًا مَنْ رَادَّ الدُّنْيَا وَاخْتَارَهَا عَلَى الْآخِرَةِ عَاقِبَةُ اللَّهِ بِسِتٍ

میں سے چاہی دنیا اور پسند اُسکو آخرت پر غلبہ کرے گا اُسکو اللہ کی

عُقُوبَاتٍ ثَلَاثٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلَاثٌ فِي الْآخِرَةِ أَمَّا الثَّلَاثُ الَّتِي فِي

عذاب تین دنیا میں اور تین آخرت میں لیکن وہ تین کہ

فِي الدُّنْيَا فَأَمَلٌ لَيْسَ لَهُ مَتَى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهُ قَنَاعَةٌ

دنیا میں ہیں سو امید ہے کہ نہیں اسکی انتہا اور حرص غالب ہے کہ نہیں اُس شخص کو قناعت

وَإِخْذٌ مِنْهُ حُلَاوَةُ الْعِبَادَةِ وَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّتِي فِي الْآخِرَةِ

اور لی گئی اُس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ آخرت میں ہیں

فَهَوْلٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيدُ وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيلَةُ وَ

سو دہشت دن قیامت کی اور حساب سخت اور حسرت دراز اور

قَالَ أَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُودِ وَ

کہا ہے احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نہ راحۃ نہیں جو خواہ کہ اور

لَا مَرَّةَ لِلْكَذُوبِ لَا حِيلَةَ لِلْبَغِيلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوكِ

مروت نہیں جھوٹے کو اور حیلہ نہیں بخیل کو اور وفائیت بادشاہوں کو

وَلَا سُودَ دَلِيسِيِّ الْخُلُقِ وَلَا رَادَّ لِقَضَاءِ اللَّهِ وَسُئِلَ

اور سرداری نہیں بد خلق کو اور کوئی نہیں پھر سے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا

عَنْ بَعْضِ حُكَمَاءِهِ هَلْ يَعْرِفُ الْعَبْدُ إِذَا تَابَ أَنْ تَوْبَتَهُ قُبِلَتْ أَمْ

بعض حکیمان سے کہ کیا جہان لیتا ہے بندہ جب کہ توبہ کی اُسے کہ توبہ اسکی قبول ہوتی یا

انسان علی کبریا اور  
ظالم خود کو اور  
میں برائی خود کو  
کرم کے لئے اللہ  
شکر گذاری خود کو  
بے ایمان سے  
اسے انسان کبریا  
ایہ دن عمارت  
میں خود راہ  
باب انسان  
بہتر نورانی  
بہتر نورانی  
بہتر نورانی  
بہتر نورانی



رَدَّتْ قَالَ لَا أَحْكُمُ فِي ذَلِكَ وَلَكِنْ لَدَيْكَ عَلَامَاتُ اخْدَعَهَا

رو کی گئی کہا میں تم نہیں کرتا اس میں لیکن اسکی علامتیں ہیں ایک یہ

أَنْ يَرَى نَفْسَهُ غَيْرَ مَعْصُومَةٍ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَيَرَى فِي قَلْبِهِ

کہ دیکھے اپنے نفس کو نہ بچایا گیا گناہ سے (دوسرے) اور دیکھے اپنے دل میں

الْفَرَحَ غَائِبًا وَالْحُزْنَ شَاهِدًا أَوْ يَقْرُبُ أَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ أَهْلَ

خوشی کو غائب اور غم کو ماضی و تیسرے اور نزدیک ہوا اہل خیر سے اور دور ہو اہل

الشَّرِّ وَيَرَى الْقَلِيلَ مِنَ الدُّنْيَا كَثِيرًا وَيَرَى لِكَثِيرٍ مِنْ عَمَلِ

شیر (چوتھے) دیکھے تھوڑی دنیا کو بہت اور دیکھے بہت اعمال

الْآخِرَةِ قَلِيلًا وَيَرَى قَلْبَهُ مُشْتَغَلًا بِمَا خَمِنَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى

آخرت کو تھوڑا (پانچون) اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اس چیز کا کہ ماسن ہوا ہے اللہ تعالیٰ سے

فَارْغَاعًا خَمِنَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ وَيَكُونُ حَافِظَ اللِّسَانِ دَائِمًا

فرغت رکھنے والا اس چیز سے کہ ماسن ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اور ہو نگیمان زبان کا ہمیشہ

الْفِكْرَةَ لَا زِمَ الْغَمِّ وَالنَّدَامَةَ وَقَالَ يُحْيِي بُرْمَعًا رَحِمَهُ اللَّهُ

فکر منظم ہوا غم اور اندامت سے اور کہا ہے یحییٰ بن معاذ رحمہ اللہ

مِنْ أَعْظَمِ الْأَغْتِرَارِ عِنْدِي لِتَمَادِي فِي الذُّنُوبِ عَلَى رَجَاءِ الْعُضْوِ

بڑا فریب ہو نزدیک میرے دیر کھینچنے گناہوں میں بخشش کے امید پر

مَنْ غَيْرِ نَدَامَةٍ وَتَوَقُّعِ الْقُرْبِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى بِغَيْرِ طَاعَةٍ وَانْتِظَارِ

بدون ندامت کے اور امید رکھنے قرب اللہ تعالیٰ کی بدون نیکوئی کے اور انتظار

زَرْجِ الْجَنَّةِ بَيْدِ النَّارِ وَطَلْبِ الرُّطْبِ بِالنَّارِ بِالْمَعَامِ وَانْتِظَارِ

کھیتی جنت کی ساتھ بیج دوزخ کا اور دھونڈھٹا مکان فرمانبرداری کا ساتھ گناہوں کا اور انتظار

الْجَزَاءِ بِغَيْرِ عَمَلٍ وَالتَّمَنَّى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْأَفْطَامِ شَعْرًا

بے عمل کے بدلہ اور آرزو اللہ عزوجل سے

یعنی میں غمناک ہوں کہ خدا سے  
بے فکر ہوں کہ خدا سے  
یعنی دل میں کمال  
رسم اس چیز سے کہ  
نہیں دیکھتا کہ  
کچھ ہے خدا کی  
عمل اس کے ساتھ  
دل میں کمال  
جس پر کمال ہے اور  
اس کے ساتھ  
رسم اس چیز سے کہ  
نہیں دیکھتا کہ  
کچھ ہے خدا کی  
عمل اس کے ساتھ  
دل میں کمال  
جس پر کمال ہے اور  
اس کے ساتھ  
رسم اس چیز سے کہ  
نہیں دیکھتا کہ  
کچھ ہے خدا کی  
عمل اس کے ساتھ  
دل میں کمال  
جس پر کمال ہے اور  
اس کے ساتھ



يَرْجُو النِّجَاةَ وَلَا يَسْأَلُكَ مَسْأَلَهَا ۚ اِنَّ السَّفِيْنَۃَ لَا تَجْرِيْ عَلَى الْيَبْسِ

کے امید رکھتا ہے اور نہ اس کی راہ چلے کہیں بھی خشکی میں کشتی کہی بنا چلے

وَقَالَ اخْفِ بْنِ قَيْسٍ حَتَّى سَأَلَ مَا خَيْرُ مَا يُعْطَى الْعَبْدُ قَالَ

اور کہا اخف بن قیس نے جبکہ پوچھا گیا کیا چیز بہتر ہے کہ بندہ دیا جائے کہ

عَقْلٌ غَيْرُ بَشَرِيٍّ قَبْلَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ دَبْصَالٌ قَبْلَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ

عقل پیدا بشی فل کہا گیا پھر جو یہ نہ ہو کہ طریقہ نیک کہا گیا پھر جو یہ نہ ہو

قَالَ صَاحِبٌ مُّوَافِقٌ قَبْلَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ قَلْبٌ مُّوْاطِطٌ قَبْلَ

کہا دوست موافق کہا گیا پھر جو یہ نہ ہو کہ دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا

فَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ طَوْلُ الصَّمْتِ قَبْلَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مَوْتُ حَاضِرٍ

پھر جو یہ نہ ہو کہ بہت چپ رہنا کہا گیا پھر جو یہ نہ ہو کہ موت حاضر

بَابُ السَّبَاعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

یہ باب سات سات چیزوں کے بیان میں ہے روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةَ تَقِيْ يُّظِلُّهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَحْتَ

علیہ وسلم سے سات لوگوں کو سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے سچے

ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ أَوْ لَهُمْ أَمَامُ عَادِلٍ وَشَابٌ

سایہ عرش کے جس دن کہ سایہ نہیں سوا اس کے اُسکے کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان

نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ

کہ بڑا ہوا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اور وہ مرد کہ یاد کیا اُسے اللہ کو تنہا میں پھر چکا یا

عَيْنَاهُ دُمْعَامِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ

اُسکی آنکھوں نے آنسو اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اُسکے لگا ہوا ہے

بِالسُّجُودِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ تَعْلَمْ شِمَالَهُ

سجود سے پہنچ کر کہ اُسکی طرف اور وہ مرد کہ دیا اُسے صدقہ پھر نہ جانا بائیں ہاتھ اُسکے

عقل پیدا بشی فل کہا گیا پھر جو یہ نہ ہو کہ طریقہ نیک کہا گیا پھر جو یہ نہ ہو کہ دوست موافق کہا گیا پھر جو یہ نہ ہو کہ دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا پھر جو یہ نہ ہو کہ بہت چپ رہنا کہا گیا پھر جو یہ نہ ہو کہ موت حاضر

یہ باب سات سات چیزوں کے بیان میں ہے روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلی اللہ

مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ وَرَجُلَانِ تَحَاكَا فِي اللَّهِ وَرَجُلٌ دَعَا لَهُ أَمْرًا

کہ کیا کیا اسکے داہنے ہاتھ نے وہ اور وہ مرد کہ دوستی کی انھوں نے اللہ کو سنے اور وہ مرد کہ بلایا کو عورت

إِنِّي خِفْتُ اللَّهَ تَعَالَى وَقَالَ

خوہورت اپنی طرف سے انکار کیا اور کہا میں ڈرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اور کہا حضرت

يُؤَكِّدُ السَّيِّدُ يَقُضِي اللَّهُ عَنْهُ الْبَيْتُ لَا يَخْلُصُ مِنْ أَحَدٍ السَّبْعُ أَمَّا

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بچھا ایک چیز سے سات میں یا تو

يَمُوتُ فَيَرْتَمِي مَنْ يَبْدُلُ مَالَهُ وَيَنْفَقُ لِغَيْرِ مَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى

مر جانا سے سودا رٹ انکا ہوتا ہے وہ شخص کہ خرچ کرے ہکا مال اور صرف کرے غیر حکم اللہ تعالیٰ کہ

يَسْلُطُ اللَّهُ عَلَيْهِ سُلْطَانٌ لَجَائِرُ أَفْخَذُهُ مِنْهُ بَعْدَ تَذَلُّلِ نَفْسِهِ

الہ کو دیتا ہے اللہ اس پر کسی بادشاہ ظالم کو سولیتا ہے وہ مال اس سے اسکو ذلت دیتا

يُهَيِّجُ لَهُ شَهْوَةَ يَفْسِدُ عَلَيْهِ مَالَهُ أَوْ يَبْدُلُهُ رَأْيَ فِي بِنَاءِ أَوْ عِمَارَةٍ

ادھن سے اسکو شہوت کہ خراب کرے وہ انھیں مال اپنا یا پیدا ہوتی ہے اسکو غل مکان بنا کی زمین

أَرْضُ خَرَابٍ فَيَذْهَبُ فِيهِ مَالُهُ أَوْ يَصِيبُ لَهُ نَكْبَةٌ مِنْ نَكَبَاتِ

دکرنے کی ویران میں بھر خرچ ہو کر انھیں مال اسکا فنا ہو جاتا اسکو کوئی مصیبت دنیا کی مصیبتوں

لُنْيَا مِنْ غَرَقٍ وَحَرْقٍ أَوْ سِرْقَةٍ وَمَا شَبَّهَ ذَلِكَ أَوْ يَصِيبُهُ

دوبنے یا جلنے یا چوری اور مانند اس کے سے ہو جی اسکو

هَ دَائِمَةٌ فَيَنْفَقُ مَالَهُ فِي مَلَاوَاتِهَا أَوْ يَدْفِنُ فِي مَوْضِعٍ مِّنْ

اری ہمیشہ کی سے خرچ کرے مال اپنا اسکے علاج میں یا کاڑھے اسکو کسی جگہ میں

وَأَضِيعَ فَيَنْسَاهُ فَلَا يَجِدُهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَن

فون میں سے بھر جو ہے اسکو بھرتا ہوتا ہے اسکو کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے شعرا

ضَحِكَ قُلْتُ هَيْبَتُهُ وَمَنْ اسْتَحَفَّ بِالْأَسِيرِ اسْتَحَفَّ بِهِ

سنا بہت ہوا کہ ہوئی ہیبت اسکی اور جس شخص نے غنیمت کیا آدمیوں کو خفیت کیا کیا وہ

عجب ہے کہ وہ مرد کہ دوستی کی انھوں نے اللہ کو سنے اور وہ مرد کہ بلایا کو عورت

یُبْدِلُ بجا خرچ کرے

یُهَيِّجُ لَهُ شَهْوَةَ یَفْسِدُ عَلَيْهِ مَالَهُ اَوْ یَبْدُلُهُ رَأْيَ فِی بِنَاءِ اَوْ عِمَارَةٍ

یُفْضِلُ مَالَهُ فِی مَلَاوَاتِهَا اَوْ یَدْفِنُ فِی مَوْضِعٍ مِّنْ

وَمَنْ التَّرَفَى شَيْءٌ عَرَفَ بِهِ وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ وَمَنْ

اور جس شخص نے کثرت کی کسی چیز کی پہچان کیا اس سے دل اور جس شخص کو بہت ہو کلام بہت ہوئی یہودی کی کہ

كَثُرَ سَقَطُهُ قُلْ حَيَاؤُهُ وَمَنْ قُلْ حَيَاؤُهُ قُلْ وَرَعُهُ وَمَنْ

شخص کی بہت ہوئی یہودگی کم ہوئی، حیا اُسکی اور میں شخص کی کم ہوئی، حیا کم ہوئی، پرہیز گاری اُسکی اور میں شخص کی

قُلْ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ

کم ہوئی برہنہ کاری مراد اُس کا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ انھوں نے کہا

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا قَالَ

قول اللہ تعالیٰ کے بیان میں اور تھا نیچے دیوار کے خزانہ اس کے لئے یعنی دو تہیوں کے اور باب لڑکا نیک تھا فرمایا

الْكَزُوحُ مِنْ ذَهَبٍ وَعَلَيْهِ سَبْعَةُ أَسْطُرٍ مَكْتُوبٌ فِيهِ

مزاد ایک تنخی سوسے کی تھی اور اس پر سات سطرین تھیں و لکھا ہوا تھا

أَحَدَهَا عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ

ایک مین      تعجب کرنا ہون مین اس شخص سے کہ پہچانا موت کو اور ہنستا ہر      اور تعجب کرنا ہون اس شخص سے

عَرَفَ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ وَهُوَ رَغِبَ فِيهَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ أَنَّ الْأُمُورَ

کہ بچانا دنیا کو فانی اور رغبت کرے افسس اور غیب کرنا ہوں اس شخص سے کہ بچانا کہ کام

بَاقِدًا رَوَّهُ يُغْتَمُ لِلْفَوَاتِ وَنَجَّيْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ وَهُوَ

ساعتہ تقدیر کے ہیں اور وہ علم کو سب سے کسی چیز کے فوت ہو نیسے اور تعجب کرتا ہوں اس شخص سے کہ پہلی نا حساب کو

تَجْمَعُ مَا لَا وَجِبَتْ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يَذُنُّ وَتَحْبِتُ لِمَنْ

جمع کرے مال کو اور تعجب کرنا ہوں اس شخص سے کہ یہ پناہ دوزخ کو اور گناہ کرے اور تعجب کرنا ہوں اس شخص سے

عَرَفَ اللَّهُ يَقِينًا وَهُوَ ذِكْرُ غَدْرَةٍ وَعَجَبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْجَنَّةَ

کہ بچانا اللہ کو یقینی اور یاد کرے اُسکے خیر کو اور تعجب کرتا ہوں اس شخص کو کہ بچانا بہشت کو

يَقِينًا وَهُوَ سَيَرُّهُ بِالْإِنْيَا وَجَبَتْ لِمَنْ عَرَفَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا

یقین سے اور فراحت پائی ساتھ دنیا کے در تعجب کرتا ہوں اس شخص سے کہ پہچان سلطان کو دشمن

فَاطَاعَهُ وَسُئِلَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا أَثْقَلَ مِنَ السَّمَاءِ

بھرمزد بنیادی کرے اسکی اور پوچھا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کون سی چیز آسمان زیادہ بھاری ہے

وَمَا أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا الْغَنَى مِنَ الْخَيْرِ وَمَا أَشَدُّ مِنَ الْحَرِّ

اور کیا چیز ہے زیادہ فراخ زمین سے اور کیا چیز ہے تو انکو زیادہ دریائے اہد کیا چیز ہے سخت زیادہ خمیر ہے

وَمَا أَحْرَمْنَا النَّارَ وَمَا أَبْرَدْنَا مِنَ الزَّمَّهِ نَبْرًا وَمَا أَمَرْنَا السَّمَاءَ

اور کیا چیز ہے کرم گل سے اور کیا جزئی ٹھٹھا ای نرود ز سر پر سے فل اور کیا ہے کفر از یاد بندہ سے

فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ الْبُهْتَانُ عَلَى الْبَرَاءِ يَا أَثَقَلُ مِنَ السَّمَاءِ

سب فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتان کرنا لوگوں پر ہماری زیادہ ہے آسمان سے

وَالْحَوْأُ أَوْ سَعْمٌ مِنَ الْأَرْضِ وَقَلْبٌ لِقَائِهِ أَغْنَىٰ مِنَ الْبَحْرِ وَقَلْبٌ

اور حق فراخ زیادہ ہے زمین سے اور قلب قناعت والے کا تو انگر زیادہ ہے بیکار و دل

الْمَنَافِقُ أَشَدُّ مِنْ الْحَجَرِ وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ أَخْرُ مِنْ النَّارِ وَالْحَاجَةُ

منافع کا سخت زیادہ ہے پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہے آگ سے فسق اور حاجت

إِلَى اللَّعِيمِ أَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهِرِ وَالصَّبْرُ أَمْرٌ مِنَ السَّيِّئِ وَقِيلَ

طرف بغیل کے ٹھنڈی زیادہ ہے زہر سے اور صبر کڑوا زیادہ ہے زہر سے اور کھا گیا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَارَكْنَا فِيهِ الْيَوْمَ

بغلی کر دوس زیادہ ہے زہر آسے ف اور کہا ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا گھر اور شخص کا

مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالٍ مَرَّةً مَالٌ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مِنْ لَا عَقْلَ لَهُ وَ

جسکے گھر ہو اور مال اُس شخص کا ہے کہ جسکے مال ہو اور اسکے لیے جمع کرتا ہے جسکو عقل نہیں اور

سَتَغْلُ شَهْوَاهَا مِنْ لَافِمْ لَهُ وَعَلَيْهَا يُعَاقِبُ مَنْ لَا عِلْمَ لَهُ

تذیل ہے اسکی خواہش میں جسکو بھی نہیں اور اس پر اُسکی عیبا کرنے جس شخص کو علم نہیں

وَلَهَا يَحْسُدُ مُنْذَلَتْ لَهَا وَلَهَا يَسْعَىٰ مَنْ لَا يَقِينُ لَهَا وَعَنْ جَابِرٍ

اور اُسکے لیے حد کر، جسکو عقل بنین اور اُسکے لیے کوشش کریں جسکے یقین بنین اور وہیں پہنچ جائیں

[illegible]

ابن عبد اللہ الانصاری رَضِيَ اللہ عَنْہُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ

ابن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فَاِذَا لَیُّوْصِیْنِیْ جَبْرِیْلُ بِالْجَارِحَةِ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو جبریل حق ہمایہ میں یہاں تک

ظَنَنْتُ اَنَّهُ یَجْعَلُهُ وَاَرْتَا وَمَا زَالَ یُوصِیْنِیْ بِالنِّسَاءِ حَتّٰی

کہ مجھے گمان ہوا کہ اسکو وارث کر چکا اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو عورتوں کے حق میں یہاں تک

ظَنَنْتُ اَنَّهُ یَسْتَحْرِمُ طَلَاقُھُمْ وَمَا زَالَ یُوصِیْنِیْ بِالْمُؤْکِنِ

کہ مجھے گمان ہوا کہ حرام ہوگی طلاق اولیٰ اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو غلاموں کے حق میں

حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّهُ یَجْعَلُ لَھُمْ وَقْتًا یُعْتَقُوْنَ فِیْہِ وَمَا زَالَ یُوصِیْنِیْ

یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ ٹھہرا دیا جائے اس کے لیے ایک وقت کہ آزاد ہو جاویں گے اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا

بِالسَّوَالِ حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّهُ فَرِیْضَةٌ وَمَا زَالَ یُوصِیْنِیْ بِالصَّلَاةِ

مجھکو سوا کے یہاں تک کہ گمان کیا میں نے کہ وہ فرض ہو اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو نماز کی

فِی الْجَمَاعَةِ حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ تَعَالٰی صَلَواتِہٖ اِلَّا

جماعت میں یہاں تک کہ گمان کیا میں نے کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ نماز کو مگر

فِی الْجَمَاعَةِ وَمَا زَالَ یُوصِیْنِیْ بِقِیَامِ اللَّیْلِ حَتّٰی ظَنَنْتُ

جماعت میں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو رات کے اٹھنے کی بات طبع عبادت کے یہاں تک کہ گمان کیا میں نے

اَنَّهُ لَا نَوْمَ بِاللَّیْلِ وَمَا زَالَ یُوصِیْنِیْ بِذِکْرِ اللّٰہِ حَتّٰی

کہ رات کو سونا نہیں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو ساتھ ذکر خدا کے یہاں تک

ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَا یَنْفَعُ قَوْلُ الْاٰیہِ وَقَالَ لَنَبِیُّ عَلَیْہِ السَّلَامُ

کہ گمان کیا میں نے کہ فائدہ نہیں دیتی کوئی بات مگر اُس کے ساتھ آد فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

سَبْعَةٌ لَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ الْخَالِقُ یَوْمَ الْقِیَمَةِ وَلَا یُرِکِیْھُمْ وَ

سات شخص ہیں کہ نگاہ نہ کر جائیگی امرت خداوند قیامت کے اور نہ سنواری جائیگی اور

يَدْخُلُهُمُ النَّارُ أَلْفًا عَلَى الْمَفْعُولِ بِهِ وَالنَّارُ كَيْدٌ وَنَارٌ كَيْدٌ

ڈالے گا انکو آگ میں اظلام کرنے والا اور کروانے والا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور جو پاٹے سے

بِطَهْمَةٍ وَنَاكِحِ الْمَرْأَةَ مِنْ دُبُرِهَا وَالْجَامِعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا

میں کہے والا اور عورت کی پھیلی راہ سے جاع گزین والا اور اٹھا کر سنے والا انعام میں عورت کو اور اس کی بیٹی کو

وَالزَّانِي بِحَبْلَةِ جَارِهِ وَالْمُؤَذَى جَارًا حَتَّى يَلْعَنَهُ وَقَالَ

دور زنا کرتے والا ہمسایے کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسائے کو یہاں تک کہ لعنت کر دے اور اُس پر آفر فرماتا

لَئِيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سَبْعَةً سِوَى الْمَقْتُوْلِ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غمخوار سات بہنیں

نَبِيِّنَا اللَّهُ أَوْلَىٰ بِالْمُطْمَئِنِّ شَهِيدٌ وَالْغَنَاءُ شَهِيدٌ

يَسْمِعُ لِلَّهِ أُولَئِكَ الْمَبْطُونَ تَهْلِكُ وَالْعَرِيقُ تَهْلِكُ صَاحِبُ

۲۔ سبیل اللہ کے پہلا پیٹ چلایا گیا اور شہید ہے اور تُو بنے والا شہید ہے اور

ذَاتِ الْجَنْبِ سَهِيدٌ وَلِلطَّعُونِ شَهِيدٌ وَالْحَرْقِ شَهِيدٌ وَ

غشیہ اور رباعی مرے والا غشیہ اور غزلی والا غشیہ ہے اور

لَيْتُ تَحْتَ الْهَدْيِ مَشْهُدٌ لَكَ أَذْ أَلَا تَرَ بَيْنَهُ وَالْهَدْيَ

لیتے تھے لہذا شہید و المومنین اللہ تعالیٰ عنہم

فَقُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدٌّ لَكُمْ

يَهْدُو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَقٌّ عَلَى

اللہ منہا ہے

مَعْلُومٌ أَنَّ يُخْتَارُ سَبْعًا عَلَى سَبْعِ الْفَقْرِ عَلَى الْغِنَى

انا کہ کہ اختیار کرے سات چیز کو سات پر فقیری کو دولت مندی پر اور

ذُلُّ عَلَى الْعِزِّ وَالتَّوَضُّعُ عَلَى الْكِبَرِ وَالْجَمْعُ عَلَى الشُّعْبَةِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

اور فاضل کو تکبر پر اور مجھ کو بیٹ بھرنے پر اور

هو على سرير والدين على المرتفع والموت على الصم

کو خوشی بد اور کٹری کر  
مندی پر سکھ مرت کو رہی ہو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ لَنْبِي عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَمَانِيَةَ أَشْيَاءَ

یہ باب آٹھ آٹھ چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں

الْأَشْيَاءُ مِنْ ثَمَانِيَةِ الْعَيْنِ مِنَ النَّظَرِ وَالْأَرْضِ مِنَ الْمَطَرِ

اور زمین میں سے آنکھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین میں سے

وَالْأَنْفِ مِنَ الذِّكْرِ وَالْعَالَمِ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلِ مِنَ الْمَسْأَلَةِ

اور مادہ نرسے اور عالم علم سے اور مانگنے والا مانگنے سے

وَالْحَرِيصُ مِنَ الْجَعْرِ وَالْبَحْرُ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْحَطَبِ قَالَ

اور حریص جمع کرنے والے سے اور دریا پانی سے اور آگ ایندھن سے اور کہا

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةَ أَشْيَاءَ هُنَّ زِينَةُ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں

لِثَمَانِيَةِ أَشْيَاءَ الْعَفَافُ زِينَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِينَةُ النِّعَمَةِ وَ

آٹھ چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقر کی اور شکر زینت ہے نعمت کی اور

الصَّبْرُ زِينَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّ زِينَةُ التَّعَلُّمِ

صبر زینت ہے مصیبت کی اور علم زینت ہے علم کی اور عاجزی زینت ہے سیکھنے والے کی

وَكَثْرَةُ الْبُكَاءِ زِينَةُ الْحَوْفِ وَتَرْكُ الْمَلِيَّةِ زِينَةُ الْإِحْسَانِ وَالْحُسْنُ

اور کثرت رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان نہ کھانا زینت ہے احسان کی اور نیا کرنا

زِينَةُ الصَّلَاةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُولَ الْكَلَامِ

زینت ہے نماز کی اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے چھوڑا زیادہ کلام کرنا

فِي الْحِكْمَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ النَّظَرِ مِنْ خُشُوعِ الْقَلْبِ وَمَنْ

دیباچہ حکمت اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی نظر کی دیباچہ عاجزی دل کی اور جس شخص نے

تَرَكَ فُضُولَ لُطْعَانٍ مِنْ كَلَّةِ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ

چھوڑی زیادتی کھانے کی دیباچہ لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

جی سیکھنے والا  
ماہر فکر کی طبیعت  
تباہ ہو کر مال  
بوسے اور التکبر  
کی بات و قوم کی  
جیسا کہ کلمہ میں  
ہر کہ خود را دیداد  
شروع شد



الصَّحَابُ مِنْهُ الْهَيْبَةُ وَمَنْ تَرَكَ الْمَرْجَ مِنْهُ الْهَاءُ وَمَنْ تَرَكَ

ہنسی کی دیا گیا بہت اور جس شخص نے چھوڑی دل لگی دیا گیا روشنی اور جس شخص نے چھوڑی

حُبِّ الدِّيَامِ مِنْ حُبِّ الْآخِرَةِ وَمَنْ تَرَكَ الْأَسْتِغْلَالَ بِعُيُوبِ

عیت دینا کی دیا گیا عبت آخرت کی اور جس شخص نے غیرو کی عیب جوئی مھوڑ دی

غَيْرَ لَمْ يَزَلْ الْأَصْلَاحَ يُعِينُ نَفْسِهِ وَمَنْ تَرَكَ الْجَسْنَ فِي

عطا کی گئی، اسکو اصلاح اپنے مہیون کی اور جس شخص نے مہیوڑا بستو کو

كَفَمَثَلُ اللَّهِ تَعَالَى الْمُؤْمِنِينَ الْبَرَاءَةَ مِنَ النِّفَاقِ وَعَنْ عُثْمَانَ

کفر سے روکنا، تو ان میں دوا گناہی نزاری نفاق سے روکنا اور روایت ہے حضرت عثمان

رضوانہ علیہ اذہ قال علامت العارفین ثمانیۃ اشیاء

میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے لے کر اپنے گھر لے گیا۔

قَالَ مُعَاذُ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي أَتَمُّهُ لِي وَالْأَيْبُ وَجَدْتُ

فَبِهِ نَحْنُ اَحْقَبُ الرُّجَاءِ لِمَسَالِهِ اَعْمَالِ الْبَرِّ وَالْعِيَالِ

[illegible]

مع الحياء والبكاء وإرادته تم البراءة والبرص يسكن

اور رونے کے ہیں اور ارادہ اس کا ساتھ چھوڑنے اور رضا کے

ترك الدنيا وطلب برصاموهة ورسول الله صلى الله عليه

چھوڑنا دنیا کا اور اپنے مولیٰ کی رضا مندی چاہنا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

لا حيرتي صلواتي لا خشوتي ويا ولا حيرتي صلاتي لا امين

نہیں بہتری اس غلامین کہ نہیں عاجزی اس میں اور نہیں بہتری اس دوسرے میں کہ نہیں رکنا

فِيهِ عَنِ الدُّعَا لِجَبْرِ مَاءٍ لَا تَذِيرُهَا وَلَا خَيْرٌ فِيهَا

اس میں لغو ہے اور نہیں بھری اس قرات میں کہ نہیں فکر اس میں اور نہیں بھری اس علم میں

لا ورع فيه ولا خير في مال لا سخا ولا فيد ولا خير في خلقه

که نین پر ہیزگاری اُس میں اور نین بہتری اُس مال میں کہ نین محتات اُس میں اور نین بہتری اُس پر اوی می



لَا حَظَّ فِيهَا وَلَا خَيْرٌ فِي نَفْسٍ وَلَا بَقِيَّةٌ لَهَا وَلَا خَيْرٌ فِي دَعْوَاهَا وَلَا اخْلَاصٌ فِيهَا

کہ تین حفاظت آسمان و الارض میں بہتری اس نعمت میں کہ تین بقا اسکو اور تین بہتری اس عا میں کہ اس میں خلصانہ

بَابُ الشَّعَاءِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللَّهُ

یہ باب نو چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی بھیجی اللہ

تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي التَّوْرَةِ أَنَّ أُمّهَاتِ الْخَطَايَا

تعالیٰ نے طرف موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے توریت میں کہ اصل خطیوں کی

ثَلَاثَةُ الْكِبَرِ وَالْحَسَدُ وَالْحِرْصُ فَتَشَأُ مِنْهَا سِتَّةٌ فَهِيَ تَتَسَعَةٌ

تین چیزیں ہیں غرور اور حسد اور حرص پھر پیدا ہوئے اس سے پھر پھر ہو گئے نو

الْأُولَى مِنْ السَّيِّئَةِ الشُّبُعِ وَالنُّومِ وَالرَّاحَةِ وَحُبِّ

پہلے چھ میں سے بیت بھرنے اور سونا اور آرام اور محبت

الْأَمْوَالِ وَحُبِّ الثَّنَاءِ وَالْمَحْمَدِ وَحُبِّ الرِّيسِ وَقَالَ بُوَيْكِرُ

مالوں کی اور محبت تعریف اور مصفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا حضرت بوئیکر

الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعِبَادُ ثَلَاثَةُ أَصْنَافٍ لِكُلِّ صَنِيفٍ

صدیق رضی اللہ عنہ عبادت کرنے والے تین قسم ہیں ہر قسم کی

ثَلَاثُ عِلَامَاتٍ يُعْرِفُونَ بِهَا صَنِيفٌ يَعْبُدُونَ اللَّهَ تَعَالَى

تین نشانیاں ہیں کہ ان نشانیوں سے پہچانے جاتے ہیں ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

عَلَى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصَنِيفٌ يَعْبُدُونَ اللَّهَ عَلَى سَبِيلِ الرَّجَاءِ

بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ کو بطریق امید کے

وَصَنِيفٌ يَعْبُدُونَ اللَّهَ عَلَى سَبِيلِ الْحُبِّ فَلِأُولَئِكَ عِلَامَاتُ

اور ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ کو بطریق محبت کے سو پہلی قسم کی تین نشانیاں ہیں

يَسْتَحِقُّونَ نَفْسًا وَيَسْتَقِلُّ حَسْبَاتِهِ وَيَسْتَكْنِي سَيِّئَاتِهِ وَلِلثَّانِي ثَلَاثُ

حقیر جانے اپنے تئیں مقرر کرتے اپنی نیکیاں اور بہت جانے اپنی بدیاں اور دوسری قسم کی تین

یہی برس  
ملاوری میں  
ایک دوسرا  
عقلمند اور  
بہتری میں

عَلَامَاتٌ يَكُونُ قَدَرُ النَّاسِ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ وَيَكُونُ اسْمُ  
 النّاسِ كُلِّهِمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُونُ أَحْسَنُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ فِي  
 الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلنَّاسِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ تَعْطِي مَا يَجِبُهُ وَلَا يَمِيلُ  
 بَعْدَ أَنْ يَرْضَى بِهِ وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهِ بَعْدَ أَنْ يَرْضَى بِهِ وَهُوَ  
 يَكُونُ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدِهِ فِي أَمْرِهِ وَفِيهِ وَقَالَ عُمَرُ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ شَرَّ مَا لِلشَّيْطَانِ ثَلَاثَةٌ زَلْيَتُونَ وَوَثِنُونَ  
 وَقُلُوسٌ وَأَعْوَانٌ وَهَفَافٌ وَفَرَّةٌ وَالْمَسْوَطُ وَدَاسِمٌ وَوَهْجٌ  
 وَأَمَّا زَلْيَتُونَ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيهَا رَيْتَهُ وَأَمَّا  
 وَوَثِنُونَ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُضَيَّبَاتِ وَأَمَّا أَعْوَانٌ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ  
 وَأَمَّا هَفَافٌ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَأَمَّا فَرَّةٌ فَهُوَ صَاحِبُ الزَّمَامِيرِ وَأَمَّا  
 قُلُوسٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْحُجُوسِ وَأَمَّا الْمَسْوَطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَحْبَارِ  
 وَوَهْجٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْخَبَرِ

بہر راضی ہونے کے بعد روکا کر کے اور عمل کرتا ہے یا خوشی اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پر درکار کے اور  
 ہوتا ہے تمام حالات میں اپنے سردار کے ساتھ علم میں اور منع کرنے میں اس کے اور فرمایا حضرت عمر  
 رضی اللہ عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہے زلیتون اور وثنین  
 اور قوس اور اعوان اور ہفاف اور فرہ اور مسوط اور داسم اور وہج  
 واما زلیتون فهو صاحب الاسواق في نصب فيها رايته واما  
 ووثنون فهو صاحب المضيبات واما اعوان فهو صاحب السلطان  
 واما هفاف فهو صاحب الشراب واما فره فهو مزامير واما  
 قوس فهو صاحب الحجوس واما المسوط فهو صاحب الاحبار  
 وهج فهو صاحب الخبر

يُفِيهَا فِي أَقْوَامِ النَّاسِ وَلَا يَجِدُونَ لَهَا أَصْلًا وَأَمَّا الدَّاسِمُ  
 کہ ڈالتا ہے آدمیوں کے مومنوں میں اور نہیں پاتے ہیں اسکی اصل اور لیکن داسم  
 فَهَوْصَا حَبِيبُوتٍ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ  
 سو وہ گھروں والا ہے جبوقت داخل ہو امر دگرہیں اور سلام نہ کیا اور  
 لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى أَوْ قَعَفَ مَا بَيْنَهُمُ الْمَنَازِعَةُ حَتَّى يَقَعَ  
 نہ یاد کیا نام خدا تعالیٰ کا ڈالا درمیان اُنکے جھگڑا یہاں تک کہ واقع ہوتی ہے  
 الطَّاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرِبُ أَمَّا وَلَهَا نُفْهُو يُوَسُّوسُ فِي  
 طلاق اور خلع اور مارنا مل اور لیکن دھمان سو وہ دوسوہ ڈالتا ہے  
 الْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 وضو اور نماز اور عبادتوں میں اور فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے  
 مَنْ حَفِظَ الصَّلَاةَ الْخَمْسَ لَوْ قَتَلَتْهُ أَوْ مَرَّتْ عَلَيْهَا أَكْرَمَ اللَّهُ  
 جس شخص نے نگہبانی کی پانچوں نمازوں کی وقت پر اور ہمیشگی کی اُسپر بزرگی بخشی اللہ نے  
 بِنَسْعِ كَرَامَاتٍ وَلَهَا أَنْ يُحِبَّهُ اللَّهُ وَيَكُونَ بِدَنَّةٍ صَحِيحًا  
 نواسہ بزرگیان پہلے کہ دوست رکھتا ہے اوسکو اللہ اور ہے بدن اُس کا خد رست  
 وَيَحْرُسُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ لِبَرَكَةٍ فِي دَارِهِ وَيُطَهَّرُ عَلَى وَجْهِهِ  
 اور نگہبانی کریں اُسکی فرشتے اور اُترے برکت اُسکے گھر میں اور ظاہر ہو اُسکے منہ پر  
 سَمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيَكَلِّمُ اللَّهُ قَلْبَهُ وَيَمْرُسُهُ الصِّرَاطُ كَالْبَرْقِ  
 نشان نیکوں کی اور نرم کرے اللہ دل اس کا اور گزر جاوے بل صراط پر مانند بجلی  
 اللَّهُمَّ وَيُخَيِّدُهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ وَيُنْزِلُهُ اللَّهُ فِي جَوَارِ الْذِّبِ  
 چمکے والی کے اور نجات بخشے اُسکو اللہ دوزخ سے اور اوتارے اُسکو اللہ ہمایہ میں اُن لوگوں کے  
 لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 کہ نہیں خوف ان پر اور اندوہ انگین ہو گئے وہ اور دامت ہو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

ادن لوگ  
 تہا میں انار  
 ہے یہ مقصد  
 کہ جنت تو فرود  
 نصیب ہوتی لیکن  
 اس سادہ  
 پہلی ہوا کہ ہمیشہ  
 صدیق اور خدا کا  
 حاصل ہوگا  
 ہر چیز  
 غنی ہو

حفاظت کرنا  
 عزت کہ جبار  
 اوضاع پر عزت  
 غاوت و خفا میں  
 کہ حفاظت کیوں  
 اور اس کے معانی  
 میں غاوت و خفا  
 تاوان درجے  
 ایسے امور  
 زیادہ جگہ  
 ہوتا ہے

الْبُكَاءُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَوْجِهٍ أَحَدُهَا مِنْ خَوْفِ عَذَابِ اللَّهِ تَعَالَى  
 دنا تین وجہ پر ہے ایک اللہ کے عذاب کے خوف سے

وَالثَّانِي مِنْ رَهْبَةِ السَّخَطِ وَالثَّالِثُ مِنْ خَشْيَةِ الْقَطِيعَةِ وَفَمَا  
 اور دوسرا سبب خوف غصہ کے اور تیسرا سبب خوف عداوت کے لیکن

الْأَوَّلُ هُوَ كَفَارَةُ الذُّنُوبِ وَأَمَّا الثَّانِي فَهُوَ طَهَارَةُ الْعُيُوبِ  
 پہلا سو کفارہ گناہوں کا ہے اور لیکن دوسرا سو پاک مہیوں کی ہے

وَأَمَّا الثَّالِثُ فَهُوَ الْوَلَايَةُ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوبِ ثُمَّ كَفَارَةُ الذُّنُوبِ  
 اور لیکن تیسرا سودہ دوستی ہے ساتھ خوشنودی دوست کے پس پھل کفارہ گناہوں کا

النَّجَاتُ مِنَ الْعُقُوبَاتِ وَثُمَّ طَهَارَةُ الْعُيُوبِ لِلنَّعِيمِ الْمُقِيمِ  
 نجات ہے عذابوں سے اور پھل پاک مہیوں کا نعمتیں میں قائم رہنے والی

الدرجات العلیٰ وَثُمَّ الْوَلَايَةُ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوبِ حُسْرُ الْبَشَرَةِ  
 بلند درجے اور پھل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہو

مِنْ اللَّهِ تَعَالَى الرِّضَى بِالرُّبُوبِيَّةِ وَزِيَارَةُ الْمَلَائِكَةِ وَزِيَارَةُ الْفَضِيلَةِ  
 اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوش ہونے کے ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیارت بزرگی کی

بَابُ الْعَشْرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ  
 یہ باب دس چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

بِالسَّوَالِكِ فَإِنَّ فِيهِ عِشْرَةَ خِصَالٍ يُطَهِّرُ الْفَرْسَ وَيَرْضَى الرَّبَّ  
 لازم پکڑو سواک کو بیشک اُس میں دس خصلتیں ہیں فل پاک کرے موہن کو اور راضی ہو دے پروردگار کو

وَيَسْخَطُ الشَّيْطَانَ وَيُحِبُّهُ الرَّحْمَنُ وَالْحَفَظَةُ وَكِشَلُ اللَّتَّةِ وَ  
 اور غصہ ہو دے شیطان اور دوست رکھے اُس کو چمن اور نشے کا بہانہ اور ضبط کرے رستہ کو اور

يَقْطَعُ الْبَلْغَمَ وَيُطِيبُ النِّكْهَةَ وَيُطْفِئُ الْمِرَّةَ وَيُحْكِي الْبَصَرَ  
 قطع کرے بلغم کو اور خوشبودار کرے مونہہ کی بو کو اور بھگا دمزا کو اور دھس کرے بینائی کو

فما اس حدیث کے سوا درجہ کے خاص میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چھ چیزیں اور سواک کو نجات دینے والی ہیں سنت جمالیہ میں یقین کی ایک کیفیت کا قول ہے صحابہ کرام و انوار چہرہ کی ایک کیفیت ہے جو کہ فرشتہ مانی شاد و خیال ہوا کہ تو تو کہ یہ مسیحا اور سواک کی گناہوں کو فراموش فرما دینا ہے

وَيَذْهَبُ الْخَيْرُ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلَاةُ

اور دور کرے مومن کی بدلو کو اور وہ سنت ہے پھر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بِالسَّوَاءِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ صَلَاةً بِغَيْرِ سَوَاءٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

سوا کے ساتھ بہتر ہے تر نماز سے بدون سوا کے اور کہا حضرت ابو بکر

الرَّضِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ عَشْرَ حَصَاكَ الْأَشْيَاءِ

صدیق رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دین اسکو اللہ نے دس خصلتیں مگر

وَقَدْ تَجَمَّعْنَ الْأَقَاتُ وَالْعَاهَاتُ كُلُّهَا وَصَارَتْ فِي ذَرْجَةِ الْمُقَرَّبِينَ

تحقیق نجات پائی اُسے تمام آفتوں اور مصیبتوں سے اور ہوا درجے میں مقربین کے

وَنَالَ رَجَاةَ الْمُتَّقِينَ أَوْ لَهَا صِدْقٌ أَيْ مَعَهُ قَلْبُ قَانِعٍ وَالثَّانِي

اور ہو تجا درجہ متقین کو پہلے حق ہونا ہمیشہ اُس کے ساتھ دل قانع اور دوسرے

صَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ أَيْ وَالثَّلَاثُ فَقَدْ رَدَّ أَيْ مَعَهُ رَهْلٌ حَاضِرٌ

صبر کامل اُن کے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقری ہمیشہ اُس کے ساتھ زہر حاضر ہو

وَالرَّابِعُ فَكَّرٌ أَيْ مَعَهُ بَطْنٌ جَالِعٌ وَالْخَامِسُ حُزْنٌ دَائِمٌ

اور چوتھے فکر ہمیشہ اُس کے ساتھ پیٹ بھوکا ہو اور پانچویں غم ہمیشہ

مَعَهُ خَوْفٌ مُصِِّلٌ وَالسَّادِسُ جِدٌّ أَيْ مَعَهُ بَدَنٌ مُوَاضِعٌ

اُس کے ساتھ خوف ملا ہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اُس کے ساتھ بدن تواضع کن ہوا ہو

وَالسَّابِعُ رِفْقٌ أَيْ مَعَهُ رَحْمٌ حَاضِرٌ وَالثَّامِنُ حُبٌّ أَيْ

اور ساتویں نرمی ہمیشہ اُس کے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور آٹھویں محبت ہمیشہ

مَعَهُ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَعَهُ حِلْمٌ أَيْ وَالْعَاشِرُ

ساتھ دسویں علم نفع دینے والا اُس کے ساتھ بردباری ہمیشہ ہو اور دسویں

الْإِيمَانُ أَيْ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایمان کے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

عَشْرَةٌ لَا تَصْلُحُ بِغَيْرِ عَشْرَةٍ لَا يَصْلُحُ الْعَقْلُ بِغَيْرِ وَرَعٍ

دس چیزیں نہیں درست ہوتیں بدون دس کے نہیں درست ہوتی عقل بدون پرہیزگاری کے

وَلَا الْفَضْلُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا الْفَوْزُ بِغَيْرِ خَشْيَةٍ وَلَا السُّلْطَانُ

اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ چٹکارا بدون خوف کے اور نہ بادشاہی

بِغَيْرِ عَدَلٍ وَلَا الْحَسْبُ بِغَيْرِ آدِبٍ وَلَا الشُّرُفُ بِغَيْرِ آمْنٍ وَلَا الْغِنَى

بدون انصاف کے اور نہ بزرگی نسب کی بدون ادب کے اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ توانگری

بِغَيْرِ جُودٍ وَلَا الْفَقْرُ بِغَيْرِ قَنَاعَةٍ وَلَا الرَّفْعَةُ بِغَيْرِ تَوَاضُعٍ وَلَا

بدون بخشش کے اور نہ فقری بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ

الْجَاهُ بِغَيْرِ تَوْفِيقٍ وَقَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَضْيَغُ الْأَشْيَاءِ

جہاد بدون توفیق کے وف اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہونے والی چیزوں

عَشْرَةٌ عَالِمٌ لَا يَسْئَلُ عَنْهُ وَعُلَمَاءٌ لَا يَعْمَلُونَ بِهٖ وَرَأْيٌ لَا يَنْقَبِلُ

دس ہیں عالم کہ نہ پوچھا جائے اُس سے اور علم کرنے والے کیا جائے اوپر اور تدبیر نہ کیا قبول کیا جائے

وَسِلَاحٌ لَا يَسْتَعْمَلُ فَيَسْجُدُ لَآيُصَلُّ فِيْهِ وَمُصْحَفٌ لَا يَقْرَأُ

اور تھیار کہ نہ استعمال کیا جائے اور سجدہ کہ نہ نماز پڑھی جائے اس میں اور قرآن کہ نہ پڑھا جائے

عَنْهُ وَمَالٌ لَا يَنْفِقُ مِنْهُ وَخَيْلٌ لَا يَرْكَبُ وَعِلْمٌ لَا يَهْدِي

اس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جائے اُس سے اور گھوڑا کہ نہ سواری کیا جائے اور علم کہ نہ روشنی کا

بَطْنٌ مِّنْ بَرِّئِلِ الدِّيَارِ وَعَمْرٌ حَوِيلٌ لَا يَتَزَوَّدُ فِيْهِ لِسَفَرَةٍ

پیٹ میں اُس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر لبی کہ نہ توشلے اُس میں واسطے سفر کے

وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعِلْمُ خَيْرٌ مِّمَّا رَأَتْ وَالْأَدَبُ خَيْرٌ

اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم اچھی میراث ہے اور ادب اچھا

حِرْفَةٌ وَالتَّقْوَى خَيْرٌ رَّادٍ وَالْعِبَادَةُ خَيْرٌ بِضَاعَةٍ وَالْعَمَلُ

پیشہ ہے اور تقوی اچھا تومرہ ہے اور عبادت اچھی پوچھی ہے اور عمل

ملکوتی جہاد  
بدون توفیق کے  
درست نہیں ہوتا  
اور توفیق کے  
اسباب و مسائل جہاد  
سبب و سبب جہاد  
بدون اسباب جہاد  
جو محال ہے





مِنْ يَدِهِ وَلِسَانُهُ وَلَا يَكُونُ مَسِيحًا حَتَّى يَكُونَ عَالِمًا وَلَا يَكُونُ

اس کے ہاتھ اور زبان سے نا اور نہیں ہوتا۔ مسلمان جب تک ہووے عالم اور نہیں ہوتا

عَالِمًا حَتَّى يَكُونَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَكَيُونُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا (ق)

عالم جب تک ہووے ساتھ علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساتھ علم کے عامل جب تک

يَكُونُ زَاهِدًا وَلَا يَكُونُ مُزَاهِدًا حَتَّى يَكُونَ وَرِعًا وَلَا يَكُونَ

ہوے زاہد اور نین ہوتا زاہد جب تک ہووے برہنہ گار اور نین ہوتا

وَرِءًا حَتَّى يَكُونَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُونَ مُتَوَاضِعًا حَتَّى يَكُونَ

پہر ہیزگار مبتک ہووے تواضع کرنے والا اور نہیں ہوتا تواضع کرنے والا جنتک ہووے

عَارِفٌ بِنَفْسِهِ وَلَا يَكُونُ عَارِفًا بِنَفْسِهِ حَتَّى يَكُونَ عَارِفًا لِعَالَمِهِ

بچانے والا اپنے نفس کا اور ہمیں ہوتا بچانے والا اپنے نفس کا جب تک ہووے سمجھنے والا

الکلام وفیل رای محیی بن معاذ الرازی رحمه الله فقیهنا

کلام کا اور کہا گیا کہ دیلمیا یعنی بن معاذ رازی محمد اللہ نے ایک فقیہ کو

رَأَيْتُ فِي الدِّيَارِ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُورَكُمْ

رجعت کرنے والا دنیا میں تو کہا اے علم والے اور سنت والے محل تمہارے

قِصْرِيَّةَ وَبَيْعَانَكُمْ كَيْسِيَّةَ وَنَمِرِيَّةَ وَمَسْلِكًا لَكُمْ قَارُونِيَّةَ وَالْبُؤْيُوكَ

نقص کے سے ہیں اور پھر کھارے کسے لے سے ہیں اور جلیبین کھاری قارون کی سی ہیں اور درہ از

طالوتؑ و قتیبا کو جا لویا کہ وہ مالاہل کو شیطانیہ و ضیاع علم و

عزت و کرامت کے لیے اور ہرگز ہمارے جہانوں کے لیے نہ ہو کہ جو ہمیں دینے والے ہیں ان کے لیے اور اس کے لیے

مَا رَدِيَّةٌ وَلَا يَتَكَبَّرُ فِي رُءُوسِهِمْ وَقَضَانَكُمْ عَاجِلِيَّةً أَصْحَابُ  
سرکشی کے سے ہیں اور حکومت تمہاری فرعون ہی ہے اور حاکم تمہارے ملے ہی کرنے والے

ترکی کے ہیں اور وہ - بخاری مروی ہے اور عام ہمارے بعد ہی کر کے دے

رِسْوَةٌ غَشَّائِيَّةٌ وَمَاتُوا جَاهِلِيَّةً فَأَيْنَ الْكَافِرِينَ وَقَالَ  
 رشوت والے کھوٹے اور موت تمہاری زیادہ جاہلیت کی سی ہے پھر کہاں ہی فرقہ فہمی اور کہا

کتابخانه عمومی و اطلاع رسانی

[illegible]

أَيُّهَا الْمُنَاجِي رَبِّكَ أَوْ أَعْلَى الْكَلَامِ

اے پکارنے والے اپنے رب کو طرح طرح کلام سے

وَالْتَّوْبَةُ عَمَّا بَعْدَ عَمَلِكُمْ

اور توبہ کرنا اُسے توبہ کی برس کو بعد برس کے

أَنْ لَّكُمُ رَافِقَتُكُمْ يَوْمَ يَأْتِي الصَّيْبُ

بیشک رفیق کرے تو اپنے دن کو ای غافل ساتھ نوزوں کے

وَأَقْصَرُ وَتَبِ الْقَبِيلُ مِنَ الْمَاءِ وَالطَّعَامِ

اور کوتاہی کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے

وَالْكَلِمَةُ الْعَظِيمَةُ مِنْ رَبِّكَ أَنْ تَكُونَ

اور بزرگی بڑی کو بزرگوار دگار عالم کے سے

وَالطَّالِبُ الْمُسْكَنَةُ فِي دَارِ السَّلَامِ

اور ای طلب کرنا اُسے اپنے رہنے کی جگہ دارا سلام میں

وَمَا أَرَادَ مِنْ نَفْسٍ وَبَيْنَ كَلِمَةٍ

اور نہ کرنا کھانا ہون میں نہ کھانا کرنا والا اپنے لیے درمیان جہان

وَأَحْيَيْتُ لَكَ لِيَاكُمُ الْقِيَامُ

اور جگہ سے تمام رات کو ساتھ کھڑے ہونے کے

لَكُنْتَ أَحْيَىٰ أَسْأَلُ شَرَفًا لِّمَقَامِ

البتہ لای ہو دے تو کہ ہوئے بزرگ مقام کو

وَالرَّضْوَانُ الْكَبِيرُ مِنْ رَبِّكَ أَنْ تَكُونَ

اور خوشی بڑی کو ذوالجلال والا کرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خصالٍ يَعْصِمُهَا اللَّهُ بِسْمَةِ آدَمَ وَتَعَالَى

اور کہا بعض حکیموں نے عشر خصلتوں کو اللہ سبحانہ تعالیٰ ناپسند رکھتا ہے

مِنْ عَشْرَةٍ أَنْفُسُ الْبُخْلِ مِنَ الْكَبِيرِ مِنَ الْفَقْرِ وَوَدَشْ

دش شخص سے کجوسی مال داروں سے اور غرور فقروں سے اور

الطَّمَعُ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ

طمع عالموں سے اور بیحیائی عورتوں سے اور محبت دنیا کی

الشُّيُوءُ وَالْكُسْلُ مِنَ الشُّبَّارِ وَالْجُورُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجُبْنُ

بوزھون سے اور مستی جلاظن سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی

مِنَ الْعَرَاةِ وَالْعُجْبُ مِنَ الزُّهَادِ وَالرِّيَاءُ مِنَ الْعِبَادِ وَقَالَ

غازیوں سے اور خود پسندی زاہدون سے اور ریاکاروں سے و اور اندر مایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَلَى عَشْرَةِ أَوْجُهٍ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرام دشش طرح پر ہے

منہا ابن حجر  
فی نفسہ  
خواب میں  
مگر موافق  
فصلوں میں  
ادب میں اور  
زیادہ صاف  
آج کل کے  
بجلی کر کے  
بذات برادر  
نہیں ہے  
جس میں  
مالدار بخل  
کے  
اور زیادہ  
نہیں ہے  
وہ جس میں  
اور شہین  
الحواس  
منہا  
عہد

خَمْسَةٍ فِي الدُّنْيَا وَخَمْسَةٍ فِي الْآخِرَةِ فَأَمَّا الَّتِي فِي الدُّنْيَا الْعِلْمُ

پانچ دنیا میں اور پانچ آخرت میں لیکن دوسری دنیا میں ہے

وَالْعِبَادَةُ وَالزُّهْدُ مِنَ الْحَالِ وَالصَّبْرُ عَلَى الشَّدَّةِ وَالشُّكْرُ

اور عبادت اور زہد حال سے اور صبر سختی پر اور شکر

عَلَى النِّعْمَةِ وَأَمَّا الَّتِي فِي الْآخِرَةِ فَإِنَّهُ يَأْتِيهِ مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ

نعمت پر اور موت کے فرشتے آتے ہیں اس کے پاس ملک الموت

بِالرَّحْمَةِ وَاللَّطْفِ وَلَا يَرْفُوعُهُ مِنْكُمْ كَوْنَكُمْ فِي الْقَبْرِ وَيَكُونُ

رحمت اور مہربانی کے ساتھ اور نہ اڑائے گا تم کو اس کے منکر اور کبر قبر میں آئے اور امن

إِنْكَافٍ النَّبِيِّ الْأَكْبَرُ وَيُحْيِي سَيِّئَاتِهِ وَتَقْبَلُ حَسَنَاتُهُ وَمِنْهُمْ عَلَى

پاسنے والا بڑا نبی اور مٹائے گا برائیوں کو اور قبول کرے گی نیکیوں کو اور اگر چاہے

الصَّبْرُ وَالزُّهْدُ وَالزُّهْدُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِي السَّامَةِ وَقَالَ

صبر زہد اور زہد اور داخل ہوئے جنت میں سلامتی میں اور کہا

أَبُو الْفَضْلِ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمَّى اللَّهُ تَعَالَى كِتَابَهُ بَعْشَرَةَ أَسْمَاءٍ قَرَأَتْ

ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام لے لیا اللہ تعالیٰ نے اسے ایک کتاب کے دس نام دیے اور قرآن

وَمِنْ قُرْآنِهِ الْبَاقُ وَتَزَيَّنَّا وَهَذَا وَنُورُ رَأْسِهِ رَحْمَةً وَشِفَاءً وَرُوحًا

اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح

وَذَكَرَ الْقُرْآنَ وَالْفُرْقَانَ وَالْكِتَابَ الَّذِي نَزَّلَ فِيهِ سُبْحَانَ

اور ذکر کیا قرآن اور فرقان اور کتاب اور کتاب میں جو میں ہے

وَأَمَّا الْهُدَى وَالنُّورُ وَالرَّحْمَةُ وَالشِّفَاءُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا

اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسے

النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي

لوگوں! آپ کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے اس چیز کے

ما  
میں  
پانچ  
دنیا  
میں  
اور  
پانچ  
آخرت  
میں  
لیکن  
دوسری  
دنیا  
میں  
ہے  
اور  
عبادت  
اور  
زہد  
حال  
سے  
اور  
صبر  
سختی  
پر  
اور  
شکر  
نعمت  
پر  
اور  
موت  
کے  
فرشتے  
آتے  
ہیں  
اس  
کے  
پاس  
ملک  
الموت  
رحمت  
اور  
مہربانی  
کے  
ساتھ  
اور  
نہ  
اڑائے  
گا  
تم  
کو  
اس  
کے  
منکر  
اور  
کبر  
قبر  
میں  
آئے  
اور  
امن  
پاسنے  
والا  
بڑا  
نبی  
اور  
مٹائے  
گا  
برائیوں  
کو  
اور  
قبول  
کرے  
گی  
نیکیوں  
کو  
اور  
اگر  
چاہے  
صبر  
زہد  
اور  
زہد  
اور  
داخل  
ہوئے  
جنت  
میں  
سلامتی  
میں  
اور  
کہا  
ابو  
الفضل  
رحمہ  
اللہ  
نے  
نام  
لے  
لیا  
اللہ  
تعالیٰ  
نے  
اسے  
ایک  
کتاب  
کے  
دس  
نام  
دیے  
اور  
قرآن  
وہ  
میں  
قرآن  
اور  
فرقان  
اور  
کتاب  
اور  
تنزیل  
اور  
ہدی  
اور  
نور  
اور  
رحمت  
اور  
شفا  
اور  
روح  
اور  
ذکر  
قرآن  
اور  
فرقان  
اور  
کتاب  
اور  
کتاب  
میں  
جو  
میں  
ہے  
اور  
لیکن  
ہدی  
اور  
نور  
اور  
رحمت  
اور  
شفا  
فرمایا  
اللہ  
تعالیٰ  
نے  
اسے  
لوگوں  
آپ  
کو  
نصیحت  
تمہارے  
رب  
کی  
طرف  
سے  
اور  
شفا  
ہے  
اس  
چیز  
کے

الصَّدَقِ وَهَذَا وَرَحْمَةُ السُّومِنِينَ وَقَدْ جَاءَ كَرَمُ اللَّهِ تَوَكُّلاً

سینے میں ہے فل اور ہدایت اور رحمت ہی مومنوں کے لیے اور تحقیق آیا تم کو اللہ کی طرف سے نواہر

کِتَابَيْنِ وَأَمَّا الرُّوحُ فَقَالَ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ

کتاب روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسی طرح وحی کیا جسے تیری طرف روح کو

أَمْرًا وَأَمَّا الذِّكْرُ فَقَالَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ

اپنے حکم سے اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اُنار ا مجھے تیری طرف ذکر تاکہ بیان کرے تو آدمیوں سے

وَقَالَ لَقَدْ أَنَا لَذِينَ بَابِي إِنَّ الْحَكْمَةَ أَن تَعْمَلَ عَشْرَةَ أَشْيَاءَ

اور کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹیر ہمیشہ حکمت یہ کہ تو دس چیزیں کرے و

أَحْلَاهُ نَحْبِي الْقَلْبُ الْمَيْتَ فَتَجْلِسُ السَّكِينِ وَتَتَقَرَّبُ إِلَى الْمَلِكِ

ایک زندہ کرے دوسرا مردہ کو اور بیٹھے تو مسکین کے ساتھ اور پہنچے مملوکوں بادشاہ کو

وَتَشْرُقُ الْوَضِيعَ وَمَحْرُومَ الْعَبِيدِ فَتُؤْوِي الْغَرِيبَ وَتُغْنِي الْفَقِيرَ

اور بزرگی دے ذلیل کو اور آزاد کرے تو غلاموں کو اور بگڑے تو مسافر کو اور غنی کرے تو فقیر کو اور

تَرِيدُ لَاهِلَ الشَّرَفِ شَرَفًا وَالسَّيِّدِ سُدُودًا وَهِيَ فَضْلُ الْمَالِ

بڑھائے تو بزرگی والوں کی بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ چیزیں بہترین مال سے اور

حَرَمٌ مِنَ الْخَوْفِ عَدَا فِي الْحَرْبِ بَضَاعَةٌ حِينَ يَرْتَجِعُ وَهِيَ تَسْفِيقَةٌ

پناہ ہیں دہشت سے اور سامان ہیں لڑائی میں اور پونجی ہیں وقت نفع لینے کے اور وہ شفاعت کی نواہی ہیں

حِينَ يَغْتَرِبُهُ الْهَوَىٰ كَدِيلَةٍ حِينَ يَنْتَهِي بِهِ الْيَقِينُ إِلَى

جبوقت خون لگے اسکو اور وہ راہ بتانے والی ہیں جبوقت پہنچے اسکا یقین

النَّفْسِ هِيَ سُلَّةٌ حِينَ لَا يَسْتَرْثَى تَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ

نفس میں اور وہ پردہ ہیں جبوقت پردہ نہ ہو اسکا کپڑا اور کہا بعض حکیموں نے

يَنْبَغِي لِلْعَاقِلِ إِذَا تَابَ أَنْ يَفْعَلَ عَشْرَ خِصَالٍ إِلَى حَتَّى اسْتِغْفَارٌ

چاہیے عقلمند کو توبہ کی اسنے کروہ دس خصلتیں کرے ایک بخشش مانگنی

منہاج النبی  
بسم اللہ الرحمن الرحیم  
شیر علی شفا  
وہ  
درم خیرین  
بدرجہ نبیین  
بدرجہ خدای  
علیہ السلام  
ح

بِاللِّسَانِ وَنَدَامًا بِالْقَلْبِ وَقَلْبًا بِالْبَدَنِ وَالْعَرْمُ عَلَى أَنْ لَا يَعُودَ

زبان سے اور ندامت دل سے دل اور باز رہنا بدن سے اور قصد کرنا کہ کبھی اسکو پھر نہ کرے

أَبَدًا وَحُبُّ الْآخِرَةِ وَبُغْضُ الدُّنْيَا وَقَوْلُهُ الْكَلَامُ وَقَوْلُهُ الْأَكْلُ وَ

اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کئی کلام کی اور کئی کھانے اور

الشَّرْبُ حَتَّى يَتَقَرَّرَ الْعِلْمُ وَالْعِبَادَةُ وَقَوْلُهُ النَّوْمُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ

پینے کی تاکہ فارغ ہو واسطے علم اور عبادت کے اور کئی نیند کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے

كَأَنَّهُ أَقْبَلَهُ الْكَمْنُ اللَّيْلُ مَا يَجْعَلُونَ وَيَا لَسَخَارِهِمْ يَسْتَغْفِرُونَ

وہ سمجھتا ہے رات کو سوتے تھے اور صبح کو بخت نہیں مانگتے تھے

وَقَالَ نَسِ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِّي مَعَهُمْ وَأَنَّهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ

اور کہا کہ اے بنو اسرائیل میں ہوں ان کے ساتھ اور وہ یاد نہیں کرتے

بِعَشْرِينَ كُلَّ آتٍ فَيَقُولُ يَا أَبْنَاءَ آدَمَ تَسْعَى عَلَى ظَهْرِي وَمَعِيرُكَ

دس بائیں اور کہتی ہے اے بیٹے آدم کے دوڑتا ہے تو میری پیٹھ پر اور میری

فِي بَطْنِي فَتَقْعِدُ عَلَى ظَهْرِي وَتُعَذِّبُنِي بِبَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى ظَهْرِي

وہ پیٹھ میں ہے اور گناہ کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور غاب دیا جائیگا تو میری پیٹھ میں اور نہتا ہو تو میری پیٹھ پر

وَتَبْكُ فِي بَطْنِي وَتَفْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْنَنُ فِي بَطْنِي وَتَجْمَعُ

اور رو دے گا تو میرے پیٹ میں اور خوشی کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور غم کھا دے گا تو میرے پیٹ میں اور جمع کرتا ہے

الْمَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَسُدُّ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ حَرَامَ عَلَى ظَهْرِي

زوال میری پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہے تو حرام میری پیٹھ پر

وَتَأْكُلُ اللَّيْلُ فِي بَطْنِي وَتَحْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ فِي

اور کھا دین گئے تمکو کہے میرے پیٹ میں اور تکبر کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا تو

بَطْنِي وَتَمْسُ مَسْرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقْعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَمْسُ

میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو خوش میری پیٹھ پر اور گر جائیگا تو غم میں میرے پیٹ میں اور چلتا ہے

فِي نُورٍ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِي بَطْنِي تُمْشِي عَلَى الْجَمْرِ عَلَى

اور روشنی میں میری پیٹھ پر اور گرگج تو اندھیرے میں میرے بطن میں اور جیتا ہوا تہ جاعنون میں

ظَهْرِي وَتَقَعُ وَحِيدًا فِي بَطْنِي قَالَ سَوَّلَ اللَّهُ صَلاَةً لَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میری پیٹھ پر اور گرگج تو آگیا میرے بطن میں فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ كُنْزُ حُكْمِهِ عَوَاقِبُ عَقُوبَاتٍ أَسْمَاءُ مَوْتٍ قَلْبُهُ وَوَيْدِهِ

جس شخص کا ہنستا بہت ہوا عذاب دیا جاوے گا دشمن عذاب پہلے مرنا ہو دل اس کو اور جاتی رہتی ہے

عَنْ الْمَاءِ عَلَى وَجْهِهِ وَيَنْتَمِتُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَتَغْضِبُ عَلَيْهِ الرَّحْمَنُ

آبرو اس کی اور غصہ ہوتا ہے اس سے شیطان اور غصے ہوتا ہے اس سے سب رشتہ

وَيُنَاقِشُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَيُعْزِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور میرا کیا جاوے گا اس سے قیامت کے دن اور منہ پر کسی سے اس سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَامُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلَائِكَةُ وَسَيُعْضِبُهُ أَهْلُ السَّمَوَاتِ

وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اس کو فرشتے اور زمین رکھنے والے اس کو اہل آسمان

وَالْأَرْضِينَ وَيَنْشِئُ كُلُّ شَيْءٍ وَيَقْضِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَقَالَ حَسَنٌ

اور زمین اور بھولے گا وہ سب چیز اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن

الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَوْمَئِذٍ أَنَا أَلْوَفِي فِي أَرْقَةِ الْبَصَرَةِ وَ

بصری رحمہ اللہ نے ایک دن میں بصرہ کے کوچہ میں پھرتا تھا اور

فِي أَسْوَاقِهِمْ شَاتٍ عَالِدٌ إِذَا أَبَا غَنَابَاطِيٍّ قَدْ وَجَّاهُ

اس کی بازاروں میں ہمارا جوان عابد کے پھر اچانک ہوئے ہم ایک جگہ اس کو وہ دیکھتا تھا

عَلَى الْكُرْسِيِّ بَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلٌ نِسَاءً وَصَبِيًّا بَيْنَ يَدَيْهِ قَوَائِمٌ

کرسی پر اس کے مرد اور عورتیں اور لڑکے کے آگے ہاتھوں میں شیشے

فِي مَاءٍ وَكُلُّ أَحَدٍ مِمَّا يَسْتَوْصِدُّ وَأَعْلَى كَلَامِهِ فَقَالَ فَقَدْ

پانی میں ہر ایک سے پانی پیتا تھا دوا اپنے درد کی سو کہا میں نے ان کے بڑھا

الشَّابُّ إِلَى الطَّبِيبِ فَقَالَ لَهَا الطَّبِيبُ هَلْ عِنْدَكَ دَوَاءٌ يُغْسِلُ

جوان طبیب کی طرف تب کہا اسے طبیب کیا تیرے پاس دوا ہے کہ وہ ہو۔

الذُّنُوبِ يَشْفِي مَرَضَ الْقُلُوبِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِي فَقَالَ

گناہوں کو اور اچھا کرے بیماری دلوں کی دہیٹے کہا ہاں ابھر کہا جوان نے لا سو کہا

خَدْنِي عَشْرَ أَشْيَاءَ قَالَ حَدَّثَنِي شَجَرَةُ الْفَقْرِ مَعَ عُرْوَى

لے مجھ سے دس چیزیں کہلے جڑیں درخت فقر کی ساتھ جڑوں

شَجَرَةُ التَّوَّاضِعِ وَاجْعَلْ فِيهَا هَلِكَةَ التَّوْبَةِ وَاطْرَحْهُ فِيهَا وَنَافِلَاتِ

درخت تواضع کے اور ملا حسین توبہ کی اور ڈال اسکو اوکھلی

الرِّضَا وَاسْتَحْقَهِ مِثْلَ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدْرِ الشُّكْرِ وَصِيْبَ

رضائیں اور میں اسکو دستہ قناعت سے اور رکھ اسکو ہادی پرینہ بخاری میں اور ڈال اسکو

مِثْلَ الْحَيَاءِ وَاعْلَمْ بِأَنَّ الْمَحَبَّةَ وَاجْعَلْهُ فِي قَدْرِ الشُّكْرِ وَرَفْعِ

میاہ اور جوش دے اسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اسکو عیالہ شکر میں اور جو کر اسکو

مِزْوَجَةِ الرَّجَاءِ وَاشْرَبْهُ لَعْنَةَ الْخَدِّ فَإِنَّا نَفْعُكَ ذَلِكَ

مید کے چلی سے اور بی اسکو ساتھ شجرہ تعزیر کے سویشک اگر کیا تو نے

إِنَّهُ يَنْفَعُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَبَارِكْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَفِي

وہ نفع دیکھا جھک سب روا اور بلا سے دنیا اور آخرت میں اور کہا گیا ہے

بَعْضُ الْمُلُوكِ خَمْسَةَ مِائَةِ الْعُلَمَاءِ وَالْحُكَمَاءِ فَأَمَرَهُمْ

کہا بعض بادشاہ نے پانچ شخص کو عالموں اور حکموں سے معلوم کیا انکو

بِتَكْلِمْ كُلِّ أَحَدِهِمْ بِحِكْمَةٍ فَتَكَلَّمَ كُلُّ أَحَدٍ مِنْهُمْ

کہ ہر ایک حکمت کی بات تیرے ہر ایک اور کہا

وَأَكْتَمَنَ فَصَارَتْ عَشْرَةً فَقَالَ الْأَوَّلُ نَحْنُ خَلْقُ

کہ کتنی پھر ہو لیکن دس سو کہا پہلے نے دت کرنا خدات



أَمِنْ وَأَمِنْ كَفَرُوا مِنْ الْخَالِقِ عَتَقَ وَخَوَّاهُ وَفَسَّالٌ

اس ہی اور امن میں رہنا اُس سے کفر ہے۔ اور امن رکھنا مخلوق سے آزاد ہونا ہی ہے۔ طاغوت کو مانتا ہے اور نبی کو کھتا

[illegible]

دوسرے مضمون امید داری اللہ تعالیٰ ہے تو انگری ہے کہ نہیں ضرر کرتی! مسلمان میری اور امید ہی ہے

فَقَرَأَ لَيْنَهُمَا مَعَهُ خَنْزِيرًا فَقَالَ الْثَلَاثُ لَا طَعَامَ لَهُمَا مِنَ الْقَدَرِ

فقیر ہے کہ نہیں نفع دیتی اسلئے ساتھ وہ انگریز اور کسانوں کے درمیان مٹوئی ہوئی انگریزوں کے

فَقَرَّ لَكَيْسٌ لَا يَنْفَعُ مَعَ قَرِّ الْقَلْبِ غِنَى الْكَسْبِ وَتَالِ الرَّابِعَ

مغربی لیبرلزم اور زمین لغت دینی ساتھ مغربی دل کے توانگری کیسے کی اور نیا جو تھے نے

لَا يَزِيدُ دَعْوَى الْقَلْبِ مَعَ الْجُودِ الْإِعْنَى وَلَا يَزِيدُ الدُّعَاءَ

بین برقی اور اعلیٰ لی سطح جس کے لئے انگریزی میں اور بین برقی کے معنی ہیں

الْقَلْبِ عَنِ الْمَيِّسِ الْإِفْقَرِ وَقَالَ خَامِسٌ خَالِقِي

وَلَا يَخَافُ الْعَذَابَ ۚ

مِنْ الْبَاطِلِ خَيْرٌ مِنْ تَرْكِ الْبَاطِلِ مِنَ الشَّرِّ تَرْكُ الْجَمِيعِ مِنَ الشَّرِّ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ وَأَتَيْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِذْ دَعَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِ امْكُرُوا لِي وَأَهْلُ الْأَوَّلِينَ

خَيْرٌ مِنْ خَلْقٍ قَلِيلٍ مِنَ الْخَيْرِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

بہرہ کے لئے

تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا

[illegible]

من امی لایرحلون الجہنم الامن تاب وھنم اعداء و  
امت میری سے داخل نہ ہو دیگی بہشت میں مگر جسے توبہ کی پہلا امکان کا قاع ہے اور

١٠٠

جیو: القات الدیوب والدیوت وصاحب  
میزن اور قات اور دیوب اور دیوت اور صاحب

الْعَرَبِيَّةُ وَمَا حُكِّمَتْهُ الْعُقُلُ وَالزُّنُومُ وَالْعَاقِلُونَ وَالْكَافِرُونَ

عربیہ اور صاحب کوہ اور عقل اور زینم اور نازمان ایمان باب کا

قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَلَاحُ قَالَ لَا

کتاب: رسول الله صلى الله عليه وسلم لون بر قلاء فرمایا وہ شخص

يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْ الْأُمَمَاءِ وَقِيلَ مَا الْخُوفُ قَالَ لِبَنَاتٍ وَقِيلَ

کہ جاوے یاس امیرون کے<sup>۱۰</sup> اور کہا کیا کون ہے جیون فرمایا کفن جو رہی اور کہا گیا

مَا الْقَمَاتُ قَالَ لَكُمْ وَقِيلَ مَا الدُّبُوبُ قَالَ لَذِي حِجْرٍ

کون سے قاتل فرمایا جفل اور کماگ کون ہو دبو فرمایا وہ کوئی کہ اٹھا لے

فِي بَيْتِ الْقَتِيَابِ لِلْفُجُورِ وَقِيلَ مَا الدُّيُوتُ قَالَ الَّذِي

اپنے عشق، لڑکیاں واسطے زنا کے اور کہا گیا کون ہے دیوث فرمایا وہ شخص کہ

لَا تَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعُرْطَةِ قَالَ الَّذِي

عیرت نکرے اپنی بیوی پر اور کہا کیا کون ہے صاحبِ عرطبہ فرمایا وہ شخص کہ

يَضْرِبُ بِالطَّلِ وَقِيلَ مَا أَحْبَبُ الْكُفَّةَ قَالَ الَّذِي

اور کہا کیا لون سے صاحب کو یہ

يَضْرِبُ الطَّبِيبُ وَقِيلَ مَا الْعُتْلُ قَالَ الَّذِي لَا يَعْفُو

بکاو سے مایوس اور کھا گیا کون پر غصہ فرمایا وہ شخص کہ نہ بخنے

عَنِ الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَقِيلَ مَا الزَّنْمُ قَالَ الَّذِي

گناہ اور تمانے عذر اور کیا کون ہی قسم خدا مالا دہ بخوف کرے

وَلِذَٰلِكَ نَذَرُكَ الرَّحْمَٰنَ عَذَابَ النَّاسِ

پیدا ہو جانت اور پیسے شاہراہ پر اور غمت کے دلوں کی

پیدا ہو نہایت اور جیسے شاہزادہ پر اور نیت کو گے دیگن کی

والعاقبة مشهور قال النبي صلى الله عليه وسلم عشر













الْحَمَاءُ طَلَبْتُ عَشْرَةً فِي عَشْرَةِ مَوَاطِنَ فَوَجَدْتُهَا فِي عَشْرَةِ آخِرَةٍ

مکملوں سے طلب کیا میں نے دس چیز کو دس جگہ سو پایا اور دس میں

طَلَبْتُ الرِّقْعَةَ فِي التَّكَاثُرِ فَوَجَدْتُهَا فِي التَّوَاضُّعِ وَطَلَبْتُ الْعِبَادَةَ

طلب کیا میں نے رفعت کو غور میں سو پایا اور اس کو تواضع میں اور طلب کیا میں نے عبادت کو

فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْوَرَعِ وَطَلَبْتُ الرَّاحَةَ فِي الْحَرِّ

نماز میں سو پایا پرہیزگاری میں اور طلب کیا راحت کو حرص میں

فَوَجَدْتُهَا فِي الزُّهْدِ طَلَبْتُ نُورَ الْقَلْبِ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ

سو پایا اُس کو زہد میں اور طلب کیا میں نے نور قلبی دن کی نماز میں

جَهْرًا فَوَجَدْتُهَا فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ طَلَبْتُ نُورَ الْقِيَمَةِ فِي الْجُودِ

نظارہ اسو اُس کو رات کی نماز خفیہ میں پایا اور طلب کیا میں نے نور قیامت بخشش میں

وَالسَّخَاوَةِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْعَطَشِ فِي الصَّوْمِ وَطَلَبْتُ الْجَوَادِ

اور سخاوت میں سو پایا رزق کی پیاس میں اور طلب کیا میں نے گذرنا

عَلَى الصِّرَاطِ فِي أُضْحِيَّةٍ فَوَجَدْتُهَا فِي الصَّدَقَةِ وَطَلَبْتُ

پل صراط سے قربانی میں سو پایا میں نے صدقہ میں اور پایا میں نے

الْبَحَاةَ مِنَ النَّارِ فِي الْمُبَاخَاةِ فَوَجَدْتُهَا فِي تَرْكِ الشَّهَوَاتِ وَ

آگ سے بچاؤ مباح چیزوں میں سو پایا ترک خواہشات میں اور

طَلَبْتُ حُبَّ اللَّهِ تَعَالَى فِي الدُّنْيَا فَوَجَدْتُهَا فِي ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى

طلب کیا میں نے محبت اللہ تعالیٰ کی دنیا میں سو پایا اللہ کے ذکر میں

وَطَلَبْتُ الْعَاقِبَةَ فِي الْجَامِعِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْعَزَلَةِ وَطَلَبْتُ

اور طلب کیا عاقبت کو جامع میں سو پایا تنہائی میں اور طلب کیا میں نے

نُورَ الْقَلْبِ فِي الْمَوَاعِظِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فَوَجَدْتُهَا فِي التَّفَكُّرِ

نور دل کا نصیحتوں میں اور تہذیب آن پڑھنے میں سو پایا میں نے فکر کرنے میں

مکملوں سے طلب کیا میں نے دس چیز کو دس جگہ سو پایا اور دس میں  
طلب کیا میں نے رفعت کو غور میں سو پایا اور اس کو تواضع میں اور طلب کیا میں نے عبادت کو  
نماز میں سو پایا پرہیزگاری میں اور طلب کیا راحت کو حرص میں  
سو پایا اُس کو زہد میں اور طلب کیا میں نے نور قلبی دن کی نماز میں  
نظارہ اسو اُس کو رات کی نماز خفیہ میں پایا اور طلب کیا میں نے نور قیامت بخشش میں  
اور سخاوت میں سو پایا رزق کی پیاس میں اور طلب کیا میں نے گذرنا  
پل صراط سے قربانی میں سو پایا میں نے صدقہ میں اور پایا میں نے  
آگ سے بچاؤ مباح چیزوں میں سو پایا ترک خواہشات میں اور  
طلب کیا میں نے محبت اللہ تعالیٰ کی دنیا میں سو پایا اللہ کے ذکر میں  
اور طلب کیا عاقبت کو جامع میں سو پایا تنہائی میں اور طلب کیا میں نے  
نور دل کا نصیحتوں میں اور تہذیب آن پڑھنے میں سو پایا میں نے فکر کرنے میں



عَلَّٰمٌ بَعْدَ ذَلِكَ رَنِيْمًا كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِيْنَ اِذَا اسْتَلٰ

اوجڑا اسکے بعد بدنام اس سبب سے کہ مال و اولاد رکھتا ہے جب سنا جائے

عَلَيْهِ اَيَّا تَنَا قَالَ سَاطِرٌ اَوَّلِيْنَ يَغْنَمُ يَكْذِبُ بِالْقُرْآنِ

اے سنا ہمارے نشانیاں کہ یہ تو پہلوں کی ہی نقلیں ہیں یعنی قرآن کو جھٹلاتا ہے

وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بَنُ اَدٰهُمُ رَحِمَهُ اللّٰهُ جِبْنَ سَآلُوْهُ عَنِّ

اور فرمایا ابراہیم بن ادم رحمۃ اللہ علیہ نے جب لوگوں نے ان کو چھوڑ دیا

قَوْلِهِ تَعَالٰی اِدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّا نَدْعُوْكُمْ يَسْتَجِبْ

قول اللہ تعالیٰ (ادھونی استجب لکم) کہ ہم دعا مانگتے ہیں اور تمہیں قبول ہوتی

لَنَا فَقَالَ مَا تَدْعُوْكُمْ مِّنْ عَشْرَةِ اَشْيَاءٍ اَوْ لَهَا اَنْتُمْ

جواب دیا کہ تمہارے دل مردہ ہو گئے دس چیزوں سے (اول) تمہیں

عَرَفْتُمُ اللّٰهَ وَكُنْتُمْ دُوَّآ حَقَّهِ وَاَقْرَبُ اَتَمَّ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوْا

پہچانا اللہ کو اور اس کا حق ادا نہیں کیا اور پڑھا قرآن کو اور اس پر عمل نہیں کیا

بِهٖ وَاَدْعَيْتُمْ عَدَاوَةَ اِلٰلٰهِيْنَ وَاَلَيْتُمْوٰهٖ وَاَدْعَيْتُمْ حَتَّ

اور دعویٰ کیا عداوت شیطان کا اور اس سے محبت کی اور دعویٰ کیا

الرَّسُوْلَ وَتَرَكْتُمْ اٰثَرَهُ وَسُنَّتَهُ وَاَدْعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ وَ

محبت رسول کا اور چھوڑ دی پیروی ان کی اور طین ان کا اور جنت کی محبت کا دعویٰ کیا اور

لَمْ تَعْمَلُوْا لَهَا وَاَدْعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْهَوْا عَنِ

اچھے عمل نہ کیے اور دعویٰ کیا دہشت دوزخ کا اور گناہوں سے

الذُّنُوْبِ وَاَدْعَيْتُمْ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِذُّوْا بِاللّٰهِ

باز نہ آئے اور دعویٰ کیا کہ موت ضرور ہے اور اس کے لیے تیار نہ ہوئے

وَاَسْتَغْلَمْتُمْ بِعُيُوْبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوْبَ اَنْفُسِكُمْ

اور غریبوں کی عیب چھپی گئی کی اور اپنے نفسوں کے عیبوں پر غور نہ کیا



وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور روایت ہے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اونھوں نے کہا کہ ایک دن رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ الْبَعَثُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (پوچھا) شیطان علی اللعن سے

كَمْ أَجْبَأُواكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرُونَ نَفَرًا أَوْ لَهُمُ الْإِمَامُ الْجَاهِلِي

میری امت میں سے تیرے کتنے دوست ہیں کہا (جواب دیا) دس گروہ بدنام بیخبر عالم گستاخانہ

وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْغَنِيُّ الَّذِي لَا يَبَالِي مِنْ أَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالَ

اور غرور کرنے والا اور وہ مالدار کہ اسے پروا نہیں کہ کہاں سے مال حاصل کرتا ہو

وَفِي مَا ذَا يَنْفِقُ وَالْعَالِمُ الَّذِي صَدَّقَ الْأَمِيرَ عَلَى جَوْهَرَةٍ

اور کا ہے میں خرچ کرتا ہوں اور وہ عالم کہ تصدیق کرے امیر کی اس کے ظلم پر

وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَكِرُ وَالزَّانِي وَاصِلُ الرِّبَا

اور خیانت کرنے والا سوداگر اور اناج روکنے والا اور بدکار اور بیابان کھانے والا

وَالْبَحِيلُ الَّذِي لَا يَبَالِي مِنْ أَيْنَ يَجْمَعُ الْمَالَ وَ

اور وہ بخیل کہ نہیں پروا کرتا کہ کہاں سے مال جمع کرتا ہے اور

شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

ہمیشہ شراب پینے والا بھسدر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُمْ أَعْدَاءُ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرُونَ نَفَرًا

علیہ وسلم نے کہ تیرے دشمن میری امت میں سے کتنے ہیں (جواب دیا) دس آدمی

أَوَّلُهُمْ أَنْتَ يَا مُحَمَّدٌ فَلَنِي أَبْغَضُكَ وَالْعَالِمُ الْعَالِمُ بِالْعِلْمِ

پہلے آپ ہیں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سو میں تمکو دشمن رکھتا ہوں اور وہ عالم جو علم پر عمل کرے

وَحَامِلُ الْقُرْآنِ إِذَا عَمِلَ بِمَا فِيهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلَّهِ فِي خَمْسٍ

اور حافظ قرآن جبکہ عمل کرے اس پر اور اللہ کیواں صلی اللہ علیہ وسلم نے والا پانچوں

اور حافظ قرآن جبکہ عمل کرے اس پر اور اللہ کیواں صلی اللہ علیہ وسلم نے والا پانچوں

اور حافظ قرآن جبکہ عمل کرے اس پر اور اللہ کیواں صلی اللہ علیہ وسلم نے والا پانچوں

اور حافظ قرآن جبکہ عمل کرے اس پر اور اللہ کیواں صلی اللہ علیہ وسلم نے والا پانچوں

اور حافظ قرآن جبکہ عمل کرے اس پر اور اللہ کیواں صلی اللہ علیہ وسلم نے والا پانچوں

اور حافظ قرآن جبکہ عمل کرے اس پر اور اللہ کیواں صلی اللہ علیہ وسلم نے والا پانچوں

اور حافظ قرآن جبکہ عمل کرے اس پر اور اللہ کیواں صلی اللہ علیہ وسلم نے والا پانچوں

اور حافظ قرآن جبکہ عمل کرے اس پر اور اللہ کیواں صلی اللہ علیہ وسلم نے والا پانچوں

صَلَوَاتٍ وَمَحَبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْيَتَامَىٰ وَذَوْ قُلُوبٍ

نازوں میں اور محبت کرنے والوں اور مسکینوں اور یتیموں سے اور رحم دل

رَحِيمٍ وَالْمُتَوَاضِعِ لِلْحَقِّ وَشَاةٍ نَّشَأَ فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ

اور تواضع کرنے والا حق کی خاطر اور وہ جو اللہ کی طاعت میں بڑھا

وَإِكْلِ الْحَلَالِ وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابِّانِ فِي اللَّهِ وَالْحَرِيصِ عَلَىٰ

اور حلال کھانے والا اور دو جوان دوست اللہ کی خاطر اور حرص کرنے والا

الصَّلَوةِ فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِي يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامُ

جماعت کی نماز پر اور وہ شخص جو رات کو نماز پڑھتا ہے اور آدمی سو رہے ہیں

وَالَّذِي يُمَسِّكُ نَفْسَهُ عَنِ الْحَرَامِ وَالَّذِي يَنْصُرُ وَفِي

اور وہ شخص جو اپنے نفس کو حرام سے روکے اور وہ شخص کہ غیر خواہی کرے اور ایک

رَوَايَةٌ يَدْعُو لِإِخْوَانٍ وَلَيْسَ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ وَالَّذِي

روایت میں ہے کہ دعا کرے بھائیوں (مسلمانوں) کی خاطر اور اس کے دل میں عداوت نہ ہو اور وہ شخص

يَكُونُ أَبَدًا عَلَىٰ وَضُوءٍ وَسَعْيٍ فَحَسَنُ الْخَلْقِ وَالْمَصْدَقِ

کہ ہمیشہ با وضو رہے اور سعی اور خوش خلق اور سچا جاننے والا

رَبِّهِ يَمَاضِيَنَّ اللَّهُ لَهُ وَالْحُسَيْنُ إِلَىٰ مُسْتَوْرَاتِ إِبْرَاهِيمَ

انچے خدا کو اس چیز میں جس کا اللہ ضامن ہو اسے اور سلوک کرنے والا یہود عورتوں کے ساتھ اور

الْمُسْتَعْدِلِ لِلْمَوْتِ وَقَالَ وَهَبُ بْنُ مُنْبِهٍ مَكْتُوبٌ فِي

تیار ہونے والا موت کیلئے اور کہا وہب بن منہ نے کہ لکھا ہے

التَّوْبَةُ مَنْ تَزُوْدُ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَبِيبَ اللَّهِ

تو ریت میں جس نے دنیا میں توبہ (آخرت) کر لیا قیامت کے دن اللہ کا دوست ہوا

وَمَنْ تَرَكَ الْغَضَبَ صَارَ فِي جَوَارِ اللَّهِ وَمَنْ تَرَكَ

اور جس نے غصہ چھوڑ دیا ہو گیا اللہ کے ہمسایہ میں اور جس نے جھوٹ

حسن نفس کا عادت  
ناز پر طاعت  
تواضع کرنے والا حق کی خاطر  
جماعت کی نماز پر  
تواضع کرنے والا حق کی خاطر  
حرص کرنے والا  
روایت میں ہے کہ دعا کرے بھائیوں (مسلمانوں) کی خاطر  
افراد کو توبہ کی دعا  
اور جو شخص عمل  
توبہ کرے  
وہ خدا کے حبیب  
یعنی اللہ کا خاص  
رشتہ کا دوست  
بندہ اس بات  
اللہ کو سچا جانکر  
راز کی چیزیں  
میرا کچھ نہیں  
سنا

حَبِّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ امْنًا عِنْدَ اللَّهِ

عیش کی محبت دنیا میں ہوا قیامت کے دن مطمئن اللہ کے خدا ہے

وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَنَةَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَحَسُودٌ أَعْلَى رُؤُسٍ

اور جسے چھوڑا کہ وہ اکیلا ہے۔

خَلَّاقٍ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يُقِيمُ الْقِيَمَةَ

مخلوق کے سامنے اور جس نے امیری کی محبت چھوڑی ہوا قیامت کے دن

عَزِيزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُولَ فِي

عزت والا اللہ غالب کے نزدیک اور جسے دنیا میں زیادہ

الدُّنْيَا رِزْقًا فِي الْأَبْرَارِ مَنْ تَرَكَ الْخُصُوفَةَ فِي الدُّنْيَا

چورہی، خاکیونین آرام پایوالا اور سبے جھوڑا جبارہ

صَارِفُومِ الْقِيَمَةِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَمَنْ تَرَكَ الْخُلْفَ فِي الدُّنْيَا

اور جانتے لوگوں کے لئے اور بے چاروں کے لئے جو کسی کو دنیا میں

صَلَامُكَ عَلَيْنَا عِنْدَ رُؤُسِ الْخَالِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ

نَاۤ اِذَا تَوَلَّوْا۟ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَہٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۰۰

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْلَ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ سَلَامٌ عَلَيْهِمْ مِنَ اللَّهِ وَلَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ ۚ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۚ فَمَلَأُوا بِحُجْرَتِهِمْ مِنْهُمْ فَيُتَنَبَّأُونَ بِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعْدِ ۚ

...مِنْهُ يَخْرُجُونَ

وَنُفِثَ فِيهِمْ فِي جَوَارِحِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ  
دُنْيَا فِي قِيَامِ كَدِّ دَسِّ مَن هُوَ أَدْرَجَ مَن هُوَ أَدْرَجَ

أَخَذَ الْفَرْسُ الْبَرْزَنْجِيَّ

نظر في احرام في الدنيا افرح الله عينه يوم القيمة  
 حرام کا دیکھنا دنیا میں خوش کرے گا اللہ اُسکی آنکھ کو قیامت کے دن

السلامة والرفاهية

بہشت میں اور جسے جھوٹی تو انگلی دینا میں اور نفیری پسند کی اونٹھ اور بیکار اوسکو



سکھنے سے نہیں کہ  
اُن فعل کی کہ  
دیا۔ یہ لفظی جو  
پہلے ہی لکھا گیا  
میں آسان معلوم  
جو سب سے گروس  
عام لفظیات مثلاً  
ایسی لفظوں کے  
واسطے اشارت

جو سب سے گروس  
ایسی لفظوں کے  
واسطے اشارت  
جو سب سے گروس  
ایسی لفظوں کے  
واسطے اشارت

اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَعَ الْوَالِيَيْنِ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ قَامَ

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ولیوں اور نبیوں کے ساتھ اور جو مستعد ہو

بِحَوَائِجِ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا قَضَى اللَّهُ تَعَالَى حَوَائِجَهُ فِي

مخلوق کی حاجت روائی پر دنیا میں پورا کرے گا اللہ تعالیٰ اوسکی حاجتیں

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ فِي قَبْرِهِ مُؤْنِسٌ

دنیا اور آخرت میں اور جو چاہے کہ اوسکی قبر میں اوسکا کوئی مؤنس ہو

فَلْيَقُمْ فِي ظُلُمَةِ اللَّيْلِ لِيُصَلَّ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ

سو کھڑا ہو اندھیری رات میں اور نماز پڑھے اور جو چاہے کہ ہو

فِي ظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمَنِ فَلْيَكُنْ نَزَاهِدًا وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ

اللہ کے عرش کے سایہ میں اوسے چاہیے کہ زہد کرے اور جو چاہے اوسکا

حَسَابُهُ يَسِيرًا فَلْيَكُنْ نَاصِحًا لِنَفْسِهِ وَإِخْوَانِهِ وَمَنْ أَرَادَ

حساب آسان ہو جائے کہ نصیحت کرے آپس اور اپنے بھائیوں کو اور جو چاہے

أَنْ يَكُونَ الْمَلَأَمَّةُ مُزَامِرِينَ فَلْيَكُنْ وَرِعًا وَمَنْ أَرَادَ

کہ رہے اوس سے ملاقات کریں چاہیے کہ ہر ہنگام چوکے اور جو چاہے

أَنْ يَسْكُنَ فِي مَجْوَحَةِ الْجَنَّةِ فَلْيَكُ ذَاكَرًا لِلَّهِ

کہ درمیان جنت میں رہے اوسے چاہے کہ یاد کرے اللہ کی

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ

رات اور دن اور جو چاہے کہ داخل ہو بہشت میں

حِسَابٍ فَلْيَتَّبِعْ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا وَمَنْ أَرَادَ

حساب چاہے کہ توبہ کرے اللہ کی طرف خالص توبہ اور جو چاہے

أَنْ يَكُونَ غَنِيًّا فَلْيَكُنْ رَاضِيًّا بِمَا قَسَمَ اللَّهُ تَعَالَى

کہ دولت مند ہووے چاہیے کہ تقدیر الہی پر راضی ہووے

وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ مَعَ اللَّهِ فَقِيهًا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا  
 اور جو چاہے کہ ہووے اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے  
 وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ حَكِيمًا فَلْيَكُنْ عَالِيًا وَمَنْ  
 اور جو چاہے کہ ہووے دان چاہیے کہ عالم ہو اور جو چاہے  
 أَرَادَ أَنْ يَكُونَ سَالِمًا مِنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرْ أَحَدًا  
 بچا رہے آدمیوں سے فاسو کسی کا ذکر نہ کرے  
 الْبَاطِلِ وَالْبُخَيْرِ وَالْيَعْتَبِرْ فِيهَا مِنْ آيِ شَيْءٍ خُلِقَتْ لِمَاذَا  
 واسے بطلانی کے اور عبت ت پکڑے یعنی ہو کر ہم کہ میں کس چیز سے بچ گیا اور کس واسطے  
 خُلِقَتْ وَمَنْ أَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيُحَاطِرْ  
 بدایا کر اور شخص چاہے بزرگی دنیا اور آخرت میں تو نہ رنج دی  
 الْآخِرَةِ عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ أَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيمَ  
 آخرت کی عبادت اور ہر خواہش کو اسے فردوس کی اور ان نعمتوں کی  
 الَّذِي لَا يَفْءَلُ لَا يُضِيْعُ عُمُرَهُ فِي فُسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ  
 جو فنا نہ ہوگی دنیا کے لیے اپنی عمر دنیا کے فساد میں اور جو فنا کرے  
 أَرَادَ الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَعَلَيْهِ السَّخَاوَةُ  
 جنت کی عبادت اور آخرت میں سولانیم پکڑے عبادت کو  
 لِأَنَّ السَّخَاوَةَ قَرِيبٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيدٌ مِنَ النَّارِ وَمَنْ  
 اس واسطے کہ سخی قریب ہے جنت سے اور دور ہے جہنم سے اور جو  
 أَرَادَ أَنْ يَنْوِرَ قَلْبَهُ بِالنُّورِ الْبَاقِ فَعَلَيْهِ التَّفَكُّرُ  
 چاہے کہ روشن کیا جائے اس کا دل کامل روشنی سے سولانیم پکڑے  
 وَلَا يَغْتَابِرْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ كَلِيمًا  
 نکر اور نہ سے بگڑنا اور جو چاہے کہ اس کو حسن صفت ہو

منہاج البحر

وَلِسَانٌ ذَاكَرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ

اور زبان ذاکر ہو اور دل عاجزی کرنے والا تو لازم پکڑے بہت

الْاِسْتِغْفَارِ لِلْوُضِيِّ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

استغفار ایمان دار مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے

حاشا للکاتب

الحمد لله والمنه که درین زمان مکرم و آوان معظم کتاب لانا فی اعنی منہات ابن حجر عسقلانی

مع ترجمہ با محاورہ حسب فرمائش انہی معظم جناب مولوی حاجی محمد عبد القیوم

صاحب قبلہ تاجر کتب کلکتہ قریب ستر سالہ تصنیف صحیح تمام و توضیح لاکلام باہتمام

خاکپایے علمائے دین کترین محمد فخر الدین بن حاجی محمد یعقوب صاحب

مہموم و مغفور در مطبع فخر المطابع واقع لکھنؤ محلہ و کٹوریا گنج در ماہ رجب المرجب

۱۲۲۰ ہجری نبوی از زیور طبع آراستہ و پیراستہ گشتہ مقبول نظر

ناظرین با تمکین و مقبول بصر مبصرین باریک بین گشت التماس

از فائدہ گیران این کتاب آنکہ مالک مطبع و مصححین

و مصنف و مترجم و صاحب فرمائش و کاتب کتاب ہذا

را از دعاے خیر فرا مویش نکنند و اگر سبب بنظر آید آنرا

پوشند





